

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U54456

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

برکِ بختان ہنر و نظر ہوشیار بہ ہر ورق و فریبت معرفت کردگار بہ بوستان سخن اویسی آری جی و شام
 پیکر و شاد است بگفتان کلام اویسی گلہا و مضامین تحت و توصیف سے رنگارنگ خوش آہ ہے
 بلبل بان آشیانہ زمین اویسی کو حیدر کی نغمہ ہر ہے وجود بشریان عالم میں اویسی صفت کا ملا ایک
 نگہ دستہ بنا ہے سائبان فلک کو اوسے نے قادیل ستار و نشی آراستہ کیا خوش خاکی کو گلہا سے
 بوقلمون سے اوسے نے پیراستہ کیا اویسی کو کم سے انسان نے تاج لکھ کر کھنا کبھی آدم کا پیر
 رہا ہے اویسی کی فیض سے خطبہ خلافت ائی جاعل فی الارض خلیفہ بنام انسان پر لگا گیا ہے
 اور اک کنہ سے عقل حیران ہے سے اسے برتر از خیال و قیاس گمان و ہمہ وز ہر چہ گفتہ اند شنیدم
 حواندہ ایم برتھے اویسی گلہ تو حیدر سے تر زبان ہے ہر گنیا و کاز زمین و دیدہ و حدہ لاشرکیت
 گوید بہ ہزار ہزار حمد و سپاس اس پروردگار کو سزاوار ہے کہ تمامی موجودات کو عدم سے منصفہ ہستی
 جلوہ گر فرمایا اور واسطے ہر ایت کرنے کے انبیا و رسل علی نبینا و علیہم الصلوٰۃ والسلام کو اپنا نائب
 شہر یا علی الخصوص اپنے اندازہ ازلیہ سے نگارستان جہان کو بوسیدہ ذات باصفات نظر کل موجودات
 منصفہ فیض الہوتی منبع صفات جبروتی فرخ تسلی آدم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرتب کیا
 اور اوسے آفتاب عالم تاب کے جمال جہان آراستہ تمامی ذرات مکنونات کو نورانی و مزین فرمایا

CHECKED 2002

۶۶۱۹۶

و الشمس كما وصف نيكوبه و الليل انجي تو صيف موسه غير لوبه تا ج اول ما خلق الله نور
 كازيب سرته خلعت فاخره خاتم النبیین كاور بره بے مستقر به نشارت بالمؤمنین و وف الرحمن متر
 به تشریف و انك اعلى خلق عظیم مصداق آیه كرمه سبحان الذی انشأ کل شئ یحل الجواهر ما انشأ
 السموات و ما خلق ما خلق بخلق و ما ارسلناك الا رحمة اللعالمین موصوف بعفت كذبت
 بدينكا و اذ هم بین الماء و الظین لغزای مشهور نعت خاتم نصوص ناموس سالت خلاصه موجودات
 سلاله كائنات متفاح مشكلات متضاح ظلمات ماضی حور و اعتساف توحیح عدل و الضمان مطلوب
 ارباب غیر لغیت مقصود اصحاب طریقت حبیب الرحمان فیم الامتثال نبی الرحمن امام القبلین رسول
 بیس الخافقین امیر العالمین شفیع المنین قدره جن و بشر اسوه شفیعان روز محشر تحت نشین سید القیوم
 زانی قضیه قاتب قوسین او اذ فی علیت عالی آفرینش هما حبیب النش و پیشش تورد و کتاب سماوی جز
 عالم ربانی منبع حسنات متصل مجرات حضرت ابوالقاسم محمد مصطفی احمد محبت صلوة الله علیه من اللذات

| | | | |
|-----------------------------|---------------------------|-----------------------------|---------------------------|
| دلائل و اذیة كونی محمد شریف | زهر حیات و بیاض و شرف | بره سجده جان بی و دی محمد | بر و قبله و محمد شریف |
| بره شرف و اذیة عالم و اذیة | امیرتقده موسی محمد شریف | باخلاق الامیرتقده یوزا کوزا | عزیز ابوبکر و خدیجه شریف |
| کون غالی شام زبور و کلام | بیاد ولدان یوزا محمد شریف | تبار اندولت کرمه فان با | قد عثمان کبیر و محمد شریف |

اور در دنیا محدود اعلی ال اظهار و اصحاب یار برهنه چاهستی که امور دینی و دنیوی میں امن تاج حضرت
 کاتبه شرف و اشاعت دین اسلام میں سرگرم بود و عرب عجم سے نام کفر کا مٹا یا جانستنان محفل شریف
 صدر گزینان مسند طریقت کار و ایمان کشور دین مسکن دایان طریق صدق و یقین گنجوران خزانہ رحمت
 الی سرشته داران فیض نامتناهی زبده ارباب عقول راه نمایان طریق حضرت رسول تاجداران اقلیم
 اجتناب و احتیاط مسند نشینان ملک تسلیم و رضا حضور صیاح عرض کالبد ولایت کبرے و جبار کرم قصر خلافت
 عظمت کمال صفات ارباب معتارفه زمانه کائنات کے ذوات ذاکیات میں ظهور ہوا اور اکبر جلال
 کائنات کے نفوس مطہرہ میں نمودار ہوا عنی افضل البشر بعد الانبیاء سے بالتحقیق قاتل الکفر و الزندق
 و فی غار لھاجیہ فوق امیر المؤمنین ام المسلمین ابو بکر الصدیق و اعدال اصحاب حبیب اللہ و الاجتساب منہ المنیر
 و الحجاز امیر المؤمنین عمر بن الخطاب و مقتدر امی الصابرين فی اللہاماء و الضراء التابت و الارواح البلو
 و الاہل و جامع آیات القرآن کثل التزیب فی لوح الرھمان امیر المؤمنین امام التہجد عثمان بن عفان

والغرائب صبا حسب المناقب مطلوب كل طالب مفروق الكنايب شيخ العرب العجم اكرم الامم غالب علي
كل غالب مير المؤمنين بنسب المتقين علي بن ابي طالب صفوان الدين اعلم جمع بين بعد حمد و نعت کے کج معجزان
تولیدہ بیان محمد الہام السدان مولوی شفا نعت الد صدیقی مرحوم مغفور بدایونی خدمت میں نکتہ
سبحان معنی کے عوض کرتا ہوں کہ بعد صلت حضرت والد ماجد غفرلہ اللہ لہم کے طبیعت احقر کی متوجہ
الفرام مورد نیکی رہی بدن جہت کلام پاک حضرت موصوف کا پردہ اخفا میں پوشیدہ رہا اب سبب
استبداد بعض جناب کے آون گوہر گران ہر اکو صندوق گننامی سے نکال کر ارض شامہ گوش و گردن
عورس مانہ کا کرتا ہوں سبحان اللہ کیا نظم ہے کہ جبکہ ثنا سے نظم پر وین پراگندہ ہے ہر ایک مصرع کو درجہ جلا
کیسے تو بجائے ہر ایک بیت پر بیت ابرو کا گمان ہوتا ہے شوخی عبادت و عمرگی مضامین کیا کون کہ
کیسی ہے قدیمی سنی ہر حرف اسکا گوہر گننامی کیسے تو روا ہے اور کیوں نہو کہ لفظ لفظ نقطہ نقطہ او سکا
توصیف ثنائے حبیب الرحمن اور اونکی اولاد طیب بظاہر سے پر ہے اللہ اللہ تمام عمر والد ماجد مرحوم کی
اسی طرح کی راستگی نظم میں بسر ہوئی تلمذ آپکو جناب ظہور اللہ خان نو اطولی ہند سے تھا کہ جبکا شہرہ شہین
بیانی کا فرش سے عرش تک ہے اور بیعت آپکو ہادی طریق خدا دانی رہنمائے عرفان یزدانی مقصد
اوصیاء پیشواے اولیاء واقف رموز عرفان سالک مسالک طوق ایمان قدوہ اہل طریقت زبدہ ارباب
شہریت نکتہ دان ہر دو جہان قطب الاقطاب مان شہر شامہ شد نانا دنیا مولانا جناب حضرت سید شاہ
نصیر الدین حسین صاحب نیا زمی بریلوی اوام اللہ فیوضہم سے ہے تاریخ شہرہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۸۲
قدسی گو و فات پائی امید سخن ثنا سان روزگار سے یہ ہے کہ حق میں جناب مغفور کے دعائے خیر کریں
اور اگر کہیں کوئی لفظ بجا یا وین تو ذیل عاطفت سے چہا وین چند قطعہ تاریخ وفات والد ماجد مرحوم
مغفور کے جو اس خاکسار اور بعض بعض جناب کے لیے ہیں تحریر کرتا ہوں فقط قطعہ تاریخ وفات
مولوی محمد شفا نعت اللہ مرحوم مغفور مختصہ شفا نعت تصنیف محمد الہام السدان مولوی محمد شفا نعت

| | | | |
|---|--|---|--|
| <p>مجلس شفا نعت میں بال سنہ کیونکہ سلطان جلت لڑوین کی قلم تاریخ</p> | <p>عزایان جن میں جا سہ دو مرتبہ تاریخ پیر کا دو مرتبہ تاریخ پیر کا</p> | <p>بر عین جن میں ہوا عوفن مزہم خان میں فلکیوں کرتا ہر کہ او او اطولی باغ ہوی</p> | <p>رو کل زرد ہوا نہ در و جگر نہ تہا چو جنت میں حوا ۱۲۸۸</p> |
|---|--|---|--|

| | | | |
|--|---|---------------------------------|-----------------------------------|
| قطعہ تاریخ وفات تصنیف حکیم حافظ محمد مجاہد الدین صاحب سید بن ایون | | | |
| مع خوان نبی شفاء نام | چو طرز بر لایقا کو مئے | سال صوری و معنوی کے عدد | ۱۲۸۸ اور ۱۲۸۹ اور ایک سے |
| | قطعہ تاریخ وفات تصنیف الضار حسین صاحب | ۱۲۸۸ ہجری | برقند |
| جناب عم عالیجاہ مرحوم | زحادث چون لغاتم نقل کرد | خیال سال حلت در لم بود | بلغت یافت کہ در فووس |
| | | ۱۲۸۸ ہجری | |
| دیگر | | | |
| بر و بیک م جب ہوئے | فکر میں تاریخ کی تب ہم ہوئی | غیب آئی صد انصاریہ | حرف تو شبھی سے سال غم ہوئے |
| | | | ۱۲۸۸ ہجری |
| دیگر | | | |
| قبلہ دو جہان جناب عم | مع خوان حبیب بانی | جب فضا کے ہمار قدر | شکر گوی کا فن ہو افانی |
| | کہا نالغ نے مجھ سوری انصار | کہہ تو آہ رشک خاقانی | |
| | قطعہ تاریخ وفات تصنیف محمد امیر احسن صاحب | ۱۲۸۸ | |
| چو گوی اعظم سو خلد رفت | دگر گون شدہ در گرد و زوا | پے سال غلت بگفتم بہین | فرخ را غم نہاد آمدہ |
| | | | ۱۲۸۸ ہجری |
| دیگر | | | |
| | صبح حلت عم مکر م | جمادی دومین کی ستر ہتی | |
| قطعہ تاریخ تصنیف سید عبدالرحیم صاحبین بن شورش ساکن بانس بیلی | | | |
| ہوئی مرحوم خادم سنین | دی جگہ خلدین و نہیں یارب | شور یافتہ ایون کہ رشک | اک جہان غم سے یا حال ہوا |
| | آغاز کتاب مستطاب سے | منظوم مطہر | ۱۲۸۸ ہجری |
| بسم اللہ الرحمن الرحیم | | | |
| یاد مودلی کہیوں میں جگر میں | سخن آتم ربک جسے کہا قرآن میں | تا خدا ایسا کہ میں یا رہ کر کرد | اگر کسی وقت کشتی فوج کی طوفان میں |
| جسے تیری نظر سے آو گیا خط | کیسی بیجا کا نہ تھی نہ زبان میں | گل پہیل ستر میری کوئی نہ دیا | ہر وقت کھل کھلا گلشن کا میں |
| بانع عالم مصطفیٰ انیس سے | کستی ہی وہ صاحب جہاں کے گل میں | تو عزیز ایسا کہ جھکو جھکوں میں | دہ ہونڈ پر ہونڈ شہت ہو کو سنا کر |
| اگر تیری دیتا ہو یہ تیرے کرم سے | در بدر مجھ کو بہار دست فکر نہا نہیں | دی مجھ دربار رحمت تو تو آس | در جہاد و باہا ہوں در خطہ سے |
| وقت میری یاد آتا ہے جوانی کا فرد | یوں یاد آئے مجھ کو ہونڈ میں | خود فراموشی سے یا تلوں میں | جیسے گروہوں کے میں ان وقت |
| و اور شاخ جو کوئی حال پر ہوسک | گردن میں غمت پونڈ میں پونڈ میں | میں شہنشاہوں کے میں پونڈ میں | کہہ میں آتی نہیں دیدہ کر باہر |

| | | | |
|---|--|--|--|
| <p>شکر نعمتساز تو چند لکنہ نعمتساز تو شافع مختبری حکم و با حدیر امام خلعت انا مختصا علی کونین مصطفیٰ نور الہی نفعی نور نبی سے خرد زندان و مالک کنان</p> | <p>کس سجت بہ تر بر فیض ما بہین شک میں ہے اور کون تو ہی نہیں خلق پر غالب کیا جنگ میں رشتہ تمسک سے ہو یا باہین جنگ کو کھتر کو انا ساریا مان ان شفاعت سے دنیا کی کبریا</p> | <p>اس تشریح سجدہ کہ پیرن اکو شان کہ یا مصطفیٰ جاء لا رحمۃ لہا لمن مصطفیٰ کر دیات حبیل لہا مال مصطفیٰ عالم پناہ اور برقصیر برکت تر عنایت کہ کو تو کلام مشکل اساتیر گردن کا تو آل نہیں</p> | <p>فصل سے یہ فضیلت کہ تو انسان تو تو فرمایا رسول محمدی انسان میں تو تو اباب خیر نصرتے آتے ہیں اسی پر جای تو اسکو ہی صلاح مانعین اک مکان چکاو دلا دین نصرتے ہیں</p> |
| <p>او خلد فیہ آسمان و زمین ذات تیری ہی جمع حسنات نام نعم الوکیل ہے تیرا رحم کی تو اگر نگاہ کرے دیکھو بچپن کوئی سکندر کا تہا فریدون فقیر نہ پالا شاہ جمشید نے کیا تھا خود اونچے اونچے مکان کس کو تہا جو ضحاک شاہ کبر شعار تھے شہر او سکے غیرت طوبے تو نے تقدیر میں جو کچھ لکھا سندرہ لا شریک ہے تیری تہا ہی تھی کبریٰ کے از برای علی شیر بہر سر رح حسن امام زمان پے عابد شہ زمین زمین اور اسے صدق و مسلم بھوکا</p> | <p>اور ہشتاد صاحب کلمین تو ہے روزی سا خلق تات نہ نظیر و عدیل ہے تیرا تو گدا اگر کو بادشاہ کرے کر دیا شاہ ہفت کشور کا او سکو شاہوں کو دیا بالا تخت و تاج و چشم بواہر تو نے ہنگوڑیے او کھڑا لے دوش پر او سکے کہ تیرا او سکوا او سکوا غور و دوبا وہی ہوتا ہوا میری مہول نسبت ہیں قسط یہ کجائیات شان شفا ربی و خیر کے شاہ مردان کشیدہ خیر زہر قاتل سو جو ہوا بچان صابر و شاکر و اسیر سخن تہا جو گل گلشن سپر کا</p> | <p>خالق جن انس و جن و واقع دروہیکسان ہے تو انکم الخاکین کہتی شے مہربانی جو ہے حساب بن میں پیدا ہوئی تھی جوان جو پہر سے بجیت سے اور سر کیا فرعون حق بجز بلا جبکہ نرو و سرکشی لایا کی جو شہ ادو خود آرائی پہلے ملا باغ سی یہ آخر کار پر ہے ہر وقت اختیار احدی صدقہ اپنی وحدت کا تجھ کو تراج اپنی قسم صدقہ زہرا کا اور خیر تیرا غربت شمار کرے بارگاہ تجھ کو باقر امام کی سونہ صدقہ کاظم کا او کی عظمت</p> | <p>منظر جلوہ و سدرایا نور قوت قلب صبر و جان ہے تو الرحمہ الرحمین کہتی شے دم میں ذرہ کو آفتاب بزرگ تخت شاہی ملا عزت و ان ایک دم میں کرے تو اسے پناہ مخوف تھی گو گیا ہو بسلا ایک پہر سے مخر گسلاوایا کہ کے نخوت بہشت نبوی پاؤں کو تھی ہو گیا فی النار فضل کرتے لگے نہ بارگاہ جاہ و عز و جلال قدرت کا اپنی محمودی اقدانی قسم تہا کو زیبا ہے چہ اور تھمیر نشہ تہا ہنس کے کیلے سحر دار السلام کی سونہ زہر کا اورے کا عبادت کا</p> |

منظوم مطہر

| | | | |
|--|--|--|---|
| <p>فیض وجود نقی کی دولت سے تجھ کو بارہ امام کی سونگند کیتے شاہ بدین خود ہوں قراری تو تجھ سے عبت خطا سے خط جیسے مجھ کو کھو خفا ہش لیلے کون ناشاد کا پٹائے عم کیون ایذا میں تجھ کو یاد کروں صییل کی طرح درد دم بجا تخل امید میں شردے تو تجھ کو ہوں لاٹھیا غم ہے مجھے پر کر م کا امید وار ہو غمیں غش آرام کے فرغت دے دور کردہ عدا سب اللہ میں پا بر پیر الگادے اموسے دل جو لوہا ہے مہیا لیا لبے جاری ہو کلاہ تو حید نور کا گور میں او جالا ہو دینے پائین تجھ کو ایذا میں کرین شکل کشا در او میں ان تو سے جلو میں اگر مرخصیاں تجھ کو تابش کی گزرتا ہے شندھی شندھی ہو چاوں کی اوس سے دی تو پناہ ہے غفار</p> | <p>آقا باقی کی دولت سے مہدی نیک نام کی سونگند نہیں مخفی مری گنگاری جبکہ تو ہے کریم اسے داؤد شاہ بددعا کا ہوں چویا کوئی اپنا نہ یاورد ہمد کیون سپر میں اچھا کروں بجرفانی میں بروردہ جا میرا پورا سوال کر دو تو کچھ عبادت کی الم ہے مجھے گو کہ دم قصور وار ہو غمیں ہمیشہ نو غمیں نوح و حمت دے تنگدستی کے کو دیا چہین جو غم سے بچا دے او سورا غم کے زندا نشے تو تابی دے نزع میں چھپو نہ نزع شید سر پہ میر کو جس میں الا ہو جب نیکرین قبر میں آئیں بند ہو کر زبان ہچھد ان حشر میں جبکہ نصیب میزان جب زت پہ فقا رتے تجھ کو برداشت ہو نہ گراہی پل نہیں تیغ تیری تیرے</p> | <p>دربج عطا کی تجھ کو قسم میر برج علی کے صدقہ سے دے مرض سے شفا طیبے تو تو مقرر گنہ کو کس پر دا کیا ہوں میں چہر کیا مری مشش فرمادگی ہے کوہ کنی عارض محتاج میں سہو ہوسدا داؤد و کہ سے کرتے آزاد طعن مخلوق سے بچا تجھ کو سب ترے فضل کے نہ ہو گناہ اپنے فعلوں سے شرمساری درد و غم سے طے نجات مجھے جا کر کس پر یہ ترا محتاج بے درد غیر کے بنا دے کام کون تجہ بن کر سے مری او تیرا ہر وقت دل میں سا رہے دیکھو اچھ کامین رخ تابان ہو دین تربت پہ ہو نوکایا دوسو سے تنگی لحد کا ہو میری مٹی کین خراب ہو پادہ بخشش کا تیری ہو بہاری چہر سر ہو مرا بردر شمار ہوں جس میں بن لقمے رہبر</p> | <p>میر موسے رضا کی تجھ کو قسم حسن عسکری کے صدقہ سے سرس میری دعا مجھ سے تو گر ہے دوسے تجھے غفوری کا خود غلط ہوں غلط ہوں پایا جان شیرین پہ میر کو آن ہی آپ نے کہا ہے لے موسے بخت و ارشاد کرو یا رب غیب سے زرق کر عطا تجھ کو میں ہوں لائق ای مری اللہ سر پہ گہری گنہ کی ہاری بخشہ رب پاکیزات مجھے کہ نہ انبیا و جنس کا محتاج میرے مالک ترا غفور ہے نام کون سنا ہے داؤد کی روداد جب تلک جسم میں جان ہے بترتار یک میں نہ ہوں حیران میرے زخم درون داغ جگر ذکر جب احمد واحد کا ہو دست کش مجھ سے تو ترائ ہو ہے یہی مقصدا و فقار سے سایہ پائے آج نہ ختار جب پائل مرا ط پر ہو گزر</p> |
|--|--|--|---|

| | | |
|---|---|--|
| <p>صدقہ ششمان گویا تیرا فضل و کرم ہو کر تا کیوں شکر بخش کو تو جو خطہ لون سارا اگر ملے تاتا ر چاہتا ہوں گلشن کشمیر</p> | <p>جام کو ترسے چمکوتے عطا شعلہ آتش کے گل کو میں شعلہ بجھکے لہنی کا دسے سونا بس ہے خوشبو ہی بچھن در کا بجھکے دکلا در جناب میر دیو صلا نظم کا شفا حق کو</p> | <p>دیکھ دو رخ کو میں پڑھو پہو لہا ہوں ہی بخت کے بہ طور پر ہو چھو شرف باغ جنت کی دہلیں ہر کو مرد سبط مصطفیٰ دیکھوں بخش دیو ایسے بے لیاقت کو</p> |
|---|---|--|

دیکھو

| | | |
|---|---|---|
| <p>ہوئی وارگر ہے پینا مجھ کو میرے اعمال کو بکائی نہ ادا ہو پار یہاں کیا ہو نہ سناست باغ جنت شام تک نہ پوچھا کسی کا حساب گر نہ ہوئی نہ دنیا میں نہ سکندر بخش صحبت مرض عم کو ستم مطلق خود جو دغیت کو ہر مشکل آسان رزق دینے کو نہ تادم کو اساتیر ختم نہ ہو نہ ہو کر نہ بوج نہ ہو چاہے چھیدے سجاہت خرگاہ حریر در سلطان رسالت کی باور بانی سنگ اسود کی پریشانی ہو گیا ہو جاوے کشتی مرد قہر کی نصیب دافانی ہو اوشیا لہو ایچا جگت شب کو کھنکھ کے تادیگی میں مرحما سید کی مری العریبے</p> | <p>بخش دیو کرم سے مراد ہو مجھ کو رحم کر جانکو ان بندہ ادر مجھ کو نہ تو دنیا ہی بلکہ نہ عقیبے مجھ کو دین امت کے اگر پہلے لایا مجھ کو دور دور سے دیا چین مجھ کو گر نہ ممنون مدا تو اٹھا مجھ کو جانکے لکیر ہے یاور تنہا مجھ کو صفت احمد تار کا حد قد مجھ کو تو کیا ہے ہر وقت خدا مجھ کو فرش قائم نہ سریر وہ پیا مجھ کو تخت جہشید کی ہرگز نہیں مجھ کو زلف ہندوستان کا نہ ہو مجھ کو جہنہ کی کوئی بت نہ ہو مجھ کو ترخ کی وقت تصور سے تیرا مجھ کو اپنی پیار کا دکھا کر پیا مجھ کو قبر میں شام و سحر ہو پیدہ مجھ کو</p> | <p>اپنی حال میں آپ ہی بندہ ہوں بندگی تیری یہ ناچیز نہ کر دینا کل پر ہو کو نہ کسی نصبت جانی ریگ صخر اور فزون میں نہ جانی کوئی ہو تا ہی ہر وقت کس کا سہی نا خدا تو ہی سفینہ کو سہ پار لگا میرے رزاق نہ تھجے کسی کا بوج واسطہ تختین بال کائنات دوجو تجہ جو مان نہیں میں شمت کا وہی جاہ کس نہ نہ فر فریدوں کا خانہ روازہ اور کابناؤں کے کر مریں میں کس نہ ہو یا خدا قد شہیر ملک ہو پنا کے جان حاتی ہو مریں تہ خوئی خانہ مدفن پیکر کو جو اچھو قدر تاب خوشیہ قیامت کی ہو پنا کے</p> |
|---|---|---|

منظوم مہر

| | | | |
|---|--|--|---|
| نعتیں علیٰ القیسر نوح روز جزا نظم ہذا کے عووض کی جاگ عطا جو میں سب گلشن فروغ سے کو آواز | رکنہ خود میری پستانا جگلو خاص بیت الترن جنت جگلو زرگسی چشم سے کر آتش را جگلو | اس مناجات کا اعلیٰ کو صلہ میرا قبضہ جو ہو حقیقت آبا پی آرزو میری شفاعت کی کاشا کوز | دیکھئے ملبے سے سرک سے کیا کیا جگلو مرجا بڑھ کر کہیں آدم جو جگلو روضہ بادشہ شہزاد علی جگلو |
|---|--|--|---|

| | | | |
|--|---|--|---|
| ایگز گنہ کار بر لطف کرا سنا کر خلق کا مشکل کشا ہو جو شہرہ نشین بہرام حسن شاہ زمین زمین عابدیمار کے صبر والی قسم جب تک دن حشر کارا گوا تا ہی وہاں سے جا کر سے کام پیکار کیا جو خطا ہو گئی تیرے عبادت کی تو بخیر ارجم نام ہو تیرا کریم رزق نہیں منحصراً ہی عطا جسکو نہ مخلوق کو ہی عطا ہے حفظ و آمان بھی تیری کافیت گو کہ ہوں کم حوصلہ پر جو عطا سے نظر دیکھ لوں گل ہونی کونسا حشر کی دن مصطفیٰ جو عبادت کہیں | جگلو نصیرت بخدا دولت نکر نام سوا سوا کو میری جگلو دولت و قبائل میرا شہرہ نام در در جگلو کامری جا رہا کر صبح کو روز ما ہو نہیں جا کر مفت میں سے سو ہو تیرا نام اسکا عوض کو نہ تو قادر جگلو رحم و کرم کی نظر اس کو جگلو واسطے روزی کو تو جگلو کار بر آبی میری جگلو حاصل و دامن میری جگلو ورکانی کونجے خدا تم دیکھ کر دیدہ خونبار کو سنا کر روز یہ تصدق میں جان کو جگلو سرسن شفاعت با شکر خصلت تیر | صدقہ خیر الورا باد شہرہ انبا ارپے روح قبول نہایت بہر شہرہ کر بلا کشتہ طلوع جفا شہرہ تری ما تری کسین دسا مٹھیاں تری ہو تری تری تیری دنیا میں تری تری میری حقیقت ہو کنا خانیہ پیکار تیری خطا وار کا حدی ترون بہر دو فان جو میں منت دون خوت دنیا کی شہرت عقیدہ علی رنج سے آزاد کر کہ دلو میری ترجیح میں کمالی صورت تم سے بوغیا آشیان شہرت دینہ میں سید سجاد کے السنون کا شہرہ صبح ہوئی تیرے کوچ کا سا نام | بخش دیر میری خطا اپن خطا جان کر خدا را کم سے مرا جانک و اما نکر جو رفلک سے بھی تو نہ پریشان کر فوج سکر دل تو غلبہ نہ شہرہ پیکار تہہ کمالی جاوین گا شہرہ کا نقصا کر خونی فعال پر پھیلے ہی جگلو بندہ ناخبر کہ جرم پیت پسا کر چاک مرا اک ظلم نامہ عھدیاں کر خوان کرم سے عطا منت لو انکر میرا حج اعزاز و ماں حج و اشیا کر حاضنین بر لاہر کو پوریت کر اس نعل سیمارہ کو نزل انکر ظاہر جان نبیل سے قصہ جگلو جز غم اس طرح جو جگلو نہ گمان کر |
|--|---|--|---|

| | | | |
|---|--|---|--|
| یالی روح خرم لانا کوا واسطے ایزی موسیٰ محمد نعتی کوا واسطے کر رہی تکلیف ذائل مصطفیٰ کوا واسطے | ای خدا و دیوان خیر الوری واسطے یار چشم نشان روز جزا کوا واسطے | ہو نہیں تیرے بیان جہان تیری کوا ہم گنہگار دکو پوری تیری دنیا | تو از امت میں محمد کی کہیں سدا گیا منقوت کا ہی وہی وہی لانا گیا |
| حشر میں برانیا کوا واسطے | ہکو دکلائی محمد زہرہ شہرہ میں | کلمی اوسکی دولت و شہرہ میں | |

| | |
|--------------------------------------|---------------------------------------|
| مصطفیٰ با جاہ الاجرۃ اللعابین | وہ شفیع اللہ بینہ با شاہ سلیمان |
| ۱۰ | رہنمائی و فضیلت انعام کے واسطے |
| مخزومہ نور دینی برک نبی کو قیوم | خاتمہ دنیا کیا ذات تشریح لاکت |
| ۱۱ | حکمتا تیرا یہ خان ہوا اور واسطے |
| ہو طفیل مصطفیٰ کیا کیا تیرا مہربان | ایک صحابہ تیرا الایہ صبر آسمان |
| ۱۲ | کلمہ گویاں محمد مصطفیٰ کو واسطے |
| برق و باران بار و بار تیرا قیوم | سنگ میں با قوت تیری میں پیا |
| ۱۳ | ایک دم میں زمینت ارض سما کے واسطے |
| شکستہ کتہ عدم کی دروغ و ظلم | صفحہ شہادت کو کیا تو زخم |
| ۱۴ | تو اتفاق اور واسطے ہی ہر فنا کے واسطے |
| تو حکیم الیسا پر وہ چاہی تو زندہ کرے | ایک دم میں زندہ جاوید کرے |
| ۱۵ | خاصہ صورتہ کا حاصل دوا اور واسطے |
| حقیقت میں کو رکھ کر اور نفع لگا دینا | ادو کو ہی خواں کرم ہی ہر صورت |
| ۱۶ | بہتھیاری رزق بروزہ خدا اور واسطے |
| وہ مہربان کی ہر گتے کا تیرا مہربان | ایک طلب لڑ کوئی تو بخشہ آستان |
| ۱۷ | ہو لگا سائل جو جہی ہو لیا اور واسطے |
| تیری سر حضرت کو میں سا کیوں کر | ماہر فنا کے در و در فان و ہنزون |
| ۱۸ | تیری قدر تیرا کام و جو چہا تیرا |
| ۱۹ | تیری ہی قدرت کا تیرا سمان تیرا ہی |
| ۲۰ | تیری ہی شان علی اور واسطے |
| ۲۱ | تیرا ہی غما گلشن میں ہی تیرا ہی |
| ۲۲ | تیرا ہی ہی طلب اللہ تیرا ہی کو واسطے |
| ۲۳ | تیرا ہی ہی قدرت صومالیہ تیرا ہی |
| ۲۴ | تیرا ہی ہی حکم ناطق تیرا ہی |
| ۲۵ | حضرت ایوب کو مبتلا اور واسطے |
| ۲۶ | تو زنی باہ تو زنی حشر کہہ گا کو ضیا |
| ۲۷ | تو زنی باہ تو زنی حشر کہہ گا کو ضیا |
| ۲۸ | تو زنی باہ تو زنی حشر کہہ گا کو ضیا |
| ۲۹ | تو زنی باہ تو زنی حشر کہہ گا کو ضیا |
| ۳۰ | تو زنی باہ تو زنی حشر کہہ گا کو ضیا |
| ۳۱ | تو زنی باہ تو زنی حشر کہہ گا کو ضیا |
| ۳۲ | تو زنی باہ تو زنی حشر کہہ گا کو ضیا |

منظوم مطهر

| | |
|--|---|
| ۱۹ هم خطا واسطه بین تو عطا کرد واسطه | گر چه مصحف کتب سبب غم است و با کمال |
| باز در زان ضعیفه که اگر خوش تو زود شکسته او سلی طاقت تو در آید یکتا زود | تو در دست تو دستا کو بوی با نور کانه کلان ای او طبعش گوی زین کرم |
| ۲۰ بود زان امر زان سینه که دعا واسطه | باز میان تو بر کین محنت هم کار واسطه |
| تو قومی ترسید بر جای جو تو بستان رو به تو سوس کس خوف بود همچو بجان | مالک کون جهان که خالق افرود حق بر جز تیری فکر کب سیکو تو وا |
| ۲۱ تو می دانم بر بلا گرفته ز کار واسطه | کبر بسیار خضاب که یک واسطه |
| تو می گویم جو تو ای شاهه الای با کلاه گرد ز راه تیری الطاف عنایت لگی | تا توان بود تو آنا او تو آنا توان شیر ز سینه سینه ز پیرین سینه ان |
| ۲۲ تاج اسکندر بود جانی زین کرم واسطه | دو نوبه تا این او شامای بود کار واسطه |
| خاک سپهر جو تو دره بی تو می بران جس تو سپهر نگه او سس سپهری | ای کساعت بین ازین سلطنت کرد تو گدا که درین محنت ایام بود |
| ۲۳ ایوا همی تو درین حق کسب کرد واسطه | یک در فرج چایو اسن جبار کرد واسطه |
| تو می تری عزیز ای کما خوار و سبیل گردی ایوهون کس کس تو یون دینار | کیا میں اینر طالع بد کی کفر کرد تا تبه چو جوی مر اسوتی کو تو سول کرد |
| ۲۴ حکم صادر بود یوا یک تما کرد واسطه | درج سانی میری محنت مار سا کرد واسطه |
| هر عدالت تو تری منکر خدا بهمان پاسبان کج سفدن اگر بوشن شمان | گردش گردون سبب کرد و مولا طاقت دل طاق بود و سکنون کما |
| ۲۵ تیر عدل و نصفت و انشا کرد واسطه | در بدر چیکو بهر است مره کج واسطه |
| چو که نادان بلوغ زمین تو زین کرم کبر و نخوت تو زمین ارضی تو بر کبر | دار فانی زمین دار صیبت یکه عبادت بهی کج انفسوس کج |
| ۲۶ ز کس شمشاد سو حیران کنه را کرد واسطه | پاس کجچه تو تبه زمین ملک بقا کرد واسطه |

| | | | |
|-----|--|--|--|
| ۱۲۴ | خاتمہ بالآخر ہو جو العنا کا واسطے | خلق کی مبادی میں سرخ مری کو | شہد اور آباد کر کے دل نشاد کو |
| ۱۲۵ | نوبہ نوبہ کمن املان عاجل حال پوچھ جو رو تم کو کئی کجاہ حال ہے دل سپارہ قرآن کا تفسیر و تال جلد تر فرما کر زخم جگر کو نزال | رفع کر کے گوگر تو جرح کی سید کو | پیروں اور پوچھوں میں کئی کئی |
| ۱۲۶ | خون ناصح و شاہ کر ملا کو واسطے | جہنم میں سے کرا سے جھا کو واسطے | میرورازق تو درخشا من مقلد تھا |
| ۱۲۷ | یا اللہ انصاف میں کون سا ہون مغضوب و ناشاد ہوں پادشاہ کو چارہ زرد و ان تو میں تاج ہون دستی بھاری تکلیف کا میا ہون | اسرا ہی کہڑا کس کو تیری ذات کا تجہ سوایساں نہیں کو کئی تیری | تو پر بلا در عا میں سر و آفت کا |
| ۱۲۸ | غریب رو تو میں زمین لہا کے واسطے | جز تری جاؤں ان میں تجا کو واسطے | سے مجھے لائق نہیں جسے اللہ تبارک میں کسی کو خلق میں کتنا نہیں |
| ۱۲۹ | میر مالک کلو نبی کربانی کی قسم میر خاق تجھ کو انبی صبا کی قسم میر موصوفی کربانی کی قسم انجو پتھر کی پتھر کی بھائی کی قسم | چشمہ حیات الیہ خالق خود جل کرفایت تازی کل جاکے واسطے | کرمی کمال آج میں کالی کا کرمی کمال آج میں کالی کا |
| ۱۳۰ | رحم کر کے آسوی غم تیر خدا کے واسطے | ای خدا جنت اخلق تیری سے کو کرم کا سارہ فاضی حاجت سے | کرتلہ میر جو ہم فکر و غم دیر سے دفع کر آفت میری تو دفع آفت سے |
| ۱۳۱ | واسطہ اکبر کے خون دہ گرا کر واسطہ بیسی سہیتہ و لید کر واسطہ سبھی کو شیر تیر کا ہو معالج تو مری درد و جگر کا | ہو منزل کثرت رنج و غما کو واسطے | برابر تیر و عیسیٰ علی نجد بر لقیوں و شیبہ و لید کر |
| ۱۳۲ | فاطمہ صرا لرضی دوا کو واسطے | بر لقیوں و شیبہ و لید کر بر لقیوں و شیبہ و لید کر | بر لقیوں و شیبہ و لید کر بر لقیوں و شیبہ و لید کر |
| ۱۳۳ | قاسم و عیسیٰ کے رنجی کو واسطے سیدہ صدیادہ حضرت ماکون اور لاش صبر تشنہ میں کو واسطے محلوقم حسین کفن کا واسطے | کرمی اور اولیائے شیعہ کو واسطے | کرمی اور اولیائے شیعہ کو واسطے |
| ۱۳۴ | رحم کر صید بران کر ماکو واسطے | کرمی اور اولیائے شیعہ کو واسطے | کرمی اور اولیائے شیعہ کو واسطے |
| ۱۳۵ | رند عالی جو بولعنا کے واسطے | کرمی اور اولیائے شیعہ کو واسطے | کرمی اور اولیائے شیعہ کو واسطے |
| ۱۳۶ | کعبہ و کعبین کا جنت الوند دو سر گردن پوچھ سو تو جسکو سہا سہا پیر کعبہ اور دو کار جہان میں خمین کر | کرمی اور اولیائے شیعہ کو واسطے | کرمی اور اولیائے شیعہ کو واسطے |
| ۱۳۷ | یوحنا کے واسطے | کرمی اور اولیائے شیعہ کو واسطے | کرمی اور اولیائے شیعہ کو واسطے |
| ۱۳۸ | کعبہ و کعبین کا جنت الوند دو سر گردن پوچھ سو تو جسکو سہا سہا پیر کعبہ اور دو کار جہان میں خمین کر | کرمی اور اولیائے شیعہ کو واسطے | کرمی اور اولیائے شیعہ کو واسطے |
| ۱۳۹ | یوحنا کے واسطے | کرمی اور اولیائے شیعہ کو واسطے | کرمی اور اولیائے شیعہ کو واسطے |
| ۱۴۰ | کعبہ و کعبین کا جنت الوند دو سر گردن پوچھ سو تو جسکو سہا سہا پیر کعبہ اور دو کار جہان میں خمین کر | کرمی اور اولیائے شیعہ کو واسطے | کرمی اور اولیائے شیعہ کو واسطے |

| | |
|---|---|
| <p>۵۰ پیر شام کتو بنج سے سکان شام او سکا ہندو شکیلین اسکا کیر سہام</p> | <p>یہ نہیں کہتا عیوب باطنی جو مجھے یہ نہیں کہتا کہ اوج پاک باطنی کو مجھے</p> |
| <p>۵۱ درو شاد و عیش مجھ کو سہیابا کے واسطے</p> | <p>۵۰ اجا لکھن با و شاد لافتنے کے واسطے</p> |
| <p>۵۲ ذوالعلا کتو بنج سے جامل سے عظیم شاہ دال جھکوسے کتو بنج سے عظیم</p> | <p>۵۱ بجو ہستی میں سیریاغ و جھوٹا بوسے شیشہ و سیکون جام سبک بوسے</p> |
| <p>۵۳ اوس شہنشاہ بخت ذوی الاضیاء کے واسطے</p> | <p>۵۲ ساتی کو شہر علی در لعلی کے واسطے</p> |
| <p>۵۴ خانو مجھ کتو بنج سے نام خدا جین میں یہ جنت و انجمن ہوا</p> | <p>۵۳ نرگس شہسازہ زمین سے سیریاغ کے واسطے گور بیکتا زیا قوت میں کھانہ سے</p> |
| <p>۵۵ حل مرغی شکل کر اوس شکل کاشا کے واسطے</p> | <p>۵۴ نام کافی ہو ترا میری شہنا کے واسطے</p> |
| <p>۵۶ یہ نہیں کہتا نما شہر میں مشن ہا کہ یہ نہیں کہتا زینت و جم جاہ کہ</p> | <p>۵۵ یہ نہیں کہتا جھوٹے تاج و میزن بہت محتاج ہوں تیرے بیچا کے واسطے</p> |
| <p>۵۷ عورت احمد اسراں بھلا کے واسطے</p> | <p>۵۶ عجب سے روزی بھلا کر اس کے واسطے</p> |
| <p>۵۸ یہ نہیں کہتا مجھ دارا کی ارا بی سے یہ نہیں کہتا مشاع حاتم طائی سے</p> | <p>۵۷ امی ہر نہیں کجا خاصا حراج کہ بجو سیا کپا سپید لکھو کی لاج کہ</p> |
| <p>۵۹ سیز و قلند دماغ و دیاس کے واسطے</p> | <p>۵۸ سزا تر امیر دوسرا کے واسطے</p> |
| <p>۶۰ یہ نہیں کہتا حیات جا و ان بختی کو یہ نہیں کہتا کہ سب جان بختی سے</p> | <p>۵۹ یہ نہیں جو اہش کہ مثل کا ذراں کہ تیری گاہ کی معراج جو کر جا و ان کہ</p> |
| <p>۶۱ کالی ہونے میں شہب عفو خطا کے واسطے</p> | <p>۶۰ جھکویا ر حضرت موسیٰ رضا کے واسطے</p> |
| <p>۶۲ یہ نہیں کہتا جہا کی حکمرانی کو مجھے یہ نہیں کہتا سر خروانی کو مجھے</p> | <p>۶۱ بخشش روز قیامت کی کشارت کو مگر کمروا ت دنیا سحر وقت کو</p> |
| <p>۶۳ مگر دیا کی سول جھٹے کے واسطے</p> | <p>۶۲ انبیا و اولیا و اہل حق کے واسطے</p> |
| <p>۶۴ یہ نہیں کہتا نشست مستند بھلا کے واسطے یہ نہیں کہتا کمال نصرت افلاک کے واسطے</p> | <p>۶۳ دینہ سوسن مجھ کو تہہ کل کے واسطے ذوق اپنی بخت کی شہرہ کل کے واسطے</p> |
| <p>۶۵ تو تھو چہ نامی حیران تو تھیا کے واسطے</p> | <p>۶۴ یادہ رنگ میں دو جام خلق کر خطا خوشتر ع و درجہ تقویٰ کا نقل خطا</p> |

| | | | |
|----|--------------------------------|------------------------------------|-----------------------------------|
| ۶۵ | صاحب قلم کے نقی یا اتفاق واسطے | قبر سے کتا ہوا و مہوں میں پتھر پڑا | یا چھ باخشا فاطمہ بو تراب |
| ۶۶ | چتر کرم فرما کر بکری | رہا کامل ہو تو اور نہیں عظیم | جلد تر کجی خرمی خدا کے واسطے |
| ۶۷ | چتر صاف امام رہنما کے واسطے | ہر قدم پر جو آسان اہل مستقیم | ابو ذہب کے در دوں کو خرمی |
| ۶۸ | جان پرسانی ہو کجی میری قوت اسی | سورہ حسین بان پر کجی بڑی علی | وہ کر عرض نہ نانا سید علی |
| ۶۹ | کہ تو ایمان کو قائم رکھنا اسی | ایسی ہی خصوصاً حضرت میری | میر جانی ہوں تھی تجھ کا لکیر |
| ۷۰ | دارت معنی حرم انما کے واسطے | | ابو یحییٰ بن علی بن محمد بن عثمان |
| ۷۱ | چتر ہر مہر کجی خوف آئی ہر کجی | تو کجا دنیا کجی کجی ہر کجی | دست پر عشتی اسن دست و پا کے واسطے |
| ۷۲ | تا کہ ہر فن ہر مہر جرت ہو کجی | روز روشن کجی ہر شیب کجی | رہا مسکون میں ہر کجی کجی |
| ۷۳ | ۶۵ | کھسکی ہو خورشید ہر جہل کی کو واسطے | ہشت جنت ہر کجی کجی کجی |
| ۷۴ | استا بجز تو رہن میں ہر کجی | گنت دل ہو یا ہوت کجی کجی | کجی نہیں کجی ہر کجی کجی |
| ۷۵ | نسل ہی ہوتی میں ہر کجی کجی | تو کجی کجی کجی کجی کجی | نظم کجی کجی کجی کجی |
| ۷۶ | اموئی کجی کجی کجی کجی | | کیوں ہر مضمون آہر کجی کجی |
| ۷۷ | عازم ملک ہر کجی کجی کجی | رہنما کی کجی کجی کجی | افزون کردہ واکر ہر کجی کجی |
| ۷۸ | راہ ہر کجی کجی کجی کجی | دستگیری میری کجی کجی | ۱ |
| ۷۹ | بادی میں ہر کجی کجی کجی | | دیگر |
| ۸۰ | چتر کجی کجی کجی کجی | چتر کجی کجی کجی کجی | ۲ |
| ۸۱ | پاؤں عقیان ہر کجی کجی کجی | پاؤں کجی کجی کجی کجی | ۳ |
| ۸۲ | اور پھر ہر کجی کجی کجی کجی | جب کجی کجی کجی کجی | ۴ |
| ۸۳ | مصطفیٰ والی کجی کجی کجی | | ۵ |
| ۸۴ | خضتہ ملک کجی کجی کجی کجی | منع فی المصوہ کجی کجی | ۶ |

| | |
|--|---|
| <p>۱۰</p> <p>بادشاہ جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار</p> | <p>۴</p> <p>ماگنہ گاریم تو امر گزار</p> <p>نامہ اعمال پر بالکل سیاہ ہین کر اتم کا تین دو نو گواہ میں تعاور تو ہو عالم اولد ہو ثبوت ایسا تو پیر پو جان</p> |
| <p>۱۱</p> <p>بادشاہ جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار</p> | <p>۵</p> <p>ماگنہ گاریم تو امر گزار</p> <p>بادشاہ جرم مارا در گزار</p> |
| <p>۱۲</p> <p>بادشاہ جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار</p> | <p>۶</p> <p>ماگنہ گاریم تو امر گزار</p> <p>بادشاہ جرم مارا در گزار</p> |
| <p>۱۳</p> <p>بادشاہ جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار</p> | <p>۷</p> <p>ماگنہ گاریم تو امر گزار</p> <p>بادشاہ جرم مارا در گزار</p> |
| <p>۱۴</p> <p>بادشاہ جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار</p> | <p>۸</p> <p>ماگنہ گاریم تو امر گزار</p> <p>بادشاہ جرم مارا در گزار</p> |
| <p>۱۵</p> <p>بادشاہ جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار</p> | <p>۹</p> <p>ماگنہ گاریم تو امر گزار</p> <p>بادشاہ جرم مارا در گزار</p> |
| <p>۱۶</p> <p>بادشاہ جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار</p> | <p>۱۰</p> <p>ماگنہ گاریم تو امر گزار</p> <p>بادشاہ جرم مارا در گزار</p> |
| <p>۱۷</p> <p>بادشاہ جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار</p> | <p>۱۱</p> <p>ماگنہ گاریم تو امر گزار</p> <p>بادشاہ جرم مارا در گزار</p> |
| <p>۱۸</p> <p>بادشاہ جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار</p> | <p>۱۲</p> <p>ماگنہ گاریم تو امر گزار</p> <p>بادشاہ جرم مارا در گزار</p> |
| <p>۱۹</p> <p>بادشاہ جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار</p> | <p>۱۳</p> <p>ماگنہ گاریم تو امر گزار</p> <p>بادشاہ جرم مارا در گزار</p> |
| <p>۲۰</p> <p>بادشاہ جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار</p> | <p>۱۴</p> <p>ماگنہ گاریم تو امر گزار</p> <p>بادشاہ جرم مارا در گزار</p> |

| | | | |
|-------------------------------|--|---|--|
| تو تو خنجر جرم او کجا بالیقین | | کیا میں اور صغی السیدین | |
| ۱۷ | | بادشا ماجرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار | |
| شکر داد او کا قصہ ہے طول | | بعد نزاری کی عادت تو قبول | |
| عاجزی ہو گیا مطلب محل | | یکون ہو میر خطا میں محل | |
| ۱۸ | | بادشا ماجرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار | |
| دام ہی میں جو یوں آگے | | صدیہ جانگاہ سے گہرا گئے | |
| فضل تو تیرو خلاصی پانگے | | جگموسی پنج نصیب کئے | |
| ۱۹ | | بادشا ماجرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار | |
| حسن پر یوسف جو کیا زمان ہوئے | | بیک کو قیدی ہوئی حیران ہوئے | |
| عطا پیری ہوئی شادان ہوئے | | اب کئے میر حریف جان ہوئے | |
| ۲۰ | | بادشا ماجرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار | |
| جبر الگانی تیر سے لو با شادان | | پیر کئے خاندان دیانور نگاہ | |
| سے مری آنکھ نہیں اب عالم پیا | | رات اندر پیری او میں کراہ | |
| ۲۱ | | بادشا ماجرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار | |
| قادر مطلق ہو تو آویز پانہات | | حضرت صالح کی کہے تو بڑا | |
| رنج سے ایوب کو کوشی بجات | | شرم میں سرنگوئی تیری مات | |
| ۲۲ | | بادشا ماجرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار | |
| ہو سہ تیری جوا و عالی قرار | | درہ او پچا ہو سکا چکھ ہر وار | |
| دم میں تو کردی گدا تو جاہ | | لبق آتا تیرو سب اختیار | |
| ۲۳ | | بادشا ماجرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار | |
| ہو سہ تیری قدرت جلدی | | اگ کی گلزار ابراہیم پیر | |
| نچا کو سب نار جنم کا خطر | | یک سر نموشی ہو پچا تا فر | |
| ۲۴ | | بادشا ماجرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار | |
| تو وہ ہو کر شکر گدوان کی | | چو کردی عجز او سکھ تو ذی شکر کی | |
| مہربان ہو لطف کی بایان کر | | شغل اسکا جیت کی انسان کی | |
| ۲۵ | | بادشا ماجرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار | |
| بول کب قہر سے ناری کیا | | ہو دلیل سنات میں تبت پکا | |
| کردی ناجی اولسین اوفا | | حدیثی فرج ہے ترا فضل و عطا | |
| ۲۶ | | بادشا ماجرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار | |
| شکر کو درخ عوض سی کر ملی | | جو کہ تو سنے کیا اور صغی | |
| چادر زہرا کفن کو او سکھ | | صدقہ اصر حسین میں عطا | |
| ۲۷ | | بادشا ماجرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار | |
| شکر نعمت تیرا کیا کیا کیجے | | دست و پا چشم و زبان تبت کیجے | |
| رزق بھی تیرا ہے سبہ تبت کیجے | | واور تو ہے ہر جا جرم کے کیجے | |
| ۲۸ | | بادشا ماجرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار | |

| | | | | | |
|-----|-------------------------|-------------------------|-----|-------------------------|--|
| ۱۳۵ | بادشاہ جرم مارا در گزار | ماگنہ گاریم تو امر گزار | ۱۳۵ | ماگنہ گاریم تو امر گزار | عزیز بن سمانی سے صاف صاف تو بیکر یا ہون چھاپیری صاف |
| ۱۳۶ | بادشاہ جرم مارا در گزار | ماگنہ گاریم تو امر گزار | ۱۳۶ | ماگنہ گاریم تو امر گزار | دیو کمال فریب کر کہ حرف کاف گو کیا ہی تیری خفی کہ صاف |
| ۱۳۷ | بادشاہ جرم مارا در گزار | ماگنہ گاریم تو امر گزار | ۱۳۷ | ماگنہ گاریم تو امر گزار | غیب سے سامان کو کت ہی بھی تندرستی ہی فراغت دی بھی |
| ۱۳۸ | بادشاہ جرم مارا در گزار | ماگنہ گاریم تو امر گزار | ۱۳۸ | ماگنہ گاریم تو امر گزار | دین میں نہیا میں نہ دینے نیک کا موکل ہی ایت دینے |
| ۱۳۹ | بادشاہ جرم مارا در گزار | ماگنہ گاریم تو امر گزار | ۱۳۹ | ماگنہ گاریم تو امر گزار | جنگلو پھوس نہیں کہہ اور گزار عیش میں تھکان ہی عمر مستعار |
| ۱۴۰ | بادشاہ جرم مارا در گزار | ماگنہ گاریم تو امر گزار | ۱۴۰ | ماگنہ گاریم تو امر گزار | ایک صہ کا نہ کچھ ترضن ار تجسہ سے ہی آرزوی بار بار |
| ۱۴۱ | بادشاہ جرم مارا در گزار | ماگنہ گاریم تو امر گزار | ۱۴۱ | ماگنہ گاریم تو امر گزار | نت ایادشاہ جرم مارا در گزار مور کو قصہ سلیمان چاہیے |
| ۱۴۲ | بادشاہ جرم مارا در گزار | ماگنہ گاریم تو امر گزار | ۱۴۲ | ماگنہ گاریم تو امر گزار | جنگلو قصہ باغ ضوان چاہیے عذیر برفقہ عصیان چاہیے |
| ۱۴۳ | بادشاہ جرم مارا در گزار | ماگنہ گاریم تو امر گزار | ۱۴۳ | ماگنہ گاریم تو امر گزار | سزیر و طوف و کعبہ ہی ہون مذرت کی دسی بی طلب ہی ہون |
| ۱۴۴ | بادشاہ جرم مارا در گزار | ماگنہ گاریم تو امر گزار | ۱۴۴ | ماگنہ گاریم تو امر گزار | خاک میت اللہ کھو نہی ہون بادشاہ جرم مارا در گزار |
| ۱۴۵ | بادشاہ جرم مارا در گزار | ماگنہ گاریم تو امر گزار | ۱۴۵ | ماگنہ گاریم تو امر گزار | کسکو خواہش تہہ اقصیہ سے بہر و بانی نبی کا وزن سے |
| ۱۴۶ | بادشاہ جرم مارا در گزار | ماگنہ گاریم تو امر گزار | ۱۴۶ | ماگنہ گاریم تو امر گزار | گرٹھ تو منصب اکر سے بادشاہ جرم مارا در گزار |
| ۱۴۷ | بادشاہ جرم مارا در گزار | ماگنہ گاریم تو امر گزار | ۱۴۷ | ماگنہ گاریم تو امر گزار | جنگلو است میں نہی کہ جانکر دیندار و صاحب ایمان کر |
| ۱۴۸ | بادشاہ جرم مارا در گزار | ماگنہ گاریم تو امر گزار | ۱۴۸ | ماگنہ گاریم تو امر گزار | بیرہ سامان کو با سامان کر منفعت کر لطف کر احسان کر |
| ۱۴۹ | بادشاہ جرم مارا در گزار | ماگنہ گاریم تو امر گزار | ۱۴۹ | ماگنہ گاریم تو امر گزار | نزع میں سخی حالت غیر ہو ایک دم میں خاتمہ باخیر ہو |
| ۱۵۰ | بادشاہ جرم مارا در گزار | ماگنہ گاریم تو امر گزار | ۱۵۰ | ماگنہ گاریم تو امر گزار | نفس انارہ سے کامل پیر ہو پانچ بخشش کی برابر پیر ہو |
| ۱۵۱ | بادشاہ جرم مارا در گزار | ماگنہ گاریم تو امر گزار | ۱۵۱ | ماگنہ گاریم تو امر گزار | موت کی تلخی نہ ہو وقت غیر ساقی کو ترسے نہ اتنی سنگیر |
| ۱۵۲ | بادشاہ جرم مارا در گزار | ماگنہ گاریم تو امر گزار | ۱۵۲ | ماگنہ گاریم تو امر گزار | نام تیرا منہ ہی نکلے مرہم کوچ ہو جی جانب ملک عدم |
| ۱۵۳ | بادشاہ جرم مارا در گزار | ماگنہ گاریم تو امر گزار | ۱۵۳ | ماگنہ گاریم تو امر گزار | قبر میں مالکین فرشتہ حساب دو سچ ال وقت کا اور کچھ حساب |
| ۱۵۴ | بادشاہ جرم مارا در گزار | ماگنہ گاریم تو امر گزار | ۱۵۴ | ماگنہ گاریم تو امر گزار | گور ہو جب کبیر سبحان میں ہون اہل ایمان اور مسلمان میں ہون |
| ۱۵۵ | بادشاہ جرم مارا در گزار | ماگنہ گاریم تو امر گزار | ۱۵۵ | ماگنہ گاریم تو امر گزار | حشر کا جو وقت ہو شور و شور بخشد نیانچہ سو عاصی کا قصور |
| ۱۵۶ | بادشاہ جرم مارا در گزار | ماگنہ گاریم تو امر گزار | ۱۵۶ | ماگنہ گاریم تو امر گزار | جسے انیرہ پہ آوی آفتاب خلق کو وحدت ہی ہو گا تعجب |
| ۱۵۷ | بادشاہ جرم مارا در گزار | ماگنہ گاریم تو امر گزار | ۱۵۷ | ماگنہ گاریم تو امر گزار | باقی نالبش کی کمان چھو گیا میں کس نے نبی و بو تراب |
| ۱۵۸ | بادشاہ جرم مارا در گزار | ماگنہ گاریم تو امر گزار | ۱۵۸ | ماگنہ گاریم تو امر گزار | بال ہی جو ہر اراط مستقیم پیرہ کہ کلبہ الہا رحمن کریم |
| ۱۵۹ | بادشاہ جرم مارا در گزار | ماگنہ گاریم تو امر گزار | ۱۵۹ | ماگنہ گاریم تو امر گزار | اگر دوزخ کی جو ہو شعاع تو میری سنگیر خیر البشیر |
| ۱۶۰ | بادشاہ جرم مارا در گزار | ماگنہ گاریم تو امر گزار | ۱۶۰ | ماگنہ گاریم تو امر گزار | جنگلو دست ہی ہو بیابالی اگر کان میں کس دین کی تہہ با چشم تر |

مصطفیٰ کو مدد کے واسطے
 غلام و نشان مجتبیٰ کے واسطے
 بادشاہ جرم مارا اور گزار
 صدقہ منگلوئی زمین الجبا
 صدقہ جعفر امام رہنما
 بادشاہ جرم مارا اور گزار
 اب ترقی بالافت کا واسطہ
 عسکری سے پیشوا کا واسطہ
 بادشاہ جرم مارا اور گزار
 دل میں ہر تہمت پر شوق کون
 ہر طرف سے لالچ کسب کون
 بادشاہ جرم مارا اور گزار
 جسے وہ نہیں دیکھے دن چتر کے
 میں کون شہور ہوئے نام
 بادشاہ جرم مارا اور گزار
 دس بیڑہ شہر روقام
 شہر شہریت ہونے حاصل نام
 بادشاہ جرم مارا اور گزار
 حضرت شہر کائنات مقرر ہوئے وہاں
 جلیل القادریہ عالم

عصمت خیرالنساء کے واسطے
 بادشاہ کر بلا کے واسطے
 مانگے گاریم تو امر گزار
 صدقہ باقر امیر دوسرا
 صدقہ کاظم پے موسیٰ رضا
 مانگے گاریم تو امر گزار
 اور ترقی صاحب لو کا واسطہ
 مہدی شاہ بد کا واسطہ
 مانگے گاریم تو امر گزار
 نظم یہ عشرت میں پیغمبر کو دون
 شور میں کون جب نہ ہو کون
 مانگے گاریم تو امر گزار
 کیا صلہ تو مانگتا ہے مانگے کے
 اسکو شکر رحم تو مجھ پر کر کے
 مانگے گاریم تو امر گزار
 اور شہادت میں بارگاہ کونام
 تب میں جانوں پسندیا کلام
 مانگے گاریم تو امر گزار
 شہر شہر کا کائنات مقرر ہوئے وہاں
 جلیل القادریہ عالم

سردار انبیا و حبیب اکون
 بے شہرہ کا خاندان بے قدر کا
 اصل عالم کا باغ جہاں ہر طرف
 انکا کیا عدو کا نبوت میں جاس
 ایک زیاد و نون انکو نصیب
 حضرت میں تبت میں نصیب میں
 کئی ہیں بیکہ بیکہ آدمی غور
 عیسوی کو ہمیشہ ہر طرف
 رضوان سے پاسان زبان جو نیک
 دریا خاص کا تو سلیمان ہر وار
 اور کون کلاہی ہر کار سے عروج
 داؤد بزم عیش و طرب میں
 پاسان غم کی تیر گلشن میں
 صالح سوزی شرح تہذیب نام
 الفتح دم نہ کیوں کر نام
 طوفان سے پار توج کی کوئی
 سراج پالی عشق کس چاہو
 آدم تو کیا جہاں شرح اللہ
 نو شہر و انکا کاخ دولت کریم
 کہہ لو کہ تیر ہر سفارش کا
 تو باہن میں اپنے چکر کے نام
 شایان ہے جبکہ شہابی کون
 جنت لوں کئی میں جو کور
 بدعتی اپنی عرض کروں کیا
 دریا تمام خشک ہوں صحرای

سلطان کائنات شہر ہر لکھون
 تجھکو امین و معتد و معتبر لکھون
 اعجاز تیری اور کلمات شہر لکھون
 بت بول ایشو جی کی گواہی اگر
 موتی کا سوزہ ہر جہاں پر
 اقلیم و اور کجا تجھو تا جو لکھون
 ہر تہمت مصطفیٰ کو جو نظر لکھون
 خاک دینی کو میں گل ابر لکھون
 جنت لکھون کہ میں تیر اگر
 موتی کو جو دریا و پاسان لکھون
 قریش شہر کہ کاتری ہمیشہ اگر
 محفل کی انبار کو شہر خضر
 اگر اوسینہ گل کی اویسی اگر
 الیاس کو نصیب لکھون امیر
 بالامی و دوش شہر لکھون
 سوسینہ کو نام کی کیا کیا اثر
 کہ وہاں ہر تہمت جو تیرا کور
 اور جسے ہر جہاں کسکا اگر
 اوسے کائنات تولد اگر
 عیسوی کے کیوں تیرا شہر
 نامی و نامدار لکھون اور
 شایان ہے کہ تیرا دیو لکھون
 خدا صفا لکھون میں کور
 یافتہ زمانہ کہ میں شور و
 سوز و دل کا حال جو ہر تہمت

مردم تیری فیض سے کوی نہیں
کیا دیر سے حق میں اور فریض
بر لا کر مہربانی شفا سے کئی آرزو

جانت روای خلق تجوی مبر لکھ
روشن ہے کجیہ کسے سوز گرا
کتب تک مصیبت اپنی میں مودت

دکھ درد و غم سے دور ہو جی
تم ہو سچائی زمین سہل درخ
تخلیج ہو جان برون باہر و یاروں

صدقہ شکر سیر کا رحیمی بجان لرا
بہر لرض کر بار رحیمی بجان لرا
صرفت بجان سیر اسرار رحیمی بجان لرا

دیگر

ای حضرت خیر الورا رحیمی بجان لرا
تم صاحب طبع بنو خدای رحیمی بجان لرا
ای لاؤ اللہ ای بجا بیدار رحیمی بجان لرا
محمد و دو محمد نام بیار محمد رحیمی بجان لرا
ای رحمت اللعالمین ای بجا رحیمی بجان لرا
ای مالک دنیا و دین تم ہو شیخ رحیمی بجان لرا
دست کر ہم در شفا رحیمی بجان لرا
تم چتر عجز ہو غنہ علی کر جسم کو
تسے میں من کو با سو کبر خرد کو
تکلیف میر جانتا کر آگوا ہی کو سحر
آتش ہوئی کلکرت حضرت رحیمی بجان لرا
صد سہو جیلے کوئی یونس کو غنہ
خالق بختنا دی خطا آدم رحیمی بجان لرا
سکر کر احمدی کو بخت زید رحیمی بجان لرا
طوفان سے کشی تکی جی رحیمی بجان لرا
یوں کسک ملاحیت کی ایجا
کوہ عزا کوہ سرفراز رحیمی بجان لرا
ای تاجدار سرفراز رحیمی بجان لرا
بیار گادارن و محتاج رحیمی بجان لرا
تم خاصہ غفار ہو ہر کام کو غفار
پس نہ فکر کیا ہوں ستر بیا اشار

ای بادشاہ دوسرا رحیمی بجان لرا
اے رونق عرش عالم رحیمی بجان لرا
بی آمنہ کے مہ لقا رحیمی بجان لرا
ای لائق صلہ علم رحیمی بجان لرا
ای شافع روز جزا رحیمی بجان لرا
ای گم شدہ کو بہتار رحیمی بجان لرا
ای منبع جو و بہتار رحیمی بجان لرا
ای بیت شفا رحیمی بجان لرا
ای سربل کبر بار رحیمی بجان لرا
بیت ہر اک کئی لگا رحیمی بجان لرا
تکو صد دی بر ملا رحیمی بجان لرا
جب آپ سے رو کر رحیمی بجان لرا
یو تو محمد مصطفی رحیمی بجان لرا
جس وقت ورد اسکا کیا رحیمی بجان لرا
لہ محمد مجھے رحیمی بجان لرا
ای محزون لطف عطا رحیمی بجان لرا
ای تو گل لیا رحیمی بجان لرا
تم شاہ ہو میں کن گذار رحیمی بجان لرا
ای خلق کو مشکل کشا رحیمی بجان لرا
رازق سے روزی دو دلار رحیمی بجان لرا
ہر دو کو تم ہو دو رحیمی بجان لرا

دو مال زر بہ خدای رحیمی بجان لرا
دریا ہم جو شوق سیر کو رحیمی بجان لرا
عصیان ہو میں رحیمی بجان لرا
جان کنڈنی کام نظر رحیمی بجان لرا
جہ ہو میں کون خطا رحیمی بجان لرا
روز جو ہو شعلہ رحیمی بجان لرا
تم ہو جوق جان رحیمی بجان لرا
تاریک فن کا ہر دم سہری رحیمی بجان لرا
چاہتا ہوں رحیمی بجان لرا
حورین ہوں تیری رحیمی بجان لرا
یا وون تہ کا ہر دو رحیمی بجان لرا
تیرا شفا رحیمی بجان لرا

زندان غم سو کر مار رحیمی بجان لرا
میں جاسی سیر یہ بلار رحیمی بجان لرا
دو دیو ہووے نا خدا رحیمی بجان لرا
بہر تبول با سیر رحیمی بجان لرا
ایزادہ ہو چکھ زار رحیمی بجان لرا
اس عجاہا واسطہ رحیمی بجان لرا
ای کوہ عزا رحیمی بجان لرا
ای انبیا کی پیشوا رحیمی بجان لرا
ای مظہر نور خدای رحیمی بجان لرا
با وون رحمت کا فقہار رحیمی بجان لرا
کوہ عزا رحیمی بجان لرا
جسد سہو رحیمی بجان لرا
افلاس سیر لرا رحیمی بجان لرا

دیگر

کنا خیا صریل تھتے مصطفی
خزون سے جلوہ خورشید رحیمی بجان لرا
تجھے زبیرا ہو جی رحیمی بجان لرا
زیر تھک جو بان رحیمی بجان لرا
جہان توستی رحیمی بجان لرا
مصحف نور جو رحیمی بجان لرا
تیری لیتیں رحیمی بجان لرا
بہر کا وصف رحیمی بجان لرا

ہوا فاما ولسین نام خیر الورا
ذہر لایزین صف قرآن رحیمی بجان لرا
سوا چشم غلمان رحیمی بجان لرا
مہر شوق زلیخا رحیمی بجان لرا
مصحف نور جو رحیمی بجان لرا
تیری لیتیں رحیمی بجان لرا
بہر کا وصف رحیمی بجان لرا

کنا خیا صریل تھتے مصطفی
خزون سے جلوہ خورشید رحیمی بجان لرا
تجھے زبیرا ہو جی رحیمی بجان لرا
زیر تھک جو بان رحیمی بجان لرا
جہان توستی رحیمی بجان لرا
مصحف نور جو رحیمی بجان لرا
تیری لیتیں رحیمی بجان لرا
بہر کا وصف رحیمی بجان لرا

ہوا فاما ولسین نام خیر الورا
ذہر لایزین صف قرآن رحیمی بجان لرا
سوا چشم غلمان رحیمی بجان لرا
مہر شوق زلیخا رحیمی بجان لرا
مصحف نور جو رحیمی بجان لرا
تیری لیتیں رحیمی بجان لرا
بہر کا وصف رحیمی بجان لرا

| | |
|--------------------------------------|---|
| کلام الہی ثابت ہو روی و صفی تیرا | خدا کی حرم گندم بر کیا اور کھانا |
| و طہ قلبی کی لیے قرینیں آجیاسے | نہی جس پہنچ بر اشک سیزان کونہ |
| تعلق و جملہ تصنیف میں خاص بن گیا | خطا نہیں سکل و رنگ تیرا کیونہ |
| ذہن و زبان کی طرح میں حق و حقیقت | یقولون ان ذہن صفت تو نکلی آجیاسے |
| شاخوان یا رسول اللہ پر رب العلی تیرا | ہمیں غلو جو راہ کو سولہ سے بڑا تیرا |
| ملائی تہا بہ علم لدنی جو کچھ کہلایا | ایم شرح لک صدر کتہ سینہ کو فوٹا |
| تہا سہشت قدس میں انقص نظر کیا | ولا جمل کا دست پاک نہ ہر مہلایا |
| نشان عجز الہی جہ سے نقش با تیرا | تہا سہشت قدس میں انقص نظر کیا |
| و فیض تہا سہا طو طو ایشیا | نہ کھانی لہر کئی لہر کئی لہر کئی لہر کئی |
| صفت تہا زبان میں طہر کی نہیں کئی | لہر کئی لہر کئی لہر کئی لہر کئی لہر کئی |
| تری اولاد کا ملاح ہو خود کبریا تیرا | کما کی کما کی کما کی کما کی کما کی کما کی |
| ہو تو عالم ایجاد میں جلق امر ہو | کما کی کما کی کما کی کما کی کما کی کما کی |
| صفی الہی فی خلق کی کیا پیدا | شرف تہا جو دروازہ حرم تہا |
| ظہور اس سلسلے میں ہو تیرا | ہویدا سہشت کی تہا تہا تہا تہا تہا |
| عظا کی خاطر ہر خالق تو جو تہا | او خود تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا |
| کیا اندازہ تہا جو کچھ حیدر صفد | دو پارہ جو تہا تہا تہا تہا تہا تہا |
| و حق ہے توت بازو و شاہ لاف تیرا | دو بلا و تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا |
| درو پاکی جو تہا تہا تہا تہا تہا | خاک انو صلہ علیہ ہو تہا تہا تہا |
| لکنا جو کوئی صلہ علیہ کیا تہا تہا | خدا دس بار حرم تہا تہا تہا تہا |
| تعالیٰ الہی کیا تہا تہا تہا تہا | تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا |
| صفت تہا تہا تہا تہا تہا تہا | تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا |
| اللہ صفت تہا تہا تہا تہا تہا | تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا |
| اداسی تہا تہا تہا تہا تہا | تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا |
| وضع تہا تہا تہا تہا تہا تہا | تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا |
| خدا تہا تہا تہا تہا تہا تہا | تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا |
| وسیلہ تہا تہا تہا تہا تہا | تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا |

| | | | |
|--|--|-----------------------------------|-----------------------------------|
| سوا حق تر بنیض تم کو کون تم | توئی مالک دنیا دین ہو کویا تو | برابر جوش بر آجائے دریا عطایا | برابر جوش بر آجائے دریا عطایا |
| یہاں بھی فطرتیادمان بھی سہا تیرا | یہاں بھی فطرتیادمان بھی سہا تیرا | بہت نکلے ہو جو کون دولت عشق تیرا | بہت نکلے ہو جو کون دولت عشق تیرا |
| یہ سے ہر مشکل بانی مشکل کشا ہو | یہ سے ہر مشکل بانی مشکل کشا ہو | مگر تاج تیرا لکڑی کا ہی ہے اب سو | مگر تاج تیرا لکڑی کا ہی ہے اب سو |
| شفیع عالمیان مشخرد و خیر نام ہو | شفیع عالمیان مشخرد و خیر نام ہو | خامی غیر کو در پرتی در گدا تیرا | خامی غیر کو در پرتی در گدا تیرا |
| اشفاق بخش مریض فکری سہا تیرا | اشفاق بخش مریض فکری سہا تیرا | شفاعت تہا ہو نور تیرا ہے | شفاعت تہا ہو نور تیرا ہے |
| مرد کو سخت کشتہ زخمی تیرا ہے | مرد کو سخت کشتہ زخمی تیرا ہے | فرانت پاک و نافرمانی کا موعود ہے | فرانت پاک و نافرمانی کا موعود ہے |
| کر آداسکو قید فکری فریاد تیرا | کر آداسکو قید فکری فریاد تیرا | کرم اتنا ہو جو ہر اسے مصطفیٰ تیرا | کرم اتنا ہو جو ہر اسے مصطفیٰ تیرا |
| تہمتی ہو سرگردان سہا تیرا | تہمتی ہو سرگردان سہا تیرا | یانی مریا جو حجت آپ ہیں | یانی مریا جو حجت آپ ہیں |
| پہلو جو پہلو چہ بجائی نہ رہیں | پہلو جو پہلو چہ بجائی نہ رہیں | حامی روز قیامت آپ ہیں | حامی روز قیامت آپ ہیں |
| تو کلت علی اللہ الہی پر کشتہ تیرا | تو کلت علی اللہ الہی پر کشتہ تیرا | مشکل در پیش و من در بسکسی | مشکل در پیش و من در بسکسی |
| میں تہا ہوں تر بخش کو اسد م تیرا | میں تہا ہوں تر بخش کو اسد م تیرا | یانی اللہ فریاد م رست | یانی اللہ فریاد م رست |
| یہاں ہوں اور دار سوان کا قصہ | یہاں ہوں اور دار سوان کا قصہ | عیش مسکن شہین یانی | عیش مسکن شہین یانی |
| مردی مقصد راجا لو لاک کا قصہ | مردی مقصد راجا لو لاک کا قصہ | تم شفیع المذنبین جو یانی | تم شفیع المذنبین جو یانی |
| میں خانہ دم سکا ہوں جو حجت و قایم تیرا | میں خانہ دم سکا ہوں جو حجت و قایم تیرا | یارسول اللہ فریاد م | یارسول اللہ فریاد م |
| کیے کہیں نہی افغان فریاد تیرا | کیے کہیں نہی افغان فریاد تیرا | گوہر کان بیات ہو تمہیں | گوہر کان بیات ہو تمہیں |
| پر اب ہر ایتقاد مو تیرا ہے تیرا | پر اب ہر ایتقاد مو تیرا ہے تیرا | قائم شہنشاہ جنت ہو تمہیں | قائم شہنشاہ جنت ہو تمہیں |
| خطا میری کجی کرموں میں چھٹا تیرا | خطا میری کجی کرموں میں چھٹا تیرا | یارسول اللہ فریاد م | یارسول اللہ فریاد م |
| تہی صاحب آسا کجا کافی سارا | تہی صاحب آسا کجا کافی سارا | باعث ایجاد عالم آپ ہیں | باعث ایجاد عالم آپ ہیں |
| تو کہ خاطر شفاعت کی کٹھالی ہے | تو کہ خاطر شفاعت کی کٹھالی ہے | رشک عدلی اپن تمہیں | رشک عدلی اپن تمہیں |
| نہیں جان کا خالی یانی سست و عاتیرا | نہیں جان کا خالی یانی سست و عاتیرا | مشکل در پیش و من در بسکسی | مشکل در پیش و من در بسکسی |
| تو اسی ہر جہیز نظر کر مہرانی کی | تو اسی ہر جہیز نظر کر مہرانی کی | حق زانی نور سے پیدا کیا | حق زانی نور سے پیدا کیا |
| نویا دی امی در گاہ حق کی تیرا | نویا دی امی در گاہ حق کی تیرا | خبر و وہ جسے چاہیں پیا | خبر و وہ جسے چاہیں پیا |
| کری سر سبز تازہ جلد سوا بر سخا تیرا | کری سر سبز تازہ جلد سوا بر سخا تیرا | یارسول اللہ فریاد م | یارسول اللہ فریاد م |
| یہی ہی ایجا ہر م کہ مشکل مہرانی | یہی ہی ایجا ہر م کہ مشکل مہرانی | یانی تم صاحب حراج ہو | یانی تم صاحب حراج ہو |
| دل پر مردہ میرا شکل گل شاہان | دل پر مردہ میرا شکل گل شاہان | | |

| | | |
|----|-----------------------|------------------------|
| ۱۵ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۱۶ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۱۷ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۱۸ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۱۹ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۲۰ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۲۱ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۲۲ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۲۳ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۲۴ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۲۵ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۲۶ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۲۷ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۲۸ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۲۹ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۳۰ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۳۱ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۳۲ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۳۳ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۳۴ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۳۵ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۳۶ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۳۷ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۳۸ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۳۹ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۴۰ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۴۱ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۴۲ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۴۳ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۴۴ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۴۵ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۴۶ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۴۷ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۴۸ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۴۹ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |
| ۵۰ | مشکل در پیش من می شود | یار رسول الهی فریاد می |

بجهت بی تیرا که محتاج بود
مشکل در پیش من می شود
گویم ای سید و الهام
رفع کردی سیر درد و غم
مشکل در پیش من می شود
پیدل علی بن ابی طالب
بسکه کسی بجای باقی لام و هم
مشکل در پیش من می شود
ای پسر خلق و شاه کائنات
پوختی با هر کوی بی زاری زبانت
مشکل در پیش من می شود
جان طلب غم می ترا بجا رسد
خود و اگر تا بون بین بکار رسد
مشکل در پیش من می شود
گوشه گوشه درون سرگردان بزم
چشم زنگش کی طرح جان عزیز
مشکل در پیش من می شود
چو در کریم بهلا جان کمان
ای مریضی افرازی ز روی سان
مشکل در پیش من می شود
بمخوره درون هستی جو کس
آسمان نه نیم جانی کمبختی
مشکل در پیش من می شود
دست قدرت گزینی تو را بخت
دشگری کی می میری بخت
مشکل در پیش من می شود
تنگ بر قوت یا محتاج بود
یار رسول الهی فریاد می
تو بپوشک جمع فضل و کرم
مخلصی یار من یابند الم
یار رسول الهی فریاد می
دولت کردی کرم کاسه کرم
تب جان فکها بود افضل عظیم
یار رسول الهی فریاد می
شرم به در یوزه گری تیرت
دین سے جمکوسه سوخت
یار رسول الهی فریاد می
استیاق شربت دیدار رسد
آبکی سحر در کار رسد
یار رسول الهی فریاد می
بیم حاش و در سرون بومین
بلبل استان شش نالان بومین
یار رسول الهی فریاد می
منت دوان بجز در دوان
بسطه الزرق کرسنه کریمان
یار رسول الهی فریاد می
ایک انگلی سحر کو دو کس
چاکر دل مشکل کن جمکویا
یار رسول الهی فریاد می
نا تیر سیر فلک آفتاب
تسلی لاکون بچ کلا ثواب

دور دوران ز پیر ایاد بر
هو زند ز دور و جوان
مشکل در پیش من می شود
کیا گرفت هو این ملاک
گره بجهت تو کایه سونک
یار رسول الهی فریاد می
هو گینا تو را عتاب کبریا
درد اسکا جب آدم نه کیا
یار رسول الهی فریاد می
هر خطا و سهو بنیاد بشد
محصیت خمسی بوی می بر
یار رسول الهی فریاد می
ده غیر بوم اسه خیر الانام
کنج قارون حاتیا بک غلام
یار رسول الهی فریاد می
ای حبیب خالق تو و جل
یکچو تم اسکه مشکل سیر حل
یار رسول الهی فریاد می
تن سیر گرا می بچ سوخت
نام حق لب پر بومین دیوان
یار رسول الهی فریاد می
امت عامی کم بود شکر
صحنه و نالوان اور حشر
یار رسول الهی فریاد می
مشکل در پیش من می شود

| | | | |
|-------------------------------|-----------------------------------|----------------------------|-------------------------------|
| تو دل مان مرا ایسے قرار | ان میں جا بوج علی کی بھاری | جائیں اپنے اپنی گروا حیرتا | جو کہ رخصت میں خویش و اقربا |
| یار رسول اللہ فریاد می | مشکل در پیش میں ہے | میری امر تو نہیں نکلا صد ا | تو سوای زبان ہے کسکا آسرا |
| تو ڈر ڈالانا تہ سے خبر کا در | جسے کانٹے مر جٹ کھتر کاسر | یار رسول اللہ فریاد می | مشکل در پیش میں ہے |
| سے وہ شیر کبریا میری خبر | شیر سے سلمان چڑایا آنکر | یار رسول اللہ فریاد می | نیفخ فی الصور کا ہو جو غل |
| یار رسول اللہ فریاد می | مشکل در پیش میں ہے | یار رسول اللہ فریاد می | بول او ٹھون یا حضرت ختم رسول |
| عارضہ کو نکو سکتہ دوسرا م ہو | مفسدہ بدگو کا بد انجام ہو | یار رسول اللہ فریاد می | مشکل در پیش میں ہے |
| حضر پراہیزہ ید شام ہو | انکی صبح عیش شگفتا م ہو | یار رسول اللہ فریاد می | جانی تہ سے قبر سے جملکو ادھ |
| یار رسول اللہ فریاد می | مشکل در پیش میں ہے | یار رسول اللہ فریاد می | گو جو اس نے نہو و نیکی جا |
| مکرو ذرا نکے چھپے میں کہ بھلا | ظلم پیہ میں ہی بر ملا | یار رسول اللہ فریاد می | مشکل در پیش میں ہے |
| تا کہانی ان پہ آجاسے بھلا | گروہ میں منظور ہو میرا بھلا | یار رسول اللہ فریاد می | پل چلیا جب تھے دشوار ہو |
| یار رسول اللہ فریاد می | مشکل در پیش میں ہے | یار رسول اللہ فریاد می | تم جو سر پر احمد تخت رہو |
| جا لیکھا کن نہا لے خالی ہاتھ | ہے یہ نہ سبیا جاہو قالی زبا | یار رسول اللہ فریاد می | مشکل در پیش میں ہے |
| انہر فریاد می جو کلمہ کی بات | کا نون بر لیا گیا کیونہی سنا | یار رسول اللہ فریاد می | شعاعہ روزخ او نماوین جملہ سر |
| یار رسول اللہ فریاد می | مشکل در پیش میں ہے | یار رسول اللہ فریاد می | منطفی مہنار سوزان سر لبر |
| یہ ستم کن ذرہ دکھلا لیکھا | حق کیسکا جو ستمگر کہا لیکھا | یار رسول اللہ فریاد می | مشکل در پیش میں ہے |
| تم کرو انصاف تو چیرا لیکھا | دہ نہ کل با لیکھا جو کھلایا لیکھا | یار رسول اللہ فریاد می | جیکے ماتھوں پہوئی چیر خفا |
| یار رسول اللہ فریاد می | مشکل در پیش میں ہے | یار رسول اللہ فریاد می | ہو عذاب میت فی جہنم |
| فضل سے تیر شہادت ہو | اسے گل گلزار ربیہ والہاں | یار رسول اللہ فریاد می | مشکل در پیش میں ہے |
| یا نبی خالی خدای یہ سوال | مثل سبزہ ہو دین دشمن با مال | یار رسول اللہ فریاد می | بجھتے ہو کیس پر تری امداد ہو |
| یار رسول اللہ فریاد می | مشکل در پیش میں ہے | یار رسول اللہ فریاد می | برق نازل مثل قوم عاد ہو |
| دیگر قسمیں ختم قدسی | | یار رسول اللہ فریاد می | مشکل در پیش میں ہے |
| لفظ عاشق جو کماند لڑکی با | تو مستحق خدای ہے عاشق ہی | یار رسول اللہ فریاد می | ماتم اولائے ہو ولیہ داغ |
| جہا سید کی مدنی العریضہ | تیرا ذکر ہو تو شہید ہی نہ ہی | یار رسول اللہ فریاد می | گور سے خروم ہوں یہ خرو داغ |
| دل پر جان باغی ہو تو جسٹ لہی | دل پر جان باغی ہو تو جسٹ لہی | یار رسول اللہ فریاد می | مشکل در پیش میں ہے |
| جسے ناقص ہیں مخالفین | خبر ہر شے ہو یا بد ہو کوئی نہ | یار رسول اللہ فریاد می | گند و حیرت کہ لیں ہو دیکو مار |

| | |
|------------------------------------|------------------------------------|
| تیری طرح میں اوست حاجی کنی | مرجاسید کی فی العربیہ |
| دل جان خدا تو عجمی شرفی | دل جان خدا تو عجمی شرفی |
| نور الیاس کوکبہ جانی ہی حسیں | خاک مرقع مری گرد ہو شیشہ حلبی |
| قرناریک جسم تمہیں ہون گویا | مرجاسید کی مدنی العربیہ |
| دل جان فدائی تو عجمی شرفی | دل جان فدائی تو عجمی شرفی |
| حیرت از الگیا ہو ایسا جو قلم | یوسف الہمدی کی ہون گویا |
| آنکھیں کھلیں تیرے ہی جی جی جی | مرقع انجمنال تو عجمی شرفی |
| البدردیہ جمال است بدین لعلی | البدردیہ جمال است بدین لعلی |
| لب لب لب قلم سبب آنکھیں لعلی | مرقع او کی جو کو رقع ہو زبرد کلام |
| رشتک طوری قدر عین خیز سیال لعلی | مخمل تان مریز تو سر سبز ہرام |
| زبان شہرہ آفاق شیرین طبعی | زبان شہرہ آفاق شیرین طبعی |
| واہ کیا مرتبہ بصل علی صل علی | نور سے اپنے کیا کو خدا سپدا |
| خاک آدم کی کجا حسن خدا داد کجا | نسبت نیست بدان تو ہی آدم را |
| برتر از عالم و آدم کہ تو عالی نسبی | برتر از عالم و آدم کہ تو عالی نسبی |
| سخت کشوری سے شاعرانہ | شاعر حال تو عجمی شرفی |
| خاک تیری ہر یک شہم کو پوری | ذات پاک تو کہ در ملک کتب طوری |
| زبان سبب قرآن زبان عربی | زبان سبب قرآن زبان عربی |
| راوی گتسای کہ با وج سما کیست | و مان چو پہو تو طایک دولورا |
| طالیان میں کہ جو رہنے کیست | نسب راج عجمی تو ز افلاک کیست |
| المقامی کہ سیدی ز سیدی چینی | المقامی کہ سیدی ز سیدی چینی |
| چاہے تیری کلمی تیری ہی | میری تو سفا تیرا تیرا |
| اسن تو قوت بدین تیری ہی | چشم رحمت کبکنا سون باد نظر |
| ای ز شای تلبی با شعی و مطبوعی | ای ز شای تلبی با شعی و مطبوعی |
| کیا بیان کیم در با کتا تری جادوم | پا پیوی کی بر اسج لکھ لکھ لکھ |
| بگو شرف کیم تیرا غزالان جرم | نسبت خود بہت گدوم شرف |
| زبانکہ نسبت پہا کی تو شہرہ اولی | زبانکہ نسبت پہا کی تو شہرہ اولی |
| صد او سق پاک جویا سیدان | طبعش روز قیامت ہی ہوا کت جانت |
| بخشش تو سون بہر کجیل عجمی | ماہہ شہرہ لوبانہ تو فی آجلیات |
| لطف فرما کہ ز حد سیکر زوشنہ لعی | لطف فرما کہ ز حد سیکر زوشنہ لعی |
| تیری ہما شفا عت کا لہ جلال | دی بلا شہرت دیدار زنا ہے ہی |
| مرض نکل مریں تباہی شہرہ قوری | سید انت صیدی طیب قلبی |
| آندہ سوی تو قدسی پیران طبعی | آندہ سوی تو قدسی پیران طبعی |
| دیگر قصیدہ شہری | دیگر قصیدہ شہری |
| ہوا ہی جلوہ گر تو زمین میں جلوہ گر | زیادہ ہو گیا سبب لہو لہو عجمی کا |
| وہ شمع نرم عرفان ہو گئے تیرے | طلوع شہرہ جلیبہ شہرہ آمد کا |
| اطوح حق کی محبت ہی ہما شہرہ لعی | اطوح حق کی محبت ہی ہما شہرہ لعی |
| شہرہ لہو لہو عجمی کا لہو لہو | نہو لہو لہو عجمی کا لہو لہو |
| جس کولان کو عجمی شہرہ لعی | نہو لہو لہو عجمی کا لہو لہو |
| عجمی شہرہ لعی کا لہو لہو | عجمی شہرہ لعی کا لہو لہو |
| ہوا او کی سبب صف کو لہو لہو | و ہی علم علم معانی جزو اولی کا |
| کسی کی سوسا در علم ہی کا پوری | دستان ان لہو لہو علم عقل کا |
| زہنا نام نشان حسن و اسلم جزو | زہنا نام نشان حسن و اسلم جزو |
| پسینہ میں جو شہرہ لعی کا لہو لہو | زہنا نام نشان حسن و اسلم جزو |
| توقامت ہو سکا شہرہ لعی کا لہو لہو | چشم بر کیم شہرہ لعی کا لہو لہو |
| بہا ز فریش ایک لہو لہو سبب کا | بہا ز فریش ایک لہو لہو سبب کا |
| و اچھ بیچ حسن خجیل کون | کیا دین فی نسخ برین کون |
| ہو پید تیرا حسن کون | و اچھ بیچ حسن خجیل کون |
| کیا صفت طبعی تیری ہی ہما شہرہ لعی | کیا صفت طبعی تیری ہی ہما شہرہ لعی |
| جلد عظیم تو سین میں کون | نیکون ختم و سبب ان |
| ماو سکا لہو لہو عجمی کا لہو لہو | شرف حاصل ہوا آدم لہو لہو |

| | |
|---|---|
| <p>۸ شماره فرادوم فرزندها اینی است</p> | <p>بنوی ردنی ترموم ستان</p> |
| <p>گیا گرم اقل سزده چیرل اینا اوسکی شان این مضمون مانا</p> | <p>قدوس سخی تیر خرد نو شید</p> |
| <p>گنهگار و کایک ساعت غنیمت اینا شب معراج قره کره عشق درم اینا</p> | <p>ترین اویس سینه سقر فلک سزده</p> |
| <p>۹ بیان قلزم منی گیا بود در درگاه</p> | <p>۱۱ تری سجده شسته آسمان بر فرق فرقدکا</p> |
| <p>بنوی جیب رده اقر با سزده کمال ده تها می گز علم لدنی بر کمال</p> | <p>۱۲ ده کافر صیبه کجی بی از طین کجی مسلمان سعادتی جوهر تری</p> |
| <p>اود بر عاشق تباری ادریت اینا اود بر کمال ابدی ابد مخلوق کمال</p> | <p>۱۳ ترا شرم تیر کیون جو جمل خیر عز و کوشش تک انکار پو تری</p> |
| <p>۱۴ انوار اول و سزده تری سزده نوا سوزنی کشفه تها تری</p> | <p>۱۴ محال تری ای ابد قول موکده کا</p> |
| <p>۱۵ در قصر رسول العبد چیرل اینا نوا سوزنی کشفه تها تری</p> | <p>۱۵ تری ت کمالین هر تقدیر سزده سزده با صبر هر سزده تری</p> |
| <p>۱۶ بلا گردان تها تها تها تها تسیر و زور و کجا صبر زور آموزه</p> | <p>۱۶ سوزنی مثل مثل ان یا ک حضرت هو آنچه سزده پو سزده تری</p> |
| <p>۱۷ عجب سبب و تها روح الامین کون خوش تها</p> | <p>۱۷ علی حسنین زهر این و زهر این سزده چار و سزده تری</p> |
| <p>۱۸ در حقیقت سزده سنگ سودا نوا سوزنی کشفه تها تری</p> | <p>۱۸ تری ت کمالین هر تقدیر سزده سزده با صبر هر سزده تری</p> |
| <p>۱۹ یکی آستان مصطفی بر چنگو بیانی یا کعبه تها تها تها تها</p> | <p>۱۹ تها از تری تها تها تها تها سزده چار و سزده تری</p> |
| <p>۲۰ اری و تها تها تها تها نوا سوزنی کشفه تها تری</p> | <p>۲۰ تری ت کمالین هر تقدیر سزده سزده با صبر هر سزده تری</p> |
| <p>۲۱ او و تها تها تها تها نوا سوزنی کشفه تها تری</p> | <p>۲۱ تری ت کمالین هر تقدیر سزده سزده با صبر هر سزده تری</p> |
| <p>۲۲ تها تها تها تها تها نوا سوزنی کشفه تها تری</p> | <p>۲۲ تری ت کمالین هر تقدیر سزده سزده با صبر هر سزده تری</p> |
| <p>۲۳ تها تها تها تها تها نوا سوزنی کشفه تها تری</p> | <p>۲۳ تری ت کمالین هر تقدیر سزده سزده با صبر هر سزده تری</p> |
| <p>۲۴ تها تها تها تها تها نوا سوزنی کشفه تها تری</p> | <p>۲۴ تری ت کمالین هر تقدیر سزده سزده با صبر هر سزده تری</p> |
| <p>۲۵ تها تها تها تها تها نوا سوزنی کشفه تها تری</p> | <p>۲۵ تری ت کمالین هر تقدیر سزده سزده با صبر هر سزده تری</p> |
| <p>۲۶ تها تها تها تها تها نوا سوزنی کشفه تها تری</p> | <p>۲۶ تری ت کمالین هر تقدیر سزده سزده با صبر هر سزده تری</p> |
| <p>۲۷ تها تها تها تها تها نوا سوزنی کشفه تها تری</p> | <p>۲۷ تری ت کمالین هر تقدیر سزده سزده با صبر هر سزده تری</p> |
| <p>۲۸ تها تها تها تها تها نوا سوزنی کشفه تها تری</p> | <p>۲۸ تری ت کمالین هر تقدیر سزده سزده با صبر هر سزده تری</p> |
| <p>۲۹ تها تها تها تها تها نوا سوزنی کشفه تها تری</p> | <p>۲۹ تری ت کمالین هر تقدیر سزده سزده با صبر هر سزده تری</p> |
| <p>۳۰ تها تها تها تها تها نوا سوزنی کشفه تها تری</p> | <p>۳۰ تری ت کمالین هر تقدیر سزده سزده با صبر هر سزده تری</p> |

| | | |
|---|------------------------------|--|
| زبان پروردگار مہربان نام آتا محمد کا | پہلے مثل تقویم کن لو ان لوگو | ذہب و چین خاتمہ پر طلاق غفران ہوا |
| دیگر قصہ کھینچ ل کر گیا | ۱۔ | ۲۵ ہوا عالم میں تیرہ میرا اعتبار محمد کا |
| لیکن امت ہو زبان محمد کہ خود خالق ہے خواہ ان محمد | ملک ہے ہم زبان محمد | کلام نبی اس میں بقول جان بھلا |
| تلمک سے زبان محمد | ۲۔ | مقابل مع کلمہ کہ ہر فردی |
| برمی ہے و شش سے شان محمد | ۳۔ | ۲۶ صفایان تک مسخ ہوگا اس تہ نند کا |
| علم و راز دان کبریا ہے | ۴۔ | کوئی جا کر فیضان سے ہر کو |
| رسول اور ہم زبان کبریا | ۵۔ | لیکن علم پر ہر موعودے سے |
| بیان او سکھایا کبریا ہے | ۶۔ | ۲۷ از صدقہ میں محمد و در تہا ہوں کلام کا |
| کلام حق ہے فرمان محمد | ۷۔ | نہیں انی طبیعت جبر و قدرت پر |
| کریم و محسن جو او عالم | ۸۔ | ۲۸ نہ ہرگز خادوں نیست اس خدای |
| کر لگا تا ابد اور عالم | ۹۔ | ۲۹ میری سولوں اور کاش محمد تری قدر کا |
| ہو اوہ باعث ایجاد عالم | ۱۰۔ | ۳۰ میری حق زبان میں ہی نہیں |
| دلالت سبب یہ احسان محمد | ۱۱۔ | ۳۱ کل اس کے بدترین پر کون |
| کون کس منہ سے خود مصطفیٰ | ۱۲۔ | ۳۲ کہی میں دیر میں کون |
| خود خدا اور نہ تباری | ۱۳۔ | ۳۳ نہ کجک سلیمان حضرت در تہا |
| خدا سے جو چاہے شان محمد | ۱۴۔ | ۳۴ تا شاہو خدا جو او میں |
| مکان اسکا پر تباری | ۱۵۔ | ۳۵ اور جو فروری سے کو |
| دان کی خاک و شش ہر اسکا | ۱۶۔ | ۳۶ نہ پہنچن نہ نہ کی میں اس میں |
| چراغ تار ہی پرانہ جس کا | ۱۷۔ | ۳۷ جو اس خادوں جو تا میر |
| وہ سے تلخ کبستان محمد | ۱۸۔ | ۳۸ اس کسی صبر و ایمان |
| کون خدا آستانہ تو جوان | ۱۹۔ | ۳۹ جو پر نور جان کر |
| جہان پر و کشت میں جو غمگن | ۲۰۔ | ۴۰ نشین سے ہر روح اللہ |
| کون کیونکہ نہ میں باج خزان | ۲۱۔ | ۴۱ انجمن حشمت لو |
| کہ حشمت سے گلستان محمد | ۲۲۔ | ۴۲ بلکہ اس صفتوں کا |
| رفیع القدر اہل قایح میں | ۲۳۔ | ۴۳ انجمن حشمت لو |
| ندیم و رگ حق ز مین زمین | ۲۴۔ | ۴۴ بلکہ اس صفتوں کا |
| کہم مخلوق پر ہے او سکھایا | ۲۵۔ | ۴۵ بلکہ اس صفتوں کا |
| ملکین وہ مکان ہی او سکھایا | ۲۶۔ | ۴۶ بلکہ اس صفتوں کا |
| یہ عالم سے ہے مسلمان محمد | ۲۷۔ | ۴۷ بلکہ اس صفتوں کا |
| فروع غافل کسے است کبھی | ۲۸۔ | ۴۸ بلکہ اس صفتوں کا |
| چمک ان تو کی کی کو کہ ہے کیے | ۲۹۔ | ۴۹ بلکہ اس صفتوں کا |
| و جاہت آپ اس کے کبھی | ۳۰۔ | ۵۰ بلکہ اس صفتوں کا |
| خدا سے کم زیادہ سے ہے کیے | ۳۱۔ | ۵۱ بلکہ اس صفتوں کا |

| | |
|---|---|
| <p>۱۰</p> <p>یہی کلمہ ہے شایان محمد</p> | <p>جنت کی نیت آریہ پورہ لکھنؤ</p> |
| <p>جو تے اعجاز اوسن الایم من</p> <p>یہ غل ہے انبیا و عشرت من</p> | <p>نہ آسکتے ہیں شہد ہی تم من</p> <p>میرا کی مولیٰ امت کو دین من</p> |
| <p>۱۱</p> <p>جلاد یون غلامان محمد</p> | <p>عامہ ہی راج ہی مولیٰ تو کورج</p> |
| <p>۱۲</p> <p>اگر حاجی مسلمان رسل ہو</p> <p>ہو ابر باد ہو بد رنگ گل ہو</p> | <p>تو ویران باغ ہستی غم کو</p> <p>چرخ آسمان کدم من گل ہو</p> |
| <p>۱۳</p> <p>نہوگر زبرد امان محمد</p> | <p>تم دین ہو ایمان ہون من قرآن</p> |
| <p>۱۴</p> <p>نہوگر زبرد امان محمد</p> | <p>تم حاضر حمان ہون من بیت تم خان</p> |
| <p>۱۵</p> <p>ملک ہون گرفتار خان محمد</p> | <p>لیکھ عسا کو تا میں ہی سنگانی کرے</p> |
| <p>۱۶</p> <p>بھارتی کلمہ ہے شایان محمد</p> | <p>جان شفیع لکھنؤ من محمد ہون نبی دین</p> |
| <p>۱۷</p> <p>بھارتی کلمہ ہے شایان محمد</p> | <p>بیات لکھنؤ من محمد ہون نبی دین</p> |
| <p>۱۸</p> <p>بھارتی کلمہ ہے شایان محمد</p> | <p>بیات لکھنؤ من محمد ہون نبی دین</p> |
| <p>۱۹</p> <p>بھارتی کلمہ ہے شایان محمد</p> | <p>بیات لکھنؤ من محمد ہون نبی دین</p> |
| <p>۲۰</p> <p>بھارتی کلمہ ہے شایان محمد</p> | <p>بیات لکھنؤ من محمد ہون نبی دین</p> |
| <p>۲۱</p> <p>بھارتی کلمہ ہے شایان محمد</p> | <p>بیات لکھنؤ من محمد ہون نبی دین</p> |
| <p>۲۲</p> <p>بھارتی کلمہ ہے شایان محمد</p> | <p>بیات لکھنؤ من محمد ہون نبی دین</p> |
| <p>۲۳</p> <p>بھارتی کلمہ ہے شایان محمد</p> | <p>بیات لکھنؤ من محمد ہون نبی دین</p> |
| <p>۲۴</p> <p>بھارتی کلمہ ہے شایان محمد</p> | <p>بیات لکھنؤ من محمد ہون نبی دین</p> |
| <p>۲۵</p> <p>بھارتی کلمہ ہے شایان محمد</p> | <p>بیات لکھنؤ من محمد ہون نبی دین</p> |
| <p>۲۶</p> <p>بھارتی کلمہ ہے شایان محمد</p> | <p>بیات لکھنؤ من محمد ہون نبی دین</p> |
| <p>۲۷</p> <p>بھارتی کلمہ ہے شایان محمد</p> | <p>بیات لکھنؤ من محمد ہون نبی دین</p> |
| <p>۲۸</p> <p>بھارتی کلمہ ہے شایان محمد</p> | <p>بیات لکھنؤ من محمد ہون نبی دین</p> |
| <p>۲۹</p> <p>بھارتی کلمہ ہے شایان محمد</p> | <p>بیات لکھنؤ من محمد ہون نبی دین</p> |
| <p>۳۰</p> <p>بھارتی کلمہ ہے شایان محمد</p> | <p>بیات لکھنؤ من محمد ہون نبی دین</p> |

| | | | |
|----|--|----|--|
| ۱۱ | توبه تبار انصاف با محمد مصطفی عسی نبی بر او نه گیلان و نه بجز مردی بود زانی قهر که دیو تو کند زمین در یک یاد انصاف که یکا بجهت بر | ۱۱ | ای سواد زه به جوشش گردون ای پیر لب و اشک می آسان بابا تبار خستین بر یکا کاتمان له هر اطای فاطمه کلواری بر |
| ۱۲ | بیا که تو دو نفا مشکل بر آسان کرد نور خدا بن محمد مصطفی نور در یوه که کی اخر تم صاحب بود ای صده زین الجبل مشکل بر آسان کرد | ۱۲ | بی بی بتوان بر مشکل بر آسان کرد بی بی بتوان بر مشکل بر آسان کرد لکها پیش کبریا خستین بر آسان کرد ای نال و زجر مشکل بر آسان کرد |
| ۱۳ | میزان فیض درم بود کوی کافیه یا قوی یا قوتی چو کبیر فافیه تم زردی موجود مشکل بر آسان کرد اول امر استوسم جیم امیر است | ۱۳ | بی بی بتوان بر مشکل بر آسان کرد بی بی بتوان بر مشکل بر آسان کرد بهر کشف شفا کت که میس که یکا انجا اولم کبر صفت بانه که در آید |
| ۱۴ | بعضی از بیون صندل بر آسان کرد کس که در آید مشکل بر آسان کرد باج جهانین کبیر نمک کوی کوی میشناس او را نادر بدید بر آسان کرد | ۱۴ | بی بی بتوان بر مشکل بر آسان کرد بی بی بتوان بر مشکل بر آسان کرد چون م خدا کوی حکم کوی کوی ای وادریل مشقت کوی کوی |
| ۱۵ | نخل خار در بر مشکل بر آسان کرد بآب کلام الله بر آسان کرد لیکن حضور حق میر ایستاد گرد و بلا سر بر مشکل بر آسان کرد | ۱۵ | بی بی بتوان بر مشکل بر آسان کرد بی بی بتوان بر مشکل بر آسان کرد مدرن کوی کوی صندل بر آسان کرد بلکه کوی کوی کوی کوی |
| ۱۶ | پیشن بودل سینه جگر سوختن آبی مشتاد و سل نه کای بیرون تیغ آبی حشمتی از کوی مشکل بر آسان کرد میر کیمین تیرگی کوی کوی | ۱۶ | بی بی بتوان بر مشکل بر آسان کرد بی بی بتوان بر مشکل بر آسان کرد ایا بودی کوی کوی مشکل بر آسان کرد ایا سیرا کوی کوی مشکل بر آسان کرد |
| ۱۷ | میر کیمین تیرگی کوی کوی میر کیمین تیرگی کوی کوی میر کیمین تیرگی کوی کوی میر کیمین تیرگی کوی کوی | ۱۷ | بی بی بتوان بر مشکل بر آسان کرد بی بی بتوان بر مشکل بر آسان کرد بی بی بتوان بر مشکل بر آسان کرد بی بی بتوان بر مشکل بر آسان کرد |
| ۱۸ | میر کیمین تیرگی کوی کوی میر کیمین تیرگی کوی کوی میر کیمین تیرگی کوی کوی میر کیمین تیرگی کوی کوی | ۱۸ | بی بی بتوان بر مشکل بر آسان کرد بی بی بتوان بر مشکل بر آسان کرد بی بی بتوان بر مشکل بر آسان کرد بی بی بتوان بر مشکل بر آسان کرد |
| ۱۹ | میر کیمین تیرگی کوی کوی میر کیمین تیرگی کوی کوی میر کیمین تیرگی کوی کوی میر کیمین تیرگی کوی کوی | ۱۹ | بی بی بتوان بر مشکل بر آسان کرد بی بی بتوان بر مشکل بر آسان کرد بی بی بتوان بر مشکل بر آسان کرد بی بی بتوان بر مشکل بر آسان کرد |

منظوم مطهر

| | | | |
|---|--|---|--|
| <p>دو کلمتوں پر بلا مشکل میری آسائش کو اور سوز و غم کے حورین عین عین کی خستہ اظہار و ابواب الی الخ درخسہ سوزینا بجا مشکل کے آسائش کو</p> | <p>بی بی بتول پارہا مشکل کے آسائش کو تیرا تنہا گفت خ حوائج کو بجا کرتی المصطفیٰ والرا تفسی و بنا ہوا القائل بی بی بتول پارہا مشکل کے آسائش کو</p> | <p>علیٰ سیدنا رحمت ہر عمل کو حکم و طاقت علیٰ کی ذات کا بڑا سر نیز گار و نگر لیاقت لام ہو اور نیز عین سے جوان تلوار و سہا تو زبیر باغ علی</p> | <p>علیٰ کو مرحم نرم دل پر کس و متنا سوز و غم کو حسی ہو نقد و عالمنا علیٰ کی نام کو مرحم کو کسیا کہ ہر تبا ہوسن ہو سوز و غم کو کسیا کہ ہر تبا</p> |
| <p>منقبت جناب علی مشکل کشا علی علیہ السلام</p> | | | |
| <p>پہنسا ہون انت میں عین عین بجا کرتی یہ کیا بلا تو کہ جس میں ہاں کشی ہے اوٹا جہنم کا طوفان تو تیری ہر دو طرف تو دریا کو اس سے تیرے ہی دست و دست خدا کی بات کو گوئی تو ہم سار خدا کی جہان سے باخدا کتنا نصیری و خدا کتا تیا یا حکم خالق کا کہ لیس صاحب قدرت یہ زمان خدا لشکر کیا سچ میں تیرے سر علیٰ کو نام کی برکت زانیہ ہر عین تو اس کو کوہ سے چو کو پہلو اگر گیتوں ترغی طغی نام سوار تیری باعث ہے علیٰ مشکل علیٰ ہر دو عالم میں ہاں علیٰ کا نام بار بار علیٰ علیٰ ہمارے علیٰ کی ہے کتور و احد محمد سزا پایا علیٰ لطف خیر خدائی ہاں ہی ہر عین علیٰ مشکل آسائش ہر درد کا داران علیٰ ادا دینیر علیٰ کی قدر ہو برتر نبی ہاں جس کو میرا علیٰ عین عین رسول اللہ نبی سجد میں فرمایا سر سبز کہے جہاں جسد ہر با علیٰ نور تنہا پائو</p> | <p>نما رہر لگا دیو علیٰ صاحب الیہ مروا لبہ برسم العبد خیر ہاں و ہر خدا کو حکم کی یا کشتی نوح کی تری شو کو سچ میں عین عین تیرے جہاں عین نا خدا ہو تو خداوند بہر بار بار او کو اور تیرے کیا تیرا ہر عین کرد و ان میں تیرے ایک تیرا یہ کیند و انھار و ہر لیر لیر ہاں کو نصیری تو میرے کا جو ہر ہاں کو جو بندہ ہی علیٰ کا تو زہد سے لگا خدا کی دیکھو قدرت وہ کو درک ہر علیٰ مشق ہر لیر سو خدا کا نام ہو کہ جو با علیٰ منہ سو تو باہر تیرے علیا علیٰ ہر وقت میں علیٰ ہے رونق و ہو با اہانت اس عین عین عین کا علیٰ دین علیٰ عین علیٰ قبل علیٰ کجا علیٰ کو اپنے ہی عین عین علیٰ ہر نبی تو چاند کو جو علیٰ شمس کو ہر میں جس شخص کا ہر لیر لیر ہاں بتا دیو علیٰ سید کو جاکر کوئی لیر</p> | <p>کی پیدا زین علیٰ ہاں لوح و قلم علیٰ کو تیرے میں مشکل کشا عقدا جو مشکل کشا قیدی کی تو بند کجا کلام العبد ہر شاہ نجف کی شاہ جو مصطفیٰ کو حکم ہر جا رہے کیا تجو زہدے دن اس کے زنج ہر شجاعت میں شجاعت میں عین عین علیٰ تو نور ہے میرا تمہاری شجاعت کندہ ہر با خیر کا شہدہ ہر ہر جو حیرت ہاں را تو حضرت جبابو بیابان عین ہر ایشیر کے ہر ہر کی ہر عین سکیر و ان ہر ہر کوئی رضوان ہو سکند باغ ہر ہر علیٰ کا صلہ دیکھو علیٰ کا دید دیکھو علیٰ تیرا ہر و یاد رکھو حضرت اور علیٰ تیرا جہاں میں آئی کو ہر ہر کہا جب تم ماڈن العبد نورانی تیرے باغ میں ہر گل لگا رہے جو دشمن ہر علیٰ کا چہ سہا ہر کہ ہر بات میں جس کا دشمن ہر ہر کہ سوز و غم کو حسی ہر دست لیر</p> | <p>دوسریوں نے عرض پر نام علیٰ لکھا کہہ مشکل کی کھلتی علیٰ کی عقدا کہتو کہ ہر مشکل کشا شہد عین خدا تو تخت و تاج ہاں اتنا جہا علیٰ کی ساتھ کہ وہ نقد ہر ہر بہت علیٰ بہت او بہت بہت علیٰ شرف و افضل ہر پیدا ہو قرآن تیری زہر ہو جا تو ہر زہر کیو اترو کہ دو کو کہ ہر ہر لکس حج کہنے کھل کو ہر ہر اور اتنا شہر ہر ہر ہر ہر علیٰ کا سر ہر ہر ہر ہر علیٰ مشکل کشا کو اس کا ہر ہر کہا جب علیٰ یوں ہر ہر ہر خلیل اللہ کو جس کا ہر ہر علیٰ کی ہر ہر ہر ہر ہر کہ ہاں جس کو عین کو عین ہر ہر علیٰ زبیر و ہر ہر ہر ہر ہر ہاں علیٰ ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر علیٰ کی ہر ہر ہر ہر ہر</p> |

علی کا فیض علی علی خلق کو لای
جو علی کو بخت اسودت کے لئے
ہوا معلوم ہے سکو تو فوراً منظر
رکھا و بہت بریدہ کو کھنیا جو
نہی قدرت نے جنت عقیقان الہی
ترا دست کرم ہی درون کئی تو
چرا تو جوش علی پر ہی کہ دون
میان خلق پر نظر میں لے لے نور
مگلیں تاج فرق خاتم النبیین
لینا خاکسائی تری وہ چھپاتا ہے
سوائے ان میں ہی راز تو کئی کو
ہر کیشام و پتھر کیا ماری تو
مدد کر میری لریج و غم جی سنا ہے
جو انہوں نے سینہ سے اوڑھ لیا
خدا مانتا ہے تیرے روز خلق
بے شرم آتی ہو گئی کہوں ان
کسی میں نہنت کوشن ان میں
شہا میں نگہ تیری کی دولت کا کیا
جز لویا علی نے نہ مصیبت مانے و
کھا ہو ہی تو دامن میری غیب
جو میں ان میں کہ عقیقان الہی
میں جو جانوں کی پختہ حقیقت کی
تری روشنی حاصل ہوئی ہو گیا
یہ کیا غم ہو دنیا کا خطر کیوں
شفا عت میں علی علی رات نما خوار

علی و صاحب بیت علی جو اس نے
کہیں دست مبارک قدم سے لکھ لکھ
جو میری زبانہ کا کھانا علی کا
گما خادم گستاخی ہو ایسے والا
علی نے تو میری دست کو کو غریب
او شہاد دون تیرے زین کا شہید
مسیحا آسمان طوفانیا کسے شہ
میری تری سزیت ترا جلو
انگوشی ہی کی کہ گریہ تری
یہی وہ ہے بہا ہی جو بہت آمان
تر غفل نوال جو کا ما اس سے
تیرا ہی کہ دون تیرے غلاموں
تیرا نہ کہ حوادث سے نہایت
تو دریا خشک چون ہوں
عظما کا حکم ہو تو میں در پر
ترا جو جو کر جاوں ان میں
خزائن سو فانی کر عنایت دولت
انوں ان کے جسم میں تم کو لیسے
تیرے طرف اور شہ و شہر کا ہند
میں سے در گریبان فاش خیرین
کے جانوں کی تیرے ہمارے ہی
ہی صاحب ہے خیرین اللہ انصاف
ہے آرزو میری ہی ہو گیا
علی مشکل نشا سہا ما مایا تو کیا
ہر کسی شہا و غم میں خیرین

یا تقویٰ یا بوالحسن کا نظر میں لگن
تر سے رانا تو کا قدر جلوہ طو کا
مزد و القوی رضیا خستار شاک الفی
القدر حسن میں خیر کا یہ بیان
کیسویہ اسلام میں اللیل کے لا میں
والصدا کی یہ کم وہ تم زانی قسم
تبی سرگرم کیلین کہ تو دایہ کر
کمانوں کی دیکھتے تو کڑیں گل کی
عیسے بانو کی سو نہیں ہیں کس تیر
شکر زبان کی عقیقان الہی
ہنسکر آنا گلستان کے تیرے ہی
شوق وین علی علی کجا چو کی
شیرین میں تیرا ہی شہر شہر کا
تو قدر میں کا شاہ ہی بوسف کو تیر
پلکن میں تیری تیری میں
دیکھو جو گردن کی ہا زانی طور
مشکیزہ والا کھر کی کیوں تو در
سینہ ترا آئینہ ہی ہر علم کا گیند
دیکھو مگر کی کر تک بکر کی فک
کوت زہ لشتو کا تین لشی کی کر
کہتے کو تیرے میں میں میں
ناخوش تیری او لولہا اور تیرے
ہندو گردوں ہر کو سار ہی
انرا و کا رانا تہ تو را ہوا ت

دیوید خستار گل کا نظر میں لگن
شہرو ان مجتہدین کا نظر میں لگن
و الشمرین کی کر گئی کا نظر میں لگن
والنوافسان کس میں کا نظر میں لگن
قریبان دکن مشک حقیقت کا نظر میں لگن
زیبہ دم آست میں کا نظر میں لگن
ہوش ہوں ہوں کہ ہوں ان کا نظر میں
ہوں ایک نہ میں کا نظر میں لگن
لب میں ہی محل میں کا نظر میں لگن
سوت تہی سخن کا نظر میں لگن
دندان میں ہی ناروں کا نظر میں لگن
کسا ہی سخن میں کا نظر میں لگن
ہما کر یوں ان کا نظر میں لگن
کتے ہیں کلا دی دقن کی کا نظر میں
دشمن کی ایخ زنگ کا نظر میں لگن
اوشح رب المنان کا نظر میں لگن
جسد ہر پیرین کا نظر میں لگن
اکاشف من و علن کا نظر میں لگن
چینا گو ہو روین کا نظر میں لگن
کسا ہی یون جرح لکن کا نظر میں لگن
نورانی کا نظر میں لگن
چند کر وقت کس کا نظر میں لگن
نیشا سہا و جا جرح کا نظر میں لگن
کر سے دشمن کا نظر میں لگن

دیگر

اشان ہے تیری ویش می بالانو سے علی لوتی سے لعل
 دست خدا امنام خدا محبوب خدا کا ہستی ہے
 بیٹے میں تیرے رسول کے پیارے نور خدا کا کوش کا تارے
 لی لی تیری بہشت کی بی لی احمد جو کے جائے ہے
 تیرا حسین ہے خاصہ داور آہو کے کعبہ دین پیہر
 پچین میں جس شریک خاطر ہرنی بچہ لائے ہے
 غیر تری اولاد کے شانا کون نہیں اس فرج کو ہو پچا
 ڈوری کس کے ہنڈولے کی جبریل امین لڑائی ہے
 تو کا نہ ہے یہ نبی کے چاہے صل علی تعظیم کی جا ہے
 چھکو نبی سے نبی کو تجھ سے نہیت ہے زیبائی سے
 وقت و اداوت حضرت عیسیٰ درمیں زہ کے جریہ و تنہا
 بیت الد سے باہر مریم حکم خدا سے آئے سے
 رستے جھکو جو لطف کے ہیں یہ نہ کسیکو خدا نے دینا
 کعبہ میں تو ہوا پیدا مسجد میں شہادت پائی ہے
 اور یہ حقیر کو مارا تیغ کے گھاٹ سے بحر اوتارا
 زور کو گیا صاف دو پارا ماتہ میں ایسی صفائی ہے
 پیر علم میں زور دکھا یا سبیل کی صورت خون بہا یا
 کو سون رہا جو کجا نہ ما یہ کیا انسان کی لڑائی ہے
 آپ میں بنیاد کعبہ دار حلقہ خلد پیہر ہے پیر
 چادر نظیر ایسے سرور جھکو نبی نے اور پائے سے
 تم اور حمد دونوں ہو موسیٰ حق نے کے اک نور ہو پیرا
 میں کنت مولانا حدیث محمد نے فرمائے ہے
 شہر میں علم کے شافع حضرت باب مدینہ سے پہ تو حیدر
 بن دروازہ شکار اندر کب امکان رسائی ہے
 ماتہ آسود کے وصل کی ہیں دیو کے پہوئے کول لڑی ہیں
 شہرہ خلق ای بازو سے احمد تیری عقدہ کشائی ہے

لوتی شمشاد زمیں گانہ نظر میں لکن
 شمس قرین دو لگانہ نظر میں لکن
 حاتم کو دلوش میں گانہ نظر میں لکن
 صحرایین ہنڈا ہرن گانہ نظر میں لکن
 ادس وقت میں تہا لیل گانہ نظر میں لکن
 بحر بلا ہر موج زنگانہ نظر میں لکن
 ہر صین بکھین گانہ نظر میں لکن
 جیسے سالوں کے ہرن گانہ نظر میں لکن
 گلشن بویت الون گانہ نظر میں لکن
 مگر ہر چون گل ہرین گانہ نظر میں لکن
 کیسا ہنڈو کس کا فون گانہ نظر میں لکن
 موزوں فنار کھن گانہ نظر میں لکن
 سو گری اکرمین گانہ نظر میں لکن
 لڑان سے ہر شہ سے بدن گانہ نظر میں لکن
 وہ وقت ہی کو کھن گانہ نظر میں لکن
 کیونکر زور حریف گانہ نظر میں لکن
 گلگشت کو باغ عدن گانہ نظر میں لکن
 بیج جا ہی میر جان گانہ نظر میں لکن
 حضرت کا ہی پختہ میں گانہ نظر میں لکن
 برین لکن میں لکن گانہ نظر میں لکن

ایو با خدا بل تو از یزید تخت انما
 خوان کرم کی ہر جگہ کو جام جیلے لکن
 کیا شاد ہے ای شاہ ہے پیری دولت
 جس کو پیر شہ سے علیا جم گانہ نظر میں لکن
 نا تھو پیر اتر دما موڈو سونی خلقت
 ایو با خدا ای خدا قوم نصیب کے خدا
 میں کشتہ افلاک جو ہم سے گریبان کی
 دل پر ہے چایا ابریم گریبان میں کشتہ
 ایو فریاض مصطفیٰ خمال مل کر دی ہرا
 دکھا دیکھ رہا ہوں ساہیل شہنشاہ
 جب لیاقت کو تھما کر نصیبے روزی
 بہر نصیب کر بلا تھا مجھوس بلا
 تو تیری کرم با ہم عالم یہی تیرا کرم
 سیر گنہ ہرین گریبان کی سیرت پان
 جب مجھ سے ہو جا کئی لیتا خیرا ہرین
 میں نسل آدم ہوں شہا جنت ہرین
 محشر میں احسان مجھ سے کون ہو
 جسم ہو آدم مقدر داد و اسمع
 امت نبی کی جانکر کہنا ہی تم نظر
 یا حضرت مشکل کشا کردو شہادت کا ہنڈا

دیگر

وقت بد ہے جلد خیر لو مجھ یہ مصیبت آئے ہے
 شیر خدا سلمان کی ستنے شیر سے جان بچائے ہے
 ساتی کو ترزیسا جھکو کونتر کے سقائے ہے
 مشک زین بیوہ کی اکثر دوشس پہ تینے اوٹھا ہے

۱۷ دم میں ہر آدم میں جلا یا پھر ہی تیرا بندہ کس لایا
 ۱۸ بحر شرف کے اسے در کیا اور نہ ہے یہ تجزہ تیرا
 ۱۸ راہ خدا میں جان سے قربان آتی ہی میں تیرے فرمان
 ۱۹ دوستی تیری میں عبادت دشمنی تیری کفر و ضلالت
 ۲۰ رسولی ہر جو چشم الم سے تیری نگاہ ہے اور سپہ کرم سے
 ۲۱ گرد رہ گلہ لے لیکر شیر بناتے ہیں گل جو اہر
 ۲۲ برگ گل ترک کرے ہو اسے نوک میں خار چسپاں اور کئے
 ۲۳ جو چشمہ عدل کما دیں وہ خواہوں کو میرے تو نلکے
 ۲۴ مونس سے نہ کوئی ہر دم بندہ ہی دیکھہ ہونے کو غم ہی
 ۲۵ تمنا ہی کے مرض سے تشغول نہا دار کا در و مشاوری
 ۲۶ جو غم الم سے کہیو اس ساحل پر پہنچا دے میرا
 ۲۷ فکر و غم تو بے ہوش ہو جا جان میں غم میں گلزار ہل چل
 ۲۸ آفات دور ان سے بچا لو طالب کس کو دے مانی
 ۲۹ چرخ ز آرمیہ آ گیا ہے بخت کو میرے سیاہ کیا ہے
 ۳۰ تیرا کہا کے تشغول مع مضطر جا ہی کہ ہر شاہ کرم

تجھ کو خدا کتا ہے نصیری شیفہ تیری خدائی ہو
 جنگل میں ہی پانی کی ایک ٹوک سے بھائی ہے
 سجدہ میں خراب کیا اندر تیغ سستہ کمانی ہے
 بغض جو کوئی تجھ سے ملے وہ دہا ہی سودا ہی ہے
 رخ کرتے ہیں میں کاشیر جہان دریا کی ترائی ہے
 ہیبت تیری صیغہ دار دل میں کس سمائی ہے
 منہ کا صبا کے رنگ اور جاوے یہ تیری شہم خالی ہے
 لشکر ظالم کی بچہ تنہا کی کشور جہان پر چڑھائی ہے
 غریب سے مسکینی ہے لا چاری ہے تھائی ہے
 تیرے لب جان بخش سو پیدا اعجاز عیسائی ہے
 کشتی ڈوبی ہو وہ کی شام تیرے پار لگائی ہے
 حل کر دیجے مشکل لاجل ورنہ مری مولائی ہے
 خلق کو ایسے خوف انشرف والی تجھ سے امید برائی ہے
 خوار و خراب تباہ کیا ہے شاہ تجھ کی دو مائی ہے
 سلطنت دار اسے بہتر بھیجے تیری درگاہ لائی ہے

دیگر

زیبا پر ہر لطف کو شدہ اولیا کون
 یہاں ہے کہ مثال نصیری کون
 جسے جانتا ہو کیسے سرایا میر کا
 نسبت کس کا وہی نہا نسبت کون
 نہ غلام نہا و نہ قرآن پر قند و
 چشم کس سے آہو کی جیسے درون
 حیران کو کس کے ہونے جانتا کون
 ابرو کو تیری جان غافل کو کس سے
 ابرو سے یا کس جان بادل عید

تار نظر و دوستوں کو شرف حیات
 کہو کہوں لعل تو عقل و حلال
 کلاک کیوں کون نہ بنا تیرے
 جس کے خدگان ہیں چاہتے کون
 ثابت ہے یہ عقد شریکی آفت تابا
 وہ گوش حکم حلقہ گوش ان پر
 مہر فلک عارض تاج کون
 جانوں میں کون ہم خیر شرف
 ہر کون سے کسے بوسہ مہر کی جانتا
 اس بات زبان کس سے نہا

ببین بیل بن جوی
نزه ایضا قیامت بلند است
دک کی نشان مفری سے مضمون
آدم کی ذرات کو کہا تیرا قد
چاہ وقت کے چاہے خلقت ہر ذری
زور نہ رہ دراز السلام ہے
کاند مژدہ جن پہ کویضعیفی کی شکست
دست بریدہ اسود مخرج مخرج
بجہ ہی پہلے بجا خود شہید مخرج
لفظ پر کھلی دیدیضا کا ہی کمان
پنوں مخرج کے نشان پانچوں کھلیا
البرگڑا دیا دیر خیر گرا دیا
سبزہ کی خطکی ہی گل شہار
نی فی غلط کمان خط سبز و کمان
مان شکم کو لکھوں نامہ ناز ال
تشکیل اس موش کے دون پہن
نسرین مخرج تیار مخرج مخرج
سو گند رب کعبہ رگل اور ہی کھلا
باریکٹی کر نہ سر موبیان ہو
نابت کردن جو دو تو پوجین وقت
مشکل ہے اگر کوش کوشن ہی کوش
کھل کر کوش دین کر کعبہ مخرج
مارا کر گاماتہ تو مخرج کو سر کیا
مور کو یا توئی کو کوشیرم وال کوش
چچا ہار سورہ والتون کی دم

ماست صومع مخرج
یا نخل سر و پر گل لاکھ لاکھ کوش
مان شمع بر م بارگہ کبریا کوش
طوبی کو دیکھو کو و لائق با کوش
در سر کبرین چاہے تو سفت کیا
سینہ کو صان آئندہ کوش
قندیل شش اعظم مخرج سے کوش
پہر کوش دست پار دست خلد
باز و مخرج قدرت الی کوش
موسی کمان کویضیت ہی کوش
یا پیشا خدہ مخرج صطی کوش
آو کوش زیدہ مخرج و کوش
یا تختہ کلاب مخرج کوش
گلزار خاص مخرج موصوف کوش
شوخ مخرج کوشا سبت و کوش
نسرین مخرج مخرج کوش
ہر ناک عنوان گل اور کوش
زرم کا چاہے نور قلبی بہر کوش
مضمون مخرج و اور کوش
چتیا ہو دشمن کا کوش
عقل ہی مخرج مخرج کوش
نشت پناہ باد شہانیا کوش
پہر خجک کوش مخرج باز و مخرج
مخرج کوش مخرج کوش
مخرج مخرج کوش
مخرج مخرج کوش

ببین مخرج لقا
شعرا مخرج جلا سے برت ہے
یا بو تراب تم ہو محمد کوش
اور مخرج شمس مخرج مخرج
تیری گل کی کمال ہے شکست
پیدا خدایا کوش مخرج
سجین مخرج کوش مخرج
قاتل کو انی دست مخرج
پہر مخرج و شام مخرج
فیاض مخرج مخرج
اعلی کوش علی کوش
پہر مخرج لک مخرج
بیت لولہ مخرج مخرج
فارس ملک مخرج مخرج
کتب مخرج مخرج
شاہ مخرج مخرج
اند کوش کوش
سلمان مخرج مخرج
ار شجاد مخرج مخرج
دران مخرج مخرج
محتاج مخرج مخرج
و ازونی نصیحت مخرج
کین مخرج مخرج
زند ان مخرج مخرج
جام مان مخرج مخرج

لا صلیت او صومع مخرج
دلک تیری کوش مخرج
واجب اس مخرج مخرج
ضو انکو خاص حاجب لولہ کوش
انکوش مخرج مخرج
جیران مخرج مخرج
عابد شہید مخرج مخرج
لا ر مخرج مخرج
گرد و لولہ کوش مخرج
مخرج مخرج مخرج
پادی کوش مخرج
ای شیر مخرج مخرج
تجدید لولہ مخرج مخرج
بولی مخرج مخرج
مخرج مخرج مخرج
حیدر مخرج مخرج
مخرج مخرج مخرج
نبت اسد مخرج مخرج
کشتی شگستان مخرج
خاک مخرج مخرج
مخرج مخرج مخرج
یا مخرج مخرج
مخرج مخرج مخرج
مخرج مخرج مخرج
مخرج مخرج مخرج

دولت سیرت و عدلین فراتین
بیکرمین کی گزین ملکات
بعد از غناش رطبت بجا یبو
آنا فروزم می کشانی کو
تیری لغیل سو پدغ و دینار
خوادم کیون چون عین عدل
دیگر
ایلا ان تیر اخلاصه کے ایو اکی برابر
جاسم تر شاہ رسولانو برابر
کیا رتیبے فرمایا رسول جی
السدیقی آپ کے سہابی کے لقب
زود می تین حضرت سید صاحب
حوارین تیری بی بی این
بیگم تیر منین بدین خوش کے تارے
وہ ذہر لبیل ہوایت تیغ سیر گمانل
ذکر زین شمس نہیں لکھا کوئی
او مصروف ناطق کا جو نہ چیرے
گیس تو کو لیلین شمسین عاقل
میں کو نگہ تیری پناہ و جان
عاشق تیری السدوقی اسکی پنجا
کیا عرب سہاوی شیر خد احوق تیر
مکابح اگر با پیر زار و حمایت
سن یا تیری قاصد دو دم خوبی
بخانی تھی سوار تیری سوار کبریا
بیر کو بلا دین تیغ کیغ کن بچلین

کیا ننگ تھی اپنی بدست پا کون
جیر کشا کمون تیر شکل کشا
بتلا نا جگ میش لکیرین کیا کون
جرت علی بان سچ بروز جزا
حشر کو منہ سو میں قنار بنا
جس بق دلسر نصبت در تھے
دیگر
دربان تھی وانہ کی روضا کو برابر
چکر کسے ستارہ منہ تابا کو برابر
تقریب میں آکھو قران کے برابر
بیٹے شب سہرا جین دیا کو برابر
گر جب کا جو صفت کی گستا کو برابر
قنبر سے غلام آپکا غلامی برابر
یک ماہ تو یک ہر خوشان کو برابر
یا دوستی جو منہ دل جان کو برابر
شہر سے در شہیدان کو برابر
کی اور تھی تکلوت وین کو برابر
اسلام سے ہر سر ایمان کو برابر
کا نیکے لیے خیر بران کو برابر
کو چون کہ کھون سفت کھانا کو برابر
شیرانہ سکا و صفت میں سلیمان کو برابر
بنو ال تھی ستم و ستان کو برابر
چلنی ہو دو سو سے لیکو برابر
جو ہر ج تیر دوسری عزا کو برابر
جاتا تھا یک مار تو کو انکو برابر

انویا و شہ جونی بشر ایک نیصہ
دیوان چھا کار تری قویج پیر
العظمت لید تری تیغ جہا نوز
بجان ہوئی جن جن طریح
دل دل تیرا زمین مسوقدم
ٹھوک کے اشارہ لیس اوڑھا پور
وہ ماتہ میں قدرت ہو کہ تیر
اسو شاہ العزت سیری شیرین
تیری لبت جان شہ کا دم جیر
کھلو یا پتیر کو لکھا آت کھایا
دی تھی قضا تیر ان لکھا کو
اگر اتوں لایت زمین کی
دیکو تری بخشش تو جہا تیر
جرات یہ کہینہ یونینہ احزون
چونکہ او نہیں ہم کہ سہری
ہین تری شفا خانہ میں تیر
بیار کی اجد خیر میرے مسیحا
ایسے رو دین تیرہ وہی طوبی
یا شاہ کرم کہ نہیں کوئی جمان
ظنیانی سپہ آہ تو دل دراز
گیا میں میں سینہ کو کیا لکم
سیرنجی تیر تیر تھی شہ کو نوت
او عقدہ کشا بس سہی وقت
دیکو کیون تھی کہ دیا نہیں
سیر عمل بد نہ ملک کو تیرے پائین

بر باہو کی لیکدن جو پیر تانگی برابر
بر سارے کے قطرہ باران کو برابر
چیکو جو ذرا برق درخشان کے برابر
گرد الین صغیر قوم نبی جان کے برابر
اجا کو تخت سلیمان کے برابر
پہوئی سرگردان ایسی ٹانگی برابر
پہوئی اگر گنبد گردان کے برابر
گلہ کا گلخان ہو جو پیاں کے برابر
کتا ہو خضر شیر چھو جان کو برابر
ہو کون تھی تیرہ تہہ دور لنگی برابر
ہی خوان کرم کس کا تری جو لنگی برابر
ہو تیری نہ یک سفرہ اجسان کے برابر
کیونتی سمت کرم کو کھون ان کو برابر
سنگ کو تیر جو در انکو برابر
آغلوا اگر کو در جہان کے برابر
تو اطلو ما جین و لقاں کے برابر
درمان میں کوئی تری نہان کو برابر
روضہ ہو اگر ایمان کو برابر
اقت زور ہو پیر سماں کے برابر
انہیں میں تھی ح کافا کو برابر
طقت جگر تیر لکھان کو برابر
ذاتو یہی سر مانہ گریبان کے برابر
ہو شتر عم اتور گ جان کو برابر
عاصی کھلی جہا ر و پیر کو برابر
اکنان کڑی ہو جو میرا ناکو برابر

| | | | |
|---|--|--|--|
| رستو کو جگہ دیکھو گونہ کے کنارے ناگ ہونے کا بیرون میں ان بن پان مان ح سکو کی دولت پھر دوا او صاف گو میں جو جگہ کر کم سک ننگنی میں شہر ایشیا گنہ تان جی میں کر دن شکر کی تیر ہمانا خود دلاک چین شہر میں سلطان یک شوقیاست ہونو کوش زلفیا احمد کے تصدیق ہے پرخشش جیسا دیوانا سلمہ ترمی سے پکر کم کا دنیا میں ہی کجا ایشیا کو کوشیا ای شہا و جھنڈے ظفر غلام پنا جو کر انعام دو اکرام دوا اور انفال دل سے تباہی شہر حاجت کی آمد | فردوس میں زمین کا چمنستان کو برابر حسان کے برابر ہونے کا مکان برابر ہی فکر مری فکر خندان کو برابر مضمون کی جگہ سے در غلطی کا برابر ہی بیل شیراز کے دیوانی برابر جیسان کو دن میں شکر کی امانی برابر آگاہو تیر کیس میں ان کا کیا برابر یہ کو ان پر دوان تری شاہو کا برابر لجا کر کوچی در گرجان کے برابر شہرین جو ہیں وہ شہر رضا کی برابر لو مارتے بڑا اور مری مان کی برابر شہلا دو جھنڈے میں ہی دریا کی برابر دولت کوچی دو قیصر و قاک برابر یہ کو چندی ہزار شہر روانی برابر | نہ غم ہو مشک میں نبل میں لو تازہ دی احمدی تو ہی بار میں یا شاہ مخف تیر کف دست شانکر او گللی اٹھ احمدی اگر کو کلبے پہنچے ہی میان بخش پاک کو تو رہ بخرے صاحبان کی زبان کو بھانکر گنہوارانہ انوار خدا سے تر اس بندہ پانگنا یہ بیل مسرتی فخر تین ایوست خدا ایسی بت قدسی حاضر ہیں ہر شہر تری کھنڈہ ہر دور مری شہر میں شہر کی ایش بادام مری نگر سے نہ اہوی حرم ایوست لڑکن میں ان کا تو رہ دولت کو کوچی جو ہے بات برابر پیشانی تو زانی ہر دور تری شانسی | نقصان کی تریز لہجے معجز کو نکلا ناستوں کی رائی اور چرخ سے نکلا منہ پیر خورشید منور سے نکلا دو کوسے نہ چو چاہے ہر دو سے نکلا حسین تو بال بھر دیر سے نکلا اسلام کی بات تیری ہر ہر سے نکلا دولت تری رد نہ چیر سے نکلا لہنا ہونے سے چھوڑتے نکلا الزمری اور قلمہ ہر برس سے نکلا ہر کس سے یاد دیر سے نکلا میدان میں تیرے سے نکلا کہیں آنکہ کا تیری ہی اور کو نکلا تاتوں میں لہجے سے نکلا میں لہجے سے نکلا یہ تیرے ہیما خضر خدا سے نکلا گو میں ہی جہل کو سے نکلا گو شہدے میں اور چا کر خری نکلا دانوں کی چمکتی ہے نکلا یہ شمع حرم ہی مہ تو سے نکلا ایو تاک بڑی نقل جہا پری نکلا یہ بات تو جہل کی شہر سے نکلا دخی اقطار او شکر کی شہر سے نکلا خاقان فقیر سے فقیر کو نکلا میں جو جہد کا کو تری کو نکلا بانی کی اور آتش کی شہر سے نکلا |
|---|--|--|--|

| | | |
|--|---|--|
| دیکھو سراپا | | |
| حال اصل شاہ پیر سے نکلا دوزبان میں گناہ توں میں نکلا بابا سید عالم خیر کر دنیا سفار شمس تیرے خرو و لہجے کے نکلا خوش ترین جگہ دیکھو سائیں نکلا در جوم لہجے تری لہجہ شکر کا صدقہ لکھا ہر حق حاجت دوزن لیا چو علی کا خوبی سرخ حیدر کی گل تری کو نکلا دکنائی تیرا آئندہ روزی مصعب سترانہ مری تو سے کاتر سے رتبہ | بخشش کے لیے تیرے شہر سے نکلا بادیدہ تر ساتی کو تری سے نکلا بنی غافلہ حسین کی اور نکلا شاہ شہدا کشتہ جو کو نکلا عباس علیہ السلام دلا سے نکلا مشہور ہے تیرے شہر سے نکلا انعام دوا میں صاحب رسی نکلا اور سرخی لہجہ تری کو نکلا نان لڑنے پر سکندر سے نکلا میں حرم سے شمس سے نکلا | وہ تیرے چہرے کے من نکلا او کاش ضحاکا کو او صاف نکلا کیا شہر جو لہجے ہو وہ نکلا نہیں میں خط میں تری سے نکلا آئے کو نکلا تلواریس کے وار ایسے کہ نکلا کیا تیرے چہرے میں اتنی نکلا یہ کو جیکہ نہوں نے نکلا کیا تا محاسب آئے اکھیدی کو وہ سو کوی یہ جہا جو سورہ نکلا |

جو پھیرت ہو وہ سب بظاہر
نیزنگ کہا یا کوی آیتنی رنگ
آقا ماسو مالک انوسے
کیا دیر اچھدہ کا مہر
سیدد کمری یہ وقت مردہ
عجیاز ہی کیا کہنے گار کا پیرا
سور کا شفاقت بظاہر کی

ایسا سے نہ خوشی برادر ہی کو نکا
یر حال اس گنبد حاضر ہی کو نکا
کہنا ہی جو کچھ شہر صدقہ کو نکا
جسبج کو اوامو نکا میں سر کو نکا
بوار تو کئی زما رو یاد کو نکا
دریا ماتک نشا ور سے کو نکا
سور کو ہی ساتی کو تر سے کو نکا

تو ہی ہی ہو کہ تہرانی حق کو
عکس کر تری کا یا مطلق کو
دارا خد امین صلوہ و صو کو
عدو سیراد الوصی الہی کو
عدا تیری باز رو گدان کو
مرض میں سے سندنہ کو
جو تو دل کو چیرے تو کو
صبا پہ نہ سرت کو

برن چون سمیت او نہ کو
فلک گواہ روح میں کو
خدا کر عاشق جاننا کو
وہ شمع تر اچھ لطفہ ماں کو
سایہ پان صو تر کلک کو
نصیب سہو تر زمان کو
بہتا ہو کو ما ہو کو
کسی ان ہی ان ہی کو
بلا گردان تم تو سر کو
وہ چرخ سیاہی ہو اجاں کو
ن کا وز میں کانی کو
وہ شیر سیاہان علمی کو
کما تفسیر ہی جس کو
لی تب جہت کاہہ کو
سولان ہر سامان کو
کما دستا و نو کو
ہزاروں سن لکھا کو
علی اسکو قطار کو
کہ اگر آستانہ کا تر کو
نصیل رنق باغبان کو
بجای صرخ نہالی کو
تری خیمہ کو کو کو
مساجد کو کان کو
نہیں مکن بجز زلف تان کو
تر ابر کو کہ ہے کو
تری ماوی سوا کو

علی کا زہر جس ازل نہ کو
ایسے میں تم با پناہ کو
ترا دست کر م کو
نہی و تم کو پیدا کو
جی میں ل تم کو ہر ہی کو
خدا نے کہا ہی جس میں کو
نہا کا سے اس کو
محل کے کو کو کو
کعبہ کو کو کو
الم شرح کو کو
ہلا ما تہ کو کو
یہ کو کو کو
تم کو کو کو
جگہ تری کو کو
جو کو کو کو
توں کو کو کو
محل تیرا کو کو کو

و لکھو
تو مشکل کشا منہ تو مشکل کو
ہما عقدا ہو شو ہوا کو
صدوق حق جو ان کو
تجا و دعا کو کو کو
نہی میں شاعر شہر کو
لظاہر تو قال کو
محمد مصطفیٰ کو
نبا کو کو کو
مسلمان ہو کو کو
خدا کی عطا کو
حاشیہ میں باز و ناہ کو
دہا کو کو کو
ترجی و تر کو کو
تجس کو کو کو
زلیا کو کو کو
نبی کو کو کو
دی خدمت کو کو کو

علا ری کی کو کو کو
تری شہر کو کو کو
کیوں را کو کو کو
سور طح م کو کو کو
نہ کو کو کو
یہ فرمایا کو کو کو
وہ بولا کو کو کو
یہ کو کو کو
تعال الہی کو کو کو
روا ہی کو کو کو
سخاوت کا کو کو کو
تو کو کو کو
چرخ آسمان کو کو کو
نہ میں کو کو کو
خدا کی کو کو کو
میں کو کو کو
جو کو کو کو

تو کو کو کو
علا ری کی کو کو کو
تری شہر کو کو کو
کیوں را کو کو کو
سور طح م کو کو کو
نہ کو کو کو
یہ فرمایا کو کو کو
وہ بولا کو کو کو
یہ کو کو کو
تعال الہی کو کو کو
روا ہی کو کو کو
سخاوت کا کو کو کو
تو کو کو کو
چرخ آسمان کو کو کو
نہ میں کو کو کو
خدا کی کو کو کو
میں کو کو کو
جو کو کو کو

لی شہر حلیت کوئی نہیں ہند مانگو
ہوس گرا ایک بن سہا ہوں یار کو
تری ہمت ہی سارا خن کا ملک کو
نہیں دے تیری لڑکھت گلشن میں
ترے نہیں دے دینے مگر کیوں
بلاو بند تیرے میں جو اپنے خطے
لگا کر یہ ہوا تو ہمتیں پر ہوں
خجف میں خیاں چھو جگہ کی جانی
ترے چور کو ہشت رضوان و نور
الم غن میں غم میں میں نہیں
قتا دم و زکارا بدست طرفہ جلا
کو خود خور دم نہ دے دوشی فریاد
رفور کتیا جب غم ہو تو خیاں میں
بہلا کس طرح ہو در زخم و آن
بدست عم گرفتارم سیاہ خدا
عقد ہے میں ہمت جگہ کی کیسا
زدا دوشی نہ پائی ہو کوئی خدا
مصیبت بلا نرس ہی آفات اللہ
خبرو یا عاقبت مشکل نشانی کا
موشاہدہ مران میں زنی ماند
اگر ماند شو ماند شبہ دیگرے ماند
دلما و ان نایم عمان کی روز قیامت کو
ناہوں کے لوگوں ہی دست نہ میں
نذا کا نام حمد سفا ش اسلیرا
مخبر جو چین جگہ میں دلین میں

نفسی او سکا سکا سکا سکا سکا
ترے ایمان سے جنت ان خشان
خطا ہی این حاجت تہہ کیوں
شکوہ کی اگر مٹی میں کھینکنا
گلستان سیما بان بیابان گلستان
غایت ہو کہ ہو آچکا سزا
فرستی کی نہ مالون تری کو
نہ لون کر شہرت ہار سوزان
عزت خلد جانا جو اصل کو جان
نہیں سیکان ہو نہ دگا عریان
نجات پس مانگا گل کس طرح اس
جو تو چاہے یہ کس کس کس و شہان
زباقی جیبہ امان ہو نیک برسان
نہ ہم ہونہ بہا مانہ تو نہ ہونہ
کہ مگر ہوشما تم سنگیہ مستندان
نکیوں شہان دن بیرون و
مدد کو تیری کشتی غرق ہو جان
خلاصی ہی تو ہو جو شاہ ورن
بر آوی فضل تیرے جو ہے ان
وہ صرح ہی دون میں ان
تہیستی تیرے میں خوان ہر برسان
خطا خاندہ ہو مصیبت میں
غیر ہو کونسی صورت ہمارے
خوبو پائش کراس میں کسان
سہر تریا ہفت تری خنشاہ مران

گردون جو اگر تیرے میں
کیلا گورن این کی جو شہان
پور پور دزن سپریم کوستان میں
تم اجا و لوجی جا و ان ہر
بجینہ میں ہر جا ہر جس
ہر پر ہر سائہ تیرے دست بالا کا
مے سیر کربار و خوشتر کو
عابد علی تقابہ تین سے
صلہ س خط کا و کوی گلگیر کو
جب کیا تیرے میں خنک کی ہر کوئی

لونا ہی غم غم غم غم غم غم غم غم
قدم تیرے تو کم تو کم حیدر و یاران
سوائے سزا کا عدم کون سزا
ترے مقدم تیری دست پر کو خزان
مری بلکہ یہ سزا حشر میں تم جو تیرا
سلو نہ جو شہادت حشر میں
طیش کی کجا ہما مشفق خزان
نگاہ مہر جہاں ہی جگہ ماہ تابان
عوض بیت کی ادا و منہی غم
ہما تیرے کی تم ترغابت مغفرت

دیگر
علی کی سی کی سی کی سی
علی تضحی کے دوستی اعلی ہدایت
بلا شاک حق توحید دان ہے
خجف اشرف میں بریا ہوا
خدا کا دوست اللہ کیا کیا
محمد مصطفی صلی علیہ وسلم
کسی لوار فی عظیمین میں
علی قادموش کی گزرتی عظیم
سایا جو سہا تہہ تبت سلیمان کا
یہ سکر قافلہ مکہ میں ہر کوئی
اعلیٰ صمدین پر ایک سو کو حیدر
چکا جس میں عزت زری تو تیرا
کی عزت سلیمان کو کجا وہ تیرا
ختر حور سلیمان جو تیرے میں

روایت ہے کہ اس کا نام ہے محمد بن علی بن ابی طالب

مان خود خیزد و خداوند کرم را در سوخته
و این موتی که در دست کافر نهین
سینه کفر می آید که برین پیش نه شرکاز
پیدا و تحت جاف فاطمی پایی می گو
ساروح الامین یا علی تم خود زدیگی
سیدان علی لیت دل بر خود کز زار برین
ایزیت که در حسن تابش زین بر این
ریخت و جهانکی بر پیرش برادی می
کسی را که کفر می گوئی تو او بر خیزم و
محمد مصطفی هستی هوای تو بیل بودی
چرا که کفر حیدر است و صدق
جستنی که تم هو او در با جنت بود
کمان بر سیدانکی ایمان طی می
خداوند حق حضرت حق است حق بر
دیده کردید چاه بودی که جانکی
بنوان بر سار یا رسانی ختم کی
یک کلمه در نیت افرازی گشتان سارکت
او که کس دو گانه نمکر کافر لایق بر
ولی خدای مشکل کشا نشوید ملاخو
در حسین چه بی جات را کس
فغان اول فاله سید که اگر کفر اول
پرویش بر علی کعبه بین تو بودی
صب عید ظاهر فصل این در کوه کمان
کشید و هر خسته کا ننگند یا خیر
فروغ خنده ایان را و ای با نگر

چو نسبت تو بان خدایم که نسبت
کعبه پاک بود که ما من چه بودی می
و نه خود سو که اگر نشد و عزت حقیقت
پرستار و بی صورت ایکه بی خود
جو خودی خفت بر نیت سبطلان سارکت
که نسبت به حضرت ابراهیم علی
جهان خنده افغان حق بی کی
که اسکا حله را خود کور بانی کی
تبول پاک و یکبار خ زحمت
که اسبابی که بر زبانی که بی
جو عزت فاطمی بود و حضرت که
یافت جان تنها کی کابرت
و انسان که تو مطلع دیوان
خدا کو اسن بره زبانی که
نیسان که بر با تصورن ابراهیم
نویسند پیغمبر بود خیر بجای
یثیع بر دم زبانی که نام
خدا کی مهر بر پیر بابای که
جو خودی سید پیری هوشمند بود
که حسن خادان مصطفی که
بیان کعبه جو که پیش خیر
کودکی تو بود چه در سینه
دیوی اسکو کتب این اسکا نام
کمانی دیو که پیری غریبترین
خدا کا نام بر دم کون خیر

سوال نامین کنش قطار اول که اسکا
نگین سر نهو کا سلیمان خشت تدرجا
نهین محمد و ام سلمه که در هر
میان سرتق ای که بر چه می
جرا که روزی که زان مطلق
بجا خاک و باد و آفت آتش
نهین کعبه که نسبت برین
که کسای که سو قایم برین
که قمار ام نهون سبیل کمان
بجای خود و انید اسلیم بر زبانی
نه یاد و نه جدم که کونی با
نه من یا امون که کونی
چو بر سر سینه سلیمان خیر
خدا مصطفی کی لادلی با
جو خود بین چه نسبتی بین
میسانی که در و الشقا هو کوفی
نمکه روزی که دلاوری تو خوار
مر و مشکل کشا بر پیر پیری
در سکا که چشم این که با
تم آجا کور دم تو مشکلی
کیه بین اعمال زبون بر
مکان عالی میری حقیقت
نه خوف نیت قانونی تا
محمد کی شریعت کا تصدق
خدا که کعبه کمان ای مالک

ترا دست کرم بالا علی سرتق
انگوشی می که گو ختم ختم سجاد
بجای سطر زمین بر تلبه در حلال
خشم که فر تو بی او زبان
سخن که تو خونی تو بر کس خشم
غیا سرتق کرم که اولیست
قطار خفیل احسان کعبه
ایم دور از آری از این رحمت
سرا سیر کرم که کون
تربیدی بر ناداری خجایی
خدا کا نام می همان که اولی
کون می که اولی سراج
در کعبه که در دو دم که
دل خردان سیر خدیج
جلو سرتق که جلیب سرتق
بر نفس کرم که در سرتق
دجا جو مالکما تو دوه در
نچه جز و کاره که در اولی
نظر سیر امون که چشم
تباری ایدی که کعبه
بجاست خجالت می
نگا که سواد کم که شیطان
نظر او سکا نهین علم
دلادی میر حق تو حاکم دیوان
گر کو شتر سرتق کار کوه دلا

| | | | |
|-------------------------------|----------------------------|--------------------------|------------------------------|
| کو محبوب حق ہو کر حاجی بن گیا | شفاعت میں خوانی اعلیٰ کا | یا اعلیٰ دست کبریا ہو تم | دین دنیا کی پیشوا ہو تم |
| دیگر | | اور رسالت پناہ کے بہانی | تو سنے کیا قدر منزلت بانی |
| مطلع نور ہل اسے ہو تم | ورہ الناج انا ہو تم | یا اعلیٰ دست کبریا ہو تم | دین دنیا کی پیشوا ہو تم |
| شاہ مردان حرفے ہو تم | زور بازو کی مصطفیٰ ہو تم | یا اعلیٰ دست کبریا ہو تم | دین دنیا کی پیشوا ہو تم |
| یا اعلیٰ دست کبریا ہو تم | دین دنیا کی پیشوا ہو تم | تیرے رب سے کون پر آگاہ | افضل خلق ہے تو امی ذبحاہ |
| یا اعلیٰ رشاہ بکر و بر ہو تم | درج اسلام کے گھر ہو تم | یا اعلیٰ دست کبریا ہو تم | دین دنیا کی پیشوا ہو تم |
| ملک خزان کرتا جو ہو تم | نائب سید البشر ہو تم | یا اعلیٰ دست کبریا ہو تم | دین دنیا کی پیشوا ہو تم |
| یا اعلیٰ دست کبریا ہو تم | دین دنیا کی پیشوا ہو تم | خاصہ بارگاہ رب جلیس | کعبہ دین کا کیسے بھگو جلیس |
| صاحبیت و القلم ہو تم | حضر سید شہدہ کریم ہو تم | یا اعلیٰ دست کبریا ہو تم | دین دنیا کی پیشوا ہو تم |
| رشتہ یوسف مسیح دم ہو تم | نور آدم ملک شہدہ ہو تم | یا اعلیٰ دست کبریا ہو تم | دین دنیا کی پیشوا ہو تم |
| یا اعلیٰ دست کبریا ہو تم | دین دنیا کی پیشوا ہو تم | بھگو آدمی ہو جس سے عوار | تیر حق تو ہی قابل کفار |
| حال حراج کوئی کیا جانے | کیونکہ روح الامین ملا جانے | یا اعلیٰ دست کبریا ہو تم | دین دنیا کی پیشوا ہو تم |
| مصطفیٰ خانے یا خدا جانے | راز حق تو سنے بر ملا جانے | یا اعلیٰ دست کبریا ہو تم | دین دنیا کی پیشوا ہو تم |
| یا اعلیٰ دست کبریا ہو تم | دین دنیا کی پیشوا ہو تم | اعد و بد رو خندق بر بر | حصن صفین دقاہہ نصیب |
| بھگو ذرہ تری محبت ہے | او نہ نزل عدلی محبت ہے | یا اعلیٰ دست کبریا ہو تم | دین دنیا کی پیشوا ہو تم |
| تیری حب داخل عبادت ہے | ترا سنا بسا رخصت ہے | یا اعلیٰ دست کبریا ہو تم | دین دنیا کی پیشوا ہو تم |
| یا اعلیٰ دست کبریا ہو تم | دین دنیا کی پیشوا ہو تم | تھی تیری فقار جو بردار | ایسے پاپا سنا کیا چرکا وادار |
| دوستی تیری عین ایمان ہے | جو ترا دوست ہے مسلمان ہے | یا اعلیٰ دست کبریا ہو تم | دین دنیا کی پیشوا ہو تم |
| تجربہ باعی جو وہ نہ اساج | دروزی ہو لینے شیطان ہے | یا اعلیٰ دست کبریا ہو تم | دین دنیا کی پیشوا ہو تم |
| یا اعلیٰ دست کبریا ہو تم | دین دنیا کی پیشوا ہو تم | جنگ و سگڑ سب سر جانی | شم کو سن ملک تیر جانی |
| جو کوئی تجھ سے نہ پاسے پیرا | راہ ایمان سے اور پاسے پیرا | یا اعلیٰ دست کبریا ہو تم | دین دنیا کی پیشوا ہو تم |
| فی الحقیقت وہ مصطفیٰ ہی پیرا | مصطفیٰ ہی پیرا ہے پیرا | یا اعلیٰ دست کبریا ہو تم | دین دنیا کی پیشوا ہو تم |
| یا اعلیٰ دست کبریا ہو تم | دین دنیا کی پیشوا ہو تم | راکب دو من احمد رسول | توڑی کعبہ میں تو سنے لات جہل |
| دین حق کو سب سے مستحکم | تو امام اور سب سے پیرا | یا اعلیٰ دست کبریا ہو تم | دین دنیا کی پیشوا ہو تم |
| کر بلا میں جس سے کہ گئے نام | جس سے نام نہیں لگتا اسلام | | |

| | | | |
|-----------------------------|-----------------------------|-------------------------------|----------------------------|
| نورین صاحبہ دیورم نوار | ماہ باندہ اوسکو لڑیا بیجا | صوم من حج و دکھ اور سہاویں | خولفت دست در رہا ہرین |
| پیر سنج زکمل سکا زسار | توئی کسولادہ جیج الاچار | یا علی دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| یا علی دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم | دشت میں مای گزیدہ باری | تیرے لشکر بہت ہی عطرش ماری |
| تاکو پلین شہر شیطاں سے | نیکل آدم جو باغ رضوان سے | تو سے ٹھوکر زمین پر ماری | چہنٹہ اب ہو گیا جاری |
| یا دیکھو کیا دل جان سے | فخلصی باجی سنج و جرات سے | یا علی دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| یا علی دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم | مشک ہوہ بہر کے لاتے تھے | آب تیسرین او سے پلا تے تھے |
| عین فانیخ نوح کی تھی | یا دکر کر سو تیرے پار لگے | حال علی یہ تم کہاتے تھے | ما حاضر ماتہ سے کہلاتے تھے |
| لکھا تختہ اوسکی نام بنے | تا خدا تو سے ناخدا لئی کر | یا علی دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| یا علی دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم | تا خیال اس تیر عبادت کا | تا نہ ہو وے نماز خمس مضا |
| ناریون ز زور و جفا | اگ میں جب جلیل کو نینکا | اے ید اللہ تو سے ماتہ بڑا | چرخ پر آفتاب سپیر لیا |
| بیگلی میں تو تمہیکو یاد کیا | ہو گئے اگ لالہ حسرا | یا علی دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| یا علی دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم | اگر لکھوں محبت اکبوتر کا | تو قلم ہو ہما کے تھیر کا |
| ہوئے یونس جو طمعہ مہا ہی | کہا تھیرا کہ خند بیدی | بادشا ما گرا تر سے در کا | خزینہ تھیر و سکندر کا |
| حکم خالق ساری جی کر وی | نام سوا آپ کے نجات سے | یا علی دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| یا علی دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم | تو جو دولت شہ زین محبتی | سائل شبہ کو میں نشہ |
| کر کے یوسف کے ساتھ کر و دیا | بہا بیون کی کو میں میں لڑ | خواہش مشک میں ختن محبتی | برگ گل کی جگہ حین نشہ |
| چاہ کی دل ہی تیری کی موئے | ہو گئے بس وہ چاہ غم سے رہا | یا علی دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| یا علی دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم | مانگی معوی کوئی تو نیسان | ظالم لعل کو بد نشان |
| اے سلیمان تخت مصطفوی | ہے سخاوت تیر ہی کی سی | تو تیا کے عوض صفائیاں | سور کو شہرت سلیمان سے |
| سجدہ حین میں اے عالی علی | تو نے انگشتی گدا کر وی | یا علی دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| یا علی دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم | رخ فرحین کو تو نے تہ کیا | صاحب قدر و جاہ کیا |
| یک پیوستی تھیسے ایو سے | پہن جو تازہ نشت کا ماگا | تسا گتہ کار سگینا ہ کیا | واقف رمز لا آ کہ کیا |
| ماتہ باغ ارم تلک پہونیا | سید خلیع اوسکو توئی توڑ دیا | یا علی دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| یا علی دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم | تیر سے دے نجات سلیمان کو | جان کی می مان نی جان |
| ہجرات نبی دکسا سے ہیں | تو نے مردی بہت جلا ہی ہیں | میں پھر پڑو نکا تیری دانا لگو | کر ماتم سراسر ناخان کو |

| | | | |
|-------------------------------|----------------------------|-----------------------|------------------------|
| یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم | یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| تا آسودے ہو گئے جو قسمل | دست قدرت سے یا امام تم | یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| سبے دو اسی علاج ہے مریم | لگے ہاتھوں کے تو لڑ کر دم | یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم | یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| مخمس خلق مجیبہ احسان کر | دستگیری بر سے یزدان کر | یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| سخت مشکل پڑی ہو انسان کے | دست میدست دیا کا درنگ کر | یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم | یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| یتزل بیچ ہو اور بیان اپنا | دست اپنا ہی اور دمان اپنا | یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| کوئی پرستان نہیں ہو میان اپنا | جو کون درجستان اپنا | یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم | یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| بخت وازدن کی ہو گئی کوسر | چاہے شکرہ شکستہ بال کا پاس | یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| بہر دست بریدہ عباس | تا تہ سید ابو میرا لڑو سوز | یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم | یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| ایسی جرم کاسے قصام | تیرے حد قس سے یا امام نام | یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| مجھ سے ناکام کے ہر اسین م | پتھر قسم سے یا دل آرام | یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم | یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| مکو سلطان کبریا کی قسم | خون شیریں خطا کی قسم | یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| سبب شہیدان کبر بلا کی قسم | کہ لطف بخشے خدا کی قسم | یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم | یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| کوئی تہہ بن رانہیں یا اور | ای امیر عرب شہر صفدر | یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| رزق وافر مجھے عنایت کر | تو نہوں میں کسی کا دست لگر | یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم | یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| فیض خلقت کو سہا تری دوست | میرے دوست تو کہہ دی خبر | یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| میرا من ہر روز در سے | میں خردم جاؤں اس در سے | یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم | یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |
| یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم | یاعلیٰ دست کبریا ہوتم | دین دنیا کی پیشوا ہوتم |

| | |
|---|------------------------------------|
| اور اسط خلق خشن اصونکا | دیکھو مجھ کو جابام کو شرکا |
| یا اعلیٰ دست کبریا ہوم | دین دنیا کی پیشوا ہوم |
| تا ب خود سے نہیکہ الم یاؤن | چہ سراجدی علم یاؤن |
| سیرین حسلہ ارم یاؤن | چوسنے کو ترے قدم یاؤن |
| یا اعلیٰ دست کبریا ہوم | دین دنیا کی پیشوا ہوم |
| تخت ازبس کے دن قیامت کا | مجھ کو اندیشہ ہے عقوبت کا |
| پہلہ پاؤن مدح حضرت کا | بال باکھانو شفاعت کا |
| یا اعلیٰ دست کبریا ہوم | دین دنیا کی پیشوا ہوم |
| عین شوقین بن بر وسامان یا علی | واژونی نصیب سے حیران یا علی |
| خفا کہ تم ہو عینے دوران یا علی | بیمار غم کا بھیجے دران یا علی |
| تم ہو جو دیکھو دیکھنا یا علی | یکدم میں میں میں میں یا علی |
| عاجز تہ تم کو ترے ہو اگر کرم | دشمن جو ہو کوئی تو ہری دوشمن |
| بجو خوشنکاب بندرتہ قدم | یٹھا ہونہر اسے گلشن ارم |
| الضمان و عدیک تری شہرہ پوچھا | شاہیں چلے رہو ہو ملی تیرا کیا |
| ہو جو آمد ہونے کا کچھ شہرہ سے ہرا | شاہ پہنچا اسپہ بازو کپور کا مہرا |
| مجھ کی یہ کہو کہ منہ نہیں جا تے نہرا کو | بن بن دن کہاتو میں انگو میں کنگہ |
| تھینتہ نہرا کو جسے گھبراوے نہرا کو | سرور فک جو شہرہ جلاوے نہرا کو |
| اکشت سے اسکا انھار رہا نہرا کو | شوگر سے بن لایا نہرا کو |
| المنی کو تریق قار بے ساج جو | سلمان کو تریق شہرہ پوچھا |
| روشن جہاں تیرے کو نہرا کو | شمع جل رہی نہرا کو |
| تھیر کشا ہونے میں نہرا کو | بر در بند غم کی ادوا نہرا کو |
| تم ہو جو نہرا کو | لایا میں میں میں میں یا علی |
| ختم رسول فرما کی تمہیں کہا | آئی تھی جسم پاک میری نہرا کو |
| دست خدا کے ترے خفاقت تو نہرا کو | اسود کرنا تہ جو نہرا کو |
| الضمان | |
| لہا باہرام کہنے ناں شہر کو | کمانی دینے نہیں تیم و لیسیر کو |
| اور شوگی کی قتل غنائت نہرا کو | کیونکر کرون یا دین میں تیمیر کو |
| الضمان | |
| دست کرم ہی آکر دریا پیرا ب | سائل رخ مراد سے ہو ہو کایا ب |
| امور کا طور پر یہ بیان باق تار | کھل اے ہر جاک کہت یا ہو تار |
| الضمان | |
| ایسا شہر کہتے ہیں بہری تو علی | خفا خلد و مالک شہر تو علی |
| اچھو شہر علم کا میں نہرا کو | گم گشتگان خلق کا یا ہو تو علی |
| الضمان | |
| دو کمرے بالین میں کہا تہ ازدا | مندی سے بان انجی خفاقت خفا |
| دیتا تھا دیو لوگوں کو ایجا جو پرا | اوسکا اگلو شہر باندہ کی بیکار کردا |
| الضمان | |
| ای بازو سنی ترے قدرت پر جاوے | پیدا فک پتھر کو ہاتھوں میں رہے |
| دریا دلی سے تیرے عالم میں تہ | بیوہ کی مشک اپنی ہاتھوں میں رکھے |
| الضمان | |
| ہر نام میں خدا کا تو آشاہ لاقہ | بیا یا علی کو منہ سے اوہ پوچھا |
| اسم مبارک کا پورا پورا عصارا | کیونچہ جہان جمع تو ہی تمام کا |
| الضمان | |
| سارے قد میں کا تہ تھا اسمی جیکہ کیا | روزانہ اسکا سہا میں ملیا |
| تم ہو لو آراکے جانے کا جیکہ | تجھ کو نمی فی اند منی انا کسا |

تم ہو جو تیکر زلفان علی ایلم برین بین ان علی
 الدردی قدی برین بی رسول کریم کا دیا تر نور قبول سنے
 کیرہ اسرار آجکا جنس لعلوانی نخل مراد کا لکھنے چوتھے
 ایضا
 صدیق علی تہن نین رنگاہ دو برج اسد کی جاوہ مہر و
 ان کا واسطہ تھے مولیٰ نیاہ دولت دو چشم و نواہ
 ایضا
 از بر خون شاہ شہیدان کرنا لبتہ سورا جو بیدان کرنا
 تیرا حصین شیر نستان کرنا روزی کی فیکو صدقہ مہمان کرنا
 ایضا
 عباس سے وجدیہ لادری کا واسطہ نہ سنان سنیہ الکر واسطہ
 پیاسی سکینہ اور علی الصغر کا واسطہ رکنہ بروسی فیکو پیاسی کا واسطہ
 ایضا
 جگر گری مصیبت ایدان کی سی دریا میں چشم کی انما و ان کی پانی
 ممنون مجسم امام کی ساری کی پانی مراد جس سے ان کی پانی پانی
 ایضا
 اوشا کہ سن با لہر فلک جفا کوئی اتی تو شرم خاق سے کیا جا کوئی
 دلین سے کسی زبیری سو کوئی شام و سحر سے سو جفا تہ او
 ایضا
 تینے جلا دیا ہے نصیری کی چند بار دوق ہو رہا ہو جن سے تین تین قرار
 اچھی طبیعتی دوا کا ہی انتظار صحت ہو اس فیض کو اور نہر کو
 ایضا
 نخت زبون سے جگر گردش کا کوئی کینج کینج کے جان کوئی
 یا لقی علی ممشک کشا کی ہے کیوں دیر میری کام میں کر کوئی
 ایضا

کیا کیا کہوں میں حال الیوم بحدین نہیں ہو کوئی مددگار کوئی
 محتاج ہوں بیخ بن نا دار کوئی بجز الم سوز و منجھ پارے امیر
 تم ہو جو تیکر زلفان علی کیدم بین ان علی
 اتفاق ملیج فیکو کسی سے اسرا ہو اسرا تو تیکہ سوئی کا ہے اسرا
 بیدل بن کیوں ہوں تیکہ کسی کا حیدر کا اترا ہی علی کا ہے اسرا
 ایضا
 تیغ ستم ہو سینہ سنان چلے اشتر کی جا جیری ہو کر جان بیکر
 انگشت غم ہو تار گریان چلے ہر ہر ہی سیر و لکھستان چلے
 ایضا
 دلدل سوار اسپین یاہ شاد و الیوم کوڑا ہون خاں چہ پیچھی چلے خاں
 در یوزہ گری کرے حاتم کیوں آتہ سوز کدین پتو ہو ویں کر
 ایضا
 زانائق و حقیر ہوں پر وہ مجرم ہوں منتقل ہوں سرا با گدہ
 پر است خراب سالک پناہ ہوں جو فلک در پئی ادخواہ ہوں
 ایضا
 مبارہ رسول میں خاں چلے جو کچھ بر سہلا ہوں شاخاں
 از غلام ای شردان چلے کوئی حکم مالہ فرمان ہوں آجکا
 ایضا
 میرا وسیلہ کہ نہیں خزانہ صفا کس پر جاؤں گی نہیں کوئی
 آفت زدہ کی شرم ہو مہمان روز طبع کیے تبدیل علی ارات
 ایضا
 عا کس کی نہیں تقدیر کا کتنا بدرضی کر نہ ذرہ سہ ذرا
 لیکن تم امی خیاب ہو مقبول مقصد مرا برائی خدا کو رو
 ایضا
 یا و نہ یار سچہ کوئی ایسا کوئی نہ تار و اندر نہ تار ناخدا
 ایضا

| | | | |
|-------------------------------------|------------------------------------|-------------------------------------|--|
| طوفان غم بلند زحمت جو تاسما | تجدید خدای خلق خدا کا ہی اسما | تم ہو جو دیگر نگہبان با علی | یکدم میں مشکلیں ہیں سب کا علی |
| تم ہو جو دیگر نگہبان با علی | یکدم میں مشکلیں ہیں سب کا علی | عاجز کروا دلیران اہل ایمان کو | تیرے طفیل و نصیر صواب نصیب ہو |
| قرصہ ہو گیا ہون پشیمان بہرہ | مقران اراکٹ راہنما جگر | بخشش ہو اون کی شافعہ غمخیز کو | شانا صد بلو میں ہی ہون جگر |
| لکھم کر شہ فیاض رحم کر | گرد و غبار با سیر بلا کش کے کر خبر | ایضاً | |
| ڈر کر در درج و خم ہو پیا خیرت کا | رکرو در جہ ضعیف ہو خیرت کا | اوٹھی اڑھی غلام بہ شو شو زمین | یہ کون ج خوان غلو کی حضور میں |
| آباد و شاد کر کے پھر اہل ایمان کو | ابو شاہ کو قبول گدائی سوال کو | انعام لای جسکو ملک طشت تو ترن | پڑتا ہوں بار بار نشاط و سرور میں |
| ایضاً | | ایضاً | |
| بے دست و پا کو کچھ نہی عقل معانی کو | مطلب ہے نہ الہی تماش خورشید کو | ارشاد ہر ضیاع کا ای کا فہ نام | مراج ہو ہمارا شفاعت سے اسکا نام |
| تیج المی سہینہ میرا پیش پائش | گر ہے تلاش تو تری کی تلاش سے | الہدی نام اسکا شفاعت میں کلام | اوسوقت میں حضور کو جہاں کو روانہ سلام |
| ایضاً | | ایضاً | |
| دنیا جو رونج جبین سیر ملاؤ | ایمان ساری ہو کر شاہ جلاؤ | جنت امید کہ شفاعت خجاست | دشت کا شعر پڑھ رہا ہے حضرت اب |
| کنج خدیج جیکو روز جزا اٹھو | تب ہو مزاج ہونہ سہی کتنا ہوا | روضی یہ میرے تھو شاست | تورات دیکھو جو کون شہامین اب |
| ایضاً | | ایضاً | |
| جہاں قبا حشر فرم کر قرب ہو | دروغ کی آگ ہو دین لکھ | تقاضا نہ لوں میں پھر دین کا | مناقب صدق دل ہی نظم کرنا شاہ کا |
| اوس وقت میں ہی ان کی کتا لیسو | رور و پیر ہوں یہ شہ تو تم جلاؤ | ہو لیتش سید زین کین ہر سلمان کا | لکھا ہے جہاں ہر جا کر فرما ہی ایمان کا |
| ایضاً | | علا کا تقویٰ کا المسمیٰ شیر زوان کا | |
| یوم تقوم روح سوسید نام | آبابت ہو روز حشر ہو گا جو نام | بدن ملاح ہون غم ہی حیرت | رنگ گل ہو قلمیہ اور قلم ہی حیرت کا |
| بہ اذن حق کیگانہ کوئی دنہ | پیر جگہ اختیار سفار شہنشاہ انعام | میں اگر ہوں نہاں مصطفیٰ کا موی | میری بیخ میں تہہ پڑا ہو سنا کا |
| ایضاً | | میں حرمی ہوں رسول اللہ کی شہزاد کا | |
| اب لال و کوثر تو سید دیکھے | کا بیوں مر ادا پر تو مجھے شہنشاہ | خاطب ہو کر مولیٰ میں کسانوں کو | تو ہر دست خدا اور صوت باز کو |
| بگوشائی خدا سے یہ جہاں کی | اس نعم دل کو شہ الفات کی | بجای کر کون فرخ گیلیں کہ راو | خلیل اللہ کی تو را بنو کو جڑ کہ پیر |
| ایضاً | | گزر دو تھم پر ہو اجمہ شہاہ دیشان کا | |
| تیری مدد ہو جسکو تیغ نام میں | خوشتر میں چوئی کوئی کو قدم نہ | علی شہر خدا تو ہی شہ لولا کا پیرا | یہ قوت ہے جہاں سے ہاں سے آرزو |
| تجربہ پار طرہ باغ ارم میں | جنت میں گروئی ہو طوبی نام میں | تیری جہت میں جنت تو ہی کجا مارا | شہرتی تیری آگے عمر خیرت ہے تہا مارا |

| | | |
|--|-------------------------------------|---|
| کیا ہیبت سے تیری ریوں تو بزم نیر انکا | الو مصاصم و اگر کہا جسے لیا چور | خزینہ کی بین تیرا دل میری خوش اچھا |
| تیری دریا دلی کہا ہوا جان کا گوشت | اوشمالی نیرن شکستہ ترانہ کا نیر | وہی ترسب کھنکھو تو کوئی تو کوئی |
| کیا صحرا میں جانی تو دریا کر کر | شیخا عت او کما را ایک حکم نیر | اگر تیرا وہی پیش سے تو مجھ کو بھگان |
| بہا یا مثل ہم پر علم میں حیرت نیر جان کا | | بیابان کی میں شیخا ہر جو نظر تو |
| قطار و شوخی تو تو کی عطا کر | خفا کہ کو میں تم تو اور جرات سے | وہی ایشتر کالی کسے شہر تو |
| بلا یا قلعہ لبر کو زو امانت تو | کیا دو کر تو زعبور و کوا ایک | تو واقف ہو خدا و مصطفیٰ میری شہان کا |
| پر روح الامیں تیرے تیغ بران کا | | ترقی رت تیرے کونہ کونہ کونہ |
| کہنا ہستی تیرے چاروں طرف | کلام عینے داؤد و ابراہیم اور کس | تو وہ ہر مصطفیٰ تو کما کما تیرے چاروں طرف |
| ترقی دست میں تو کی کیدن تو | کہا کہ معجزہ ہجو و کما دنیہ داؤد کس | برابر تیرے رفوان تو اور تیرے دربان کا |
| تو ہم جانیں کہ تو مالک ملک تیرے جان کا | | سخاوت اسکو کہ تیرے کونہ کونہ کونہ |
| ہوئی سب سے تیرے چاروں طرف | کیا اس کو تو تو نومور نامہ تیرے | اسیانہ غلام تیرے زرق یا دنیا کو کونہ |
| بنایا آتش سوزان تیرے گل حرم | جلا کر تیرے مردہ اوٹھایا تو لو لاکر | بھان تیرے آتش تیرے کونہ کونہ |
| عصا کو مسنگ کر دیکھا دیا آبدار تیرے جان کا | | تیرے سب سے ترالطف و کرم کونہ کونہ |
| بیرج امانت کر کونہ تیرے کونہ | تیرے شام تو تو ہر کوئی تیرے | مصیبت تیرے کونہ کونہ کونہ |
| تیری شان تیرے اللہ تیرے دیو تیرے | کے نامہ تیرے کونہ کونہ کونہ | تیرے لاکھ تیرے کونہ کونہ کونہ |
| تیرے کونہ کونہ تیرے کونہ کونہ | | گستاخار و تیرے کونہ کونہ کونہ |
| شکر میں اللہ تو تو کی اعظم تیرے | یکو روز آرمائی جل سکی تیری | گرفتہ کونہ کونہ کونہ کونہ |
| اگر چہ بار بار نشاؤ دبا اور ہیبت کر کے | اوٹھانا مانگو تو تو تیرے کونہ کونہ | کونہ کونہ کونہ کونہ کونہ |
| تو کی انسان کے روئے سے کیوں کر تیرے نیر انکا | | بہرا لبر بد کونہ کونہ کونہ کونہ |
| نتیجہ باث میں اچھو سس خیر بیا | شعب مرحلہ کار از خفی لہجہ تیرے | کیا بیسوا نہایت دیدہ نہایت بھگوا |
| فضائل تو تیری قرآن میں مال تو | جہنم عالم علم الہی تجھ کو جو بیا | مخالف ہیں تیرے کونہ کونہ کونہ |
| سب تو ان عقل کل تو با علی تیری نشان کا | | در دولت کو تیرے کونہ کونہ کونہ |
| محبت میں حق اکثر با حکم الہی سے | خلاصی حضرت بلو کونہ کونہ کونہ | قلق میں تیرے کونہ کونہ کونہ |
| بجلا فوج کی کشتی کو طوفان تیرے | سیر لویف کونہ کونہ کونہ کونہ | نہ ہجو تیرے کونہ کونہ کونہ |
| نگہبان چاہے جو میں تو ماہ کھسان کا | | جلا آئینہ تیرے کونہ کونہ کونہ |

| | |
|---|-----------------------------------|
| عین میرزا سوم هم میرزا بیاد | ابا و رکت سخی اگر مرده کو جگاد |
| دکما دیکر غماشاست سبب بو میرزا حیان کا | علی مرتضیٰ صدقہ رسول کرالی کا |
| علی بر ایلیا نامی شہر کیر با تیرا | لقب عقده کاش مشکل کشا خیر تیرا |
| دو شانی بلبل الی بی بی خیر تیرا | مری فرما دیکر ہمہ غم ہو اسیر تیرا |
| اعلیٰ تو میرزا مان ہی برکت ہستار مان کا | |
| پیطیب حسرت مرم میرزا جگاد | گر ام کا تیرا کونہ غم نہ تیرا |
| میرزا اعمال سے کلام انداز تیرا | سو انیزہ چہ چہ خیر تیرا علی |
| قیامت کو مری میرزا تیرا مان کا | |
| جزا کو تو تیرا تیرا تیرا تیرا | نی جان کتا شہادت میرزا |
| میرزا روح دنیا میں گیا ہیوت سے | میری خاطر شہادت میرزا |
| مکان اسکو دلا دوسرا اسدہ بلبل ضرورت کا | |
| شفیع الذہبین بارت میرزا دل | مجھے ہراہ لیا دین میرزا |
| لب جو نامی طرح جوین کتا | ہی تیری ذات غماز تو بلبل جان |
| گنہ تو بخش دے میرزا وہی کو نہ تیرا | |
| خداوند جهان احمد کو ایشا | علی سے کہد اسکو خلیفہ تیرا |
| بیکار زدہ جان بخش تو نسبت ہوا | یکو کر دتا تیرا کونہ لیا |
| سے کتا کو میوہ چکر ہماں کل بلبل | |
| میرزا کونہ ہو شہادت کتا | مہر ہو شہادت جان کل بلبل |
| مرا ہو بالمش میرزا کی زلف میرزا | مجھے تو خدا کی غلطی فضل اور |
| غماخت کو روشن چہ و العضا اور کتا | |
| ولیفہ صدقہ دل کتا ہونہ | میرزا مشکل کشا تیرا |
| میرزا تصدیق بلبلت سے ہوا میرزا | سفر دیکر کتا میرزا |
| عیان تیرا میرزا | |
| کرم کو میرزا کی احمد تیرا | امام شہید اور قاطعہ لہار کا صدقہ |
| علی کتا جاس علمہ واکا صدقہ | سکندر تیرا اور عابد میرزا |
| دکما دیکر غماشاست سبب بو میرزا حیان کا | علی مرتضیٰ صدقہ رسول کرالی کا |
| علی بر ایلیا نامی شہر کیر با تیرا | لقب عقده کاش مشکل کشا خیر تیرا |
| دو شانی بلبل الی بی بی خیر تیرا | مری فرما دیکر ہمہ غم ہو اسیر تیرا |
| اعلیٰ تو میرزا مان ہی برکت ہستار مان کا | |
| پیطیب حسرت مرم میرزا جگاد | گر ام کا تیرا کونہ غم نہ تیرا |
| میرزا اعمال سے کلام انداز تیرا | سو انیزہ چہ چہ خیر تیرا علی |
| قیامت کو مری میرزا تیرا مان کا | |
| جزا کو تو تیرا تیرا تیرا تیرا | نی جان کتا شہادت میرزا |
| میرزا روح دنیا میں گیا ہیوت سے | میری خاطر شہادت میرزا |
| مکان اسکو دلا دوسرا اسدہ بلبل ضرورت کا | |
| شفیع الذہبین بارت میرزا دل | مجھے ہراہ لیا دین میرزا |
| لب جو نامی طرح جوین کتا | ہی تیری ذات غماز تو بلبل جان |
| گنہ تو بخش دے میرزا وہی کو نہ تیرا | |
| خداوند جهان احمد کو ایشا | علی سے کہد اسکو خلیفہ تیرا |
| بیکار زدہ جان بخش تو نسبت ہوا | یکو کر دتا تیرا کونہ لیا |
| سے کتا کو میوہ چکر ہماں کل بلبل | |
| میرزا کونہ ہو شہادت کتا | مہر ہو شہادت جان کل بلبل |
| مرا ہو بالمش میرزا کی زلف میرزا | مجھے تو خدا کی غلطی فضل اور |
| غماخت کو روشن چہ و العضا اور کتا | |
| ولیفہ صدقہ دل کتا ہونہ | میرزا مشکل کشا تیرا |
| میرزا تصدیق بلبلت سے ہوا میرزا | سفر دیکر کتا میرزا |
| عیان تیرا میرزا | |
| کرم کو میرزا کی احمد تیرا | امام شہید اور قاطعہ لہار کا صدقہ |
| علی کتا جاس علمہ واکا صدقہ | سکندر تیرا اور عابد میرزا |
| دکما دیکر غماشاست سبب بو میرزا حیان کا | علی مرتضیٰ صدقہ رسول کرالی کا |
| علی بر ایلیا نامی شہر کیر با تیرا | لقب عقده کاش مشکل کشا خیر تیرا |
| دو شانی بلبل الی بی بی خیر تیرا | مری فرما دیکر ہمہ غم ہو اسیر تیرا |
| اعلیٰ تو میرزا مان ہی برکت ہستار مان کا | |
| پیطیب حسرت مرم میرزا جگاد | گر ام کا تیرا کونہ غم نہ تیرا |
| میرزا اعمال سے کلام انداز تیرا | سو انیزہ چہ چہ خیر تیرا علی |
| قیامت کو مری میرزا تیرا مان کا | |
| جزا کو تو تیرا تیرا تیرا تیرا | نی جان کتا شہادت میرزا |
| میرزا روح دنیا میں گیا ہیوت سے | میری خاطر شہادت میرزا |
| مکان اسکو دلا دوسرا اسدہ بلبل ضرورت کا | |
| شفیع الذہبین بارت میرزا دل | مجھے ہراہ لیا دین میرزا |
| لب جو نامی طرح جوین کتا | ہی تیری ذات غماز تو بلبل جان |
| گنہ تو بخش دے میرزا وہی کو نہ تیرا | |
| خداوند جهان احمد کو ایشا | علی سے کہد اسکو خلیفہ تیرا |
| بیکار زدہ جان بخش تو نسبت ہوا | یکو کر دتا تیرا کونہ لیا |
| سے کتا کو میوہ چکر ہماں کل بلبل | |
| میرزا کونہ ہو شہادت کتا | مہر ہو شہادت جان کل بلبل |
| مرا ہو بالمش میرزا کی زلف میرزا | مجھے تو خدا کی غلطی فضل اور |
| غماخت کو روشن چہ و العضا اور کتا | |
| ولیفہ صدقہ دل کتا ہونہ | میرزا مشکل کشا تیرا |
| میرزا تصدیق بلبلت سے ہوا میرزا | سفر دیکر کتا میرزا |
| عیان تیرا میرزا | |
| کرم کو میرزا کی احمد تیرا | امام شہید اور قاطعہ لہار کا صدقہ |
| علی کتا جاس علمہ واکا صدقہ | سکندر تیرا اور عابد میرزا |

| | | | |
|--------------------------------------|-------------------------------------|-------------------------------------|---|
| گو عا جزو حیران ہوں سپہ یمن | آنکھوں سے لگاؤ نہیں غبار و روالا | تو صد کہش آتش سوزان کہی ہم ہی | نہ ہوں جمع بات نہیں کہیں سوسا |
| چون کہتے ہو ترا قد زیا | الطاف و کرم تو میری امید ہے شاما | کی حکم سے یہ میری امید ہے مدد و نوا | رکساتی کو شہر نظر نہیں یعقوب |
| ہو جائیگی دروازہ کے دربان کہی ہم | | غم و صفت اہستے گریبان کہی ہم ہی | |
| مرد تو کو تو زندہ کرے تھمتین ہی | نفس تری ہے درد افزا غم و محنت | زندہ نہ نصیبت میں جو غم نہ چھوڑتا | تو خواب میں حضرت یوسف تیا |
| عید کا ہے قول کہ اللہ کی قدرت | انواع امراض تباہ ہو حکمت | تر شاہ بخت کو ہوں کیوں جان سانی | کوستانہ کو تم تو نہ ہم جو ہے پانے |
| اس منجبتہ تیرے صاحب زمان کہی ہم ہی | | بدریں میں تو قریب زندگان کہی ہم | |
| شہباز نسیمی کی بوتل کو جو پڑا | صد مونس پر اظہار جان تک آیا | کتابوں جو رو در وین چھوڑا | تو فوج یہ فوج تیرے ہمارے گبرا |
| گرد و آسمان اسی دام بلا میں پڑا | پر یہ یقین ہے تجھے کہ آگیا | کر یاد علی کو جو تریا رہو پیرا | منصی ہو خدا کی شہر کو نکالا |
| جہت جانی ہے تو فرمایا | سیدھا ہے تو فرمایا | تو مضطرب و ماندہ طوفان کہی ہم ہی | |
| کہ جسے نظر رحم کی آفتابہ دو عالم | جانا ہے تیرے سرور و عالم و عم | لو کہ نظر آتی ہے جیسی تباہی | دی تیرے ان فنکار کو سکین کباہی |
| کس سے کہوں کہ آئی تیرے ہاتھ | تیرا رخ اسباب دینا رہ رہ ہم | کتے ہیں کہ جب ہم تیرے آفتاب | فی القوم ہوا ہوتا کہ ہم تیرا الہی |
| ایسے تو تیرے شکران کہی ہم ہی | | تو بیٹھیں چلی کہ ہر اسان کہی ہم ہی | |
| جو رو تم چرخ کی ہمہ ذر ستارا | داڑھی طالع کی کہی صحت آیا | کتابوں جو کہیں کہیں آج دیدے | افرا تو ہیں تیرے گیسو صبر نکر آہ |
| دشمن ہنسے کہوں تیرے قہر سے | اتنا تو کہو تو میں فریاد ہوں لایا | حیدر گانہ در چہرہ کہ تیرے چہ گلام | ادنی ہو گیا ز دلایا محمود ام |
| میرا ہاتھ ہے ازل سے | ہر طاعت کہی ہم ہی | رہتی ہو میں جاگ گریبان کہی ہم ہی | |
| قدرت کا نام شایخو تیرا لکنا | تم عینے آفاق ہوں دکھو صلا دو | جہت و صحت ہی راہ چھو پیرا | مسلمان کہ تیرے خدا کو پیرا |
| خستہ غم کو مرض تیرا دو | روزی تیری دو کام جو کجا ہو صلا دو | تو کی ایک بین نہیں ہو چکا گزارا | چہرہ تیرا میں ہلا سو جو ملا او کجا سارا |
| آخرو نہ تیرے خوار و پستیان کہی ہم ہی | | یوں تیرے ہر شہر میں لائے کہی ہم ہی | |
| جہت عکاسہ میں بکس تو تھا | فی القوم تیرے کچھو یا حیدر کرار | سین کے کہیں کتابوں کے لندہ | بندہ کو ہر او میں صرف عالم کی سزا |
| بیمار الم چہ تیرا شربت دیدار | ہی دکھو تیرے ہر مری مولی ہر دار | نہ وہ تیرے شرف تیرے ان بڑا | ادنی ہوں گدا او کجا وہی بڑا |
| ہو تو تیرے خور و اخصان کہی ہم ہی | | پہنچیں گے دلاتا در سلطان کہی ہم ہی | |
| جز نام خدا منہ سے نہ بڑا کہی ہم | کا نام اس جگہ سے نہ بڑا کہی ہم | ابھی ز کا تیرے تو یہ عینے تیرے آیا | حضرت نے کئی بار نصیر فرمایا |
| امیر راہ مرا در مان نکلا سے | دل میں ہے قصور تیرا اور جان نکلا سے | ایر شک سے ادا و م لقب ہی آیا | جہت تک شفا ہو ہی نہیں سب |
| آباد کر میں خزانہ تیرا کہی ہم ہی | | چہرے تیرے نہ آقا ترا دامن کہی ہم ہی | |
| عین میں ہے آئی تیرا لاکا | والد ہو تم خاندان اللہ کی تربیت | | |

| | | | |
|---------------------------------------|---------------------------------------|---|------------------------------------|
| یوں مخرج تھی جلوں لیا علیہ السلام | عینجہ بیگل کی کان میں لیا تھا بار بار | اودھ ارضاء میں مخرج کو تنہی ہو | بوقت نزع ایومری حس مانی ہو |
| میں کیا کروں تمار کہ لقمہ میں زہ نہیں | | اودھ ملک تھان میں کہیں اصل جو جان کا | |
| تا گاہ یک سو دی ہو گئے آنکھ کی | بعضی طرح سے ال بڑی شاہ کچھ | شہادت شیح خوان میں لاکھ کا | شہید بلا گام بری شہید ہوں |
| دنیا کے واسطے نبی نبی ہو ہی خم | جنت کا فزون مسلمان کو | مرا تیرے علی غلام ابن زہر ہوں | شہید مصطفیٰ کا لادلا حیرت پناہ |
| جمعی طبیعت اپنی تو اس حال پر نہیں | | مجھ کیا خوشی بردہ ہو گین شاہ شہیدان کا | |
| اس واسطے کہ متوشوئیہ کی یاد تھامہ | پایا ہر تیرے مال و متاع و صلاح و عطا | مناقیح جناب امام حسن علیہ الصلوٰۃ والسلام | |
| انکو فاجہ حال چھوڑا کا ہو نہا | تکلیف و رنج ہی میں ہی کھڑا | کیا ڈر ہو چرخ رحمت اگر نہیں | کیوں تم کو دن میں جان خوشی کا نہیں |
| دنیا تم پر تر ہے نہیں تو ستر نہیں | | نالان ہو کوئی لاکھو اتنی خیر نہیں | وہ کوئی شام کہ جسکو ستر نہیں |
| کیا خلق تھا کہ اپنی تانہ کچھ برا | اسا کہا حدیث میں ہو ہی بسا | خلق حسن امام حسن پر نظر نہیں | |
| سنی ہی یہ کلام وہ بیوقوفوں کا | کیا دیکھا ہے کس نے ذوق میں | کر التجا امام سے یا ابن مرتضیٰ | مجھ یا میں ہی تاؤ مری تو ہی ناخدا |
| سوڑ جگر کا اوسکے کوئی چارہ کر نہیں | | کر یا جگر کو ساقی کو شکر کے دلریا | کیونکہ نہ روں کوئی زیاور آ |
| دیکھا بہشت میں ترعی تمام کو | تحت زردی ملا سیر قام کو | دریای بیکران میں ہی چشم تر نہیں | |
| کر دیان میں ہیں جان سلامت کو | خدمت کو انقیاد طاعت کو کلام | لو تیرا میرا بنیر اسے مد نہیں | خوشی فیض بخش ہو عالم کا دیکھ کر |
| دہ کو لیا ملک سے جو بانہ ہے کر نہیں | | مردم تر سے دے نہ کوئی پیر | گر وہ کلمہ تری تیرا کچھ پیر |
| بس نہ کرے سوسل کی گزشتہ | بولا ہوا قصہ ستاری جبار | کا نسہ میں گدائی کے شمس تر نہیں | |
| ای بادشاہ تماشا میں غلام | مطلق نہیں ہے فرق حدیث کو | اسما کی جگہ زہر یا کیا غضب کیا | لا بیچ میں اسے خون با سب کیا |
| دمان کو سوڑ کہہ ان شو اسے نا جو نہیں | | تنبیہ کے ز آسے او سکو طلب کیا | لکھو موی جگر کے گدے شکر کیا |
| تیرے پاؤ تار کو پیراں چریر | بولی بدن شول ماسا کی ای بھر | دشمن کو چھوڑ دی یہ کسی کا جگر نہیں | |
| فوراً گرا وہ پاؤں نہ حالت کفر | دیکھا جن میں سے اپنے ہو ہی | یکن علی سوسا طفلی تین کا | تم نہیں تھیں میں تیری موی |
| اس جہل کیا جو ہم بدست خیر نہیں | | نا نا اسد تہا ر شاہ انبیا | ما آپ کے نہ دوسے جیسے تیری ما |
| فرمایا پر غلام سے لالو مرا طعام | لا یا وہ قرص جو خوش سدا نام | ششک کتا علی اساتہا را اید نہیں | |
| اعلیٰ کا ناتہ ناتہ میں کیا کلام | میں ایک وقت نان جو میں کھاتا | بہ نیت سنتی ہی حضرت کی سیر | اوسہ رو دنان شکر با سکیے |
| دنیا کی لذت تیرے ہماری نظر نہیں | | در گاہ حق میں شکر کے سجدہ کو | تعظیم تری کرتی رہی تیرے |
| گداس کی لاکھ بیت کہمے ہو جہان | جنگ جو رنج و مان ہر وقت میں | کتے تیرے جگہ کو نور خدا ہے کر نہیں | |
| دنیا کی جگہ جگہ ستر ہر جہان | اسنو مہا کی کئی لگا وہ ہر جہان | یکدن اسوار جو تو شاہ نامدار | تن تیرا لباس شعی میں |

| | |
|---|---|
| م سر پہ ہونے کو حیرت کا خوف و خطر نہیں | احمد جان شاہ سیدین |
| تم و تنگ خلق ہو کر ابھی میرا ماتہ تا حشر ابھی کا پیندہ قدم کی گتہ | اسد اللہ کوزواریہ یا ماسوے شیر نیر تجامت تو گیا یا ماسوے دشمن تیرے سر سے نہ کو بچا یا ماسوے جست مضمون ایہ مظلوم یا ماسوے |
| در کار کبری جاہ و قسم مال و زر نہیں | ایضا |
| الدر نصیب ہو دیکو واہ وا صدقہ سے تیری اگل گلزار مصطفیٰ | ابو موسیٰ کعبہ دین تم کو کہو تو ہر فی جہل سے تری واسطے اللہ بجا سجدہ حق تیرے میر کی لو گزراں |
| نخل امید لکسا ہے جو بار و زمیں | ایضا |
| در دو غم و الم سوچو تو بجات دسا بے مالگی کے غم سوچو تو بجات دسا | جب تک کہ جسو بہ خدا کی جگہ کو کسا کا ندی ہو اور ایسی یا ماسوے تیرے چاہی جو ہمارا پتہ لکھو تم تیرے چاہی بنی اونٹ کی بولی تو |
| اوقات اپنی اچھی طرح سے بسر نہیں | ایضا |
| میں ہوں لبض غم نہیں نا تھا یکے کی جگہ تری روزہ میں | صاحب تیرے تو تیرے جو یا ماسوے دودھ خالوں قیامت لایا تم کو |
| اوڑ کر جو ہو جو کون یہ ترے میرے نہیں لیکن آرزو ہی دل چاک چاکو صندل کی احتیاج نمود ڈالو | یا حسین بن علی شاہ سیدین تیرے ماعت سے تو غلط نہیں تیرے چاہو کیا جبریل ڈو لگو |
| ہنس کر کھوں اب تو تری درد میں | یا حسین بن علی شاہ سیدین راحت جان شاہ سیدین |
| فرار و امی مملکت دین تو ہنسا بر لا کر مہ سانسے شفا حق کا دعا | ایک آرزو کا جو نہیں تو حق جہا قدر دریا میں نکالا او سو کو تہ دراز |
| تیرا دل ہوں او در پوزہ گر نہیں | یا حسین بن علی شاہ سیدین راحت جان شاہ سیدین |
| مناقبت جہا نام حسین علیہ الصلوٰۃ والسلام لوش جریخ بند گار سے ڈال آیا ہوں عمر نہ درود لہا سو تنگ آیا ہوں | منفرت امت کی جو میں منظر بجھو کہ تیرے ہی ملک دہی اکثر |
| یا حسین بن علی شاہ سیدین تویم فیض و سخاوت ہوئی کر ماسوے ذرا لیزہ قدرت ہوئے کے پیار سے | یا حسین بن علی شاہ سیدین راحت جان شاہ سیدین |

| | |
|---|---|
| م سر پہ ہونے کو حیرت کا خوف و خطر نہیں | احمد جان شاہ سیدین |
| تم و تنگ خلق ہو کر ابھی میرا ماتہ تا حشر ابھی کا پیندہ قدم کی گتہ | اسد اللہ کوزواریہ یا ماسوے شیر نیر تجامت تو گیا یا ماسوے دشمن تیرے سر سے نہ کو بچا یا ماسوے جست مضمون ایہ مظلوم یا ماسوے |
| در کار کبری جاہ و قسم مال و زر نہیں | ایضا |
| الدر نصیب ہو دیکو واہ وا صدقہ سے تیری اگل گلزار مصطفیٰ | ابو موسیٰ کعبہ دین تم کو کہو تو ہر فی جہل سے تری واسطے اللہ بجا سجدہ حق تیرے میر کی لو گزراں |
| نخل امید لکسا ہے جو بار و زمیں | ایضا |
| در دو غم و الم سوچو تو بجات دسا بے مالگی کے غم سوچو تو بجات دسا | جب تک کہ جسو بہ خدا کی جگہ کو کسا کا ندی ہو اور ایسی یا ماسوے تیرے چاہی جو ہمارا پتہ لکھو تم تیرے چاہی بنی اونٹ کی بولی تو |
| اوقات اپنی اچھی طرح سے بسر نہیں | ایضا |
| میں ہوں لبض غم نہیں نا تھا یکے کی جگہ تری روزہ میں | صاحب تیرے تو تیرے جو یا ماسوے دودھ خالوں قیامت لایا تم کو |
| اوڑ کر جو ہو جو کون یہ ترے میرے نہیں لیکن آرزو ہی دل چاک چاکو صندل کی احتیاج نمود ڈالو | یا حسین بن علی شاہ سیدین تیرے ماعت سے تو غلط نہیں تیرے چاہو کیا جبریل ڈو لگو |
| ہنس کر کھوں اب تو تری درد میں | یا حسین بن علی شاہ سیدین راحت جان شاہ سیدین |
| فرار و امی مملکت دین تو ہنسا بر لا کر مہ سانسے شفا حق کا دعا | ایک آرزو کا جو نہیں تو حق جہا قدر دریا میں نکالا او سو کو تہ دراز |
| تیرا دل ہوں او در پوزہ گر نہیں | یا حسین بن علی شاہ سیدین راحت جان شاہ سیدین |
| مناقبت جہا نام حسین علیہ الصلوٰۃ والسلام لوش جریخ بند گار سے ڈال آیا ہوں عمر نہ درود لہا سو تنگ آیا ہوں | منفرت امت کی جو میں منظر بجھو کہ تیرے ہی ملک دہی اکثر |
| یا حسین بن علی شاہ سیدین تویم فیض و سخاوت ہوئی کر ماسوے ذرا لیزہ قدرت ہوئے کے پیار سے | یا حسین بن علی شاہ سیدین راحت جان شاہ سیدین |

| | | | |
|------------------------------------|------------------------------------|----------------------------------|----------------------------------|
| اندلسن جی پیکم و جی کفایتی | جو پشانی کی تحریر میں لکھی ہو | اس گدا کا سر سامان میں سلطان کرد | مقتدر جی حسین بن علی و کردار میں |
| پر تو حیدر کا جگر فاطمہ کا جانی ہے | نام تیری میر کا کام کی سانی ہے | یا حسین شہید شہید کی | راحت جان شہادہ شہید کی |
| یا حسین شہید شہید کی | راحت جان شہادہ شہید کی | ظلم و ستم نہ دیکھ رہی ہے | کام میں ہی کر کہ کھلت لگائی ہو |
| اہل دنیا نہیں سمجھی نظر ایسے | سب سے یاقوت میں میر جگر ہو | حضرت احمد رسول کو دوائی ہو | تم کرو بہ خد عقیدہ شہانی ہو |
| درد جان کا وہ سہ ہوتا ہے جگر ایسے | رشتہ فاق میں ہی ہے زہرہ تر ہو | یا حسین شہید شہید کی | راحت جان شہادہ شہید کی |
| یا حسین شہید شہید کی | راحت جان شہادہ شہید کی | بر آفت کا کنارہ نہیں آتا نظر | کھاٹا او گھٹا ہو تارا نہیں بچو |
| چتر کیم فلک بدہ جو دنیا | کبری صفت میں ہی ہے سیدہ فریاد | کسی صدمہ کی گزارہ نہیں آتی نظر | تم سوا کوئی سہارا نہیں بناؤ |
| طیش و دل تو کیم میں کھینچنا | بیقرار ہی غم کی فتنہ ہی دنیا | یا حسین شہید شہید کی | راحت جان شہادہ شہید کی |
| یا حسین شہید شہید کی | راحت جان شہادہ شہید کی | میں والہ ستم ترا میں لگتا ہے | خلد و جی و جی آفات مصیبت شہا |
| نہ لگا ہی ہو بیکار ہے اپنا کوئی | کنت ہی وقت میں تہا کو کس کا کو | کام چھین کر میری کار کی کھینچنا | دین دنیا میں ہی ہو عزت و دست شہا |
| کام آتا ہے مصیبت میں اصلاح کوئی | واد میں ہی سوا انہیں میر کوئی | یا حسین شہید شہید کی | راحت جان شہادہ شہید کی |
| یا حسین شہید شہید کی | راحت جان شہادہ شہید کی | چشم خونبار کس نے کس نے فرم کر | کان جی کو حقیقت کو جسکے گوہر |
| دور زمان کی جو درد کیا ہو | ایک سانس میں ہی کھینچنا ہو | ایسے خشک لب خرم دماغ | دن صامت جمع و جو جو کام |
| آسیا کر شکر درون بنا ہو | زرق کو درون میں ہی کھینچو | یا حسین شہید شہید کی | راحت جان شہادہ شہید کی |
| یا حسین شہید شہید کی | راحت جان شہادہ شہید کی | حسرت الہام کا صدمہ ہو | قائم کرد عباس کا صدمہ ہو |
| جو جگر کا ہوا کو گزارا ہو | دشمنہ غم میں ہی پارا ہو | عابد زودہ کی سپاس کا صدمہ ہو | گر زینت آس کا صدمہ ہو |
| مگر فیض سے کنگو اشار ہو | آکلی نام ہوا وہ کام ہوا ہو | یا حسین شہید شہید کی | راحت جان شہادہ شہید کی |
| یا حسین شہید شہید کی | راحت جان شہادہ شہید کی | نوبت و کس کی آل عبا کا صدمہ | تشہہ کا مان و سپران کا صدمہ |
| یار و یا و ذہن منور نہ ہم میرا | کوئی تجھ میں نہیں ہے سید عالم میرا | اپنا حیا و عزیز و رفقا کا صدمہ | تن آغوشہ بخون شہد کا صدمہ |
| کیا علاج کی کر میں میر میرا | جان تہی ہی میری تو تون ہی میرا | یا حسین شہید شہید کی | راحت جان شہادہ شہید کی |
| یا حسین شہید شہید کی | راحت جان شہادہ شہید کی | شکر گزار را کلبہ احرار کی | مخل امید و تازہ و زندان کی |
| میر فرخیم را ہوں زہرا پانی | چشم خمیرہ جو دلی تو ہو پانی | میر شکر تو جو مردان کی | درد و مصو ویر گوشہ دان کی |
| وہاں پہل جانی کی کیا میں پانی | جو عصیان کا ہوا میں پانی | یا حسین شہید شہید کی | راحت جان شہادہ شہید کی |
| یا حسین شہید شہید کی | راحت جان شہادہ شہید کی | جان تہی ہی ہوا کوئی ہو جو | کس کا کام ساز مجرا ہوں |
| اسے عداوت کا درون کو | یہ وہاں کہ مشکل آسان ہے | سفر صحت پرستہ میں کانہی | تو شہد کی کج مری ہمرا نہیں |

| | | | |
|--|---|---|---|
| <p>دیکر سرایا</p> | <p>رحمت جان شاہ شہیدان کو</p> | <p>یا حسین بیچلہ دشتیان مدد سے</p> | <p>رازداری و میرا کنگین منج سے</p> |
| <p>چشم چراغ با دشتیہ انبیا حسین برج اسکا آیت میں لکھی نظر حسین</p> | <p>نور نگاہ حضرت خیر السعدین انہی جیت خزینت عشق علیہ السلام</p> | <p>دو گنا ہونے سے صحت میں شان یار کرد مریخی لیکو گرم کر دشتیا</p> | <p>ترغیب و ترقی قیامت کے ہونے کا یا حسین بیچلہ دشتیان مدد سے</p> |
| <p>ایضہ جمال سولہ صاحب حسین</p> | <p>محبوب خاص اللہ فیض سہیل</p> | <p>رحمت جان شاہ شہیدان کو</p> | <p>یا حسین بیچلہ دشتیان مدد سے</p> |
| <p>محبوب خاص اللہ فیض سہیل</p> | <p>سلطان کائنات ہونے کے لیے نظر ہو کر میں نے یا حضور کا</p> | <p>بہتر سے بہتر اور انہی لگا کر شہ کر و بلا میری تباہی نگاہ</p> | <p>تو جسے میرے افسوس ہی بنگاہ سحر و سحر کی سیاحت نگاہ</p> |
| <p>ایضہ جمال سولہ صاحب حسین</p> | <p>محبوب خاص اللہ فیض سہیل</p> | <p>رحمت جان شاہ شہیدان کو</p> | <p>یا حسین بیچلہ دشتیان مدد سے</p> |
| <p>وہ کجاہ شعلہ سے نور کجاہ قرآن دیکھ کر کہتے تو رخصت</p> | <p>چہرہ کو آفتاب میں تابی کیا نہ نہ ہوں سلاست دہشتوں میں</p> | <p>میں میں عورت کا تانا ماسو ایہ نانا میری جلد لانا ماسو</p> | <p>سچی اور قیامت کو جانا ماسو تم سفارش کو گنہ گار کے آنا ماسو</p> |
| <p>ایضہ جمال سولہ صاحب حسین</p> | <p>محبوب خاص اللہ فیض سہیل</p> | <p>رحمت جان شاہ شہیدان کو</p> | <p>یا حسین بیچلہ دشتیان مدد سے</p> |
| <p>فرق سلیمان ان بہترین کہاں کہاں زخم دل علو کو دیکھو کشتی بال</p> | <p>زلف و لہو تجاری سنبھل گیا مال بہر شام دست میں ہے شمع نال</p> | <p>جسکو میرے ہونے کا ہم ہی اور آیہ ان مع اللہ کا کفن ہر اثر</p> | <p>آرزو میری حق کو کھنکھل رہی ہے شہادت کو راجہ حیدر</p> |
| <p>ایضہ جمال سولہ صاحب حسین</p> | <p>محبوب خاص اللہ فیض سہیل</p> | <p>رحمت جان شاہ شہیدان کو</p> | <p>یا حسین بیچلہ دشتیان مدد سے</p> |
| <p>کیوں کر فیاضین مجھ کو دشتیان سجود میں جس کے حق پہ پورا دل</p> | <p>ماتا دیکھ کر میں نے دل میں طاعت گزار نیو کا ہم ہیں</p> | <p>خونہا لگے لیون جی لوانہ ماتہ اوٹھا کر میری کو گلہ</p> | <p>حشر کر و دشتیان بناد کہا جی بخش و میری خواہگو تو اکتوف</p> |
| <p>ایضہ جمال سولہ صاحب حسین</p> | <p>محبوب خاص اللہ فیض سہیل</p> | <p>رحمت جان شاہ شہیدان کو</p> | <p>یا حسین بیچلہ دشتیان مدد سے</p> |
| <p>جساری دیکھ سواہ کو کلف دیکھتے ہیں دشتیان جگہ جگہ</p> | <p>جان بھول حیدر کر اسکا کلف اگر گھارو فوجی دشتیان جگہ</p> | <p>کھنکھن ہونے سے تاناہ حقارت کو شہر لکھو تاناہ تاناہ تاناہ</p> | <p>اگر اس اگر تیری چشم غائب ہو کوئی بدخواہ جو تیرے دکھارت</p> |
| <p>ایضہ جمال سولہ صاحب حسین</p> | <p>محبوب خاص اللہ فیض سہیل</p> | <p>رحمت جان شاہ شہیدان کو</p> | <p>یا حسین بیچلہ دشتیان مدد سے</p> |
| <p>پتھر لعل لادی کا پتھر میان ان ان لیب کو جو تیرے شہ شہ سلطان</p> | <p>کیوں جو کوئی لعل کو لانا ہر زمان بیوں میں گلاب رشک گل خانہ</p> | <p>عزیز و عزیز سے حسین حسین غیرت کا نام نہا ہر وقتہ کشا</p> | <p>ظلم و جبر کی اور سے ہے جبر قدیر حق کا تاناہ ایسی تاناہ</p> |
| <p>ایضہ جمال سولہ صاحب حسین</p> | <p>محبوب خاص اللہ فیض سہیل</p> | <p>رحمت جان شاہ شہیدان کو</p> | <p>یا حسین بیچلہ دشتیان مدد سے</p> |
| <p>سکون تیرے تیرے تیرے تیرے سراسر ان تیرے تیرے تیرے</p> | <p>نسبت زبان دیکھ کر سے حیدر لا نہیں جاتے ہر شہر ہر تیرے</p> | <p>بانت لاتی تیری اگر کہ پورا ہونے تم شہادت لادیکھو سلطان میں</p> | <p>حشر میں لاش دوز سے حسین حسین ان جگہ تیرے سولہ لاش</p> |
| <p>ایضہ جمال سولہ صاحب حسین</p> | <p>محبوب خاص اللہ فیض سہیل</p> | <p>رحمت جان شاہ شہیدان کو</p> | <p>یا حسین بیچلہ دشتیان مدد سے</p> |

| | | | |
|------------------------------------|----------------------------------|------------------------------------|----------------------------------|
| عبد الرحمن و عیسیٰ و سادہ لکھا دیا | ہتھم ان ترسی کو کج معجزہ دیا | یہ نبی سے نبی تشریح استہسان | سعد چوکے ستم و ستانی لکھی جان |
| ہوئی تو کچھ ایکو کھین میں لا دیا | حسن تہم جان سے نظر کی جلا دیا | محبوب خاص خالق ارض و سما | آئینہ جمال رسول خدا حسین |
| لوگ اس میں ترہ کو لکھو تو دیکھو | دشمن دیکھو تو ہوتے پر کراہی مال | دست کرم کی جلوہ گاہی کو واسطے | محبوب خاص خالق ارض و سما |
| ہر ٹھیک ٹھیک برہنہ کی مثال | خیار عوش فریہ دشمن میں دیکھ لال | محبوب خاص خالق ارض و سما | آئینہ جمال رسول خدا حسین |
| محبوب خاص خالق ارض و سما | آئینہ جمال رسول خدا حسین | موسیٰ عری جو طور پر تو آئین لکھا | یہ یادوں میں جلوہ ملا دوش مصطفیٰ |
| وہ ان میں جلوہ قدرت کو کان کان | لالہ کہ میوں حسن و جہانت میں | تو پر لکھیں جانتے پیران شہسا | اصلی علی کہ نہ نبوت پر تو چڑھا |
| وہ ان کی خلق بگوشا ارض و سما | سنہ سے سنہ نبی صفت کان کان | محبوب خاص خالق ارض و سما | آئینہ جمال رسول خدا حسین |
| محبوب خاص خالق ارض و سما | آئینہ جمال رسول خدا حسین | مرد زوان میں گلشن ایزد کی مصطفیٰ | مہر صفت میں مہر تو قدر تریز قدرا |
| یعقوب ہی میں محمد ان چاہے | سید رسم باغ رسالت بناہے | بیار ہی تو رسول کا زہر کالا دالا | اس زہر سے خدا تجھ پر کرے جانتا |
| یوسف ہی تم سو فرق ہو ان کی گاہ میں | جیسے سپر میں شمشک ماہ میں | محبوب خاص خالق ارض و سما | آئینہ جمال رسول خدا حسین |
| محبوب خاص خالق ارض و سما | آئینہ جمال رسول خدا حسین | دنیا میں بات یا ک کا حسین نام لکھا | خبر مال ہی احمد مختار کے حضور |
| یہ لکھا کہ نور کے ساتھ میں آ رہا | تفیل کیوں طرح میں دنیا میں لکھا | لی التما خوش ہوتے لکھ لکھ | پیدا ہوا ہی نور الہی کے آج نور |
| مہر اکثر مہر ساقی کو ترشہ ہو ملا | بہر بات تیغ طلعہ کو لائق ہو لکھا | محبوب خاص خالق ارض و سما | آئینہ جمال رسول خدا حسین |
| محبوب خاص خالق ارض و سما | آئینہ جمال رسول خدا حسین | حکم خدا پر پائے آتے جبریل | جو کی تیری وہ نہا تے جبریل |
| سینہ بکلیات خدا کا مقام ہے | نورا و پرہم صورت ماہ جام ہے | دائے کرم کو دیکھ لکھی جبریل | میوہ بہشت لکھتے جبریل |
| کیے کلام حق تک اس میں کلام ہے | یہ سینہ بولگاہ رسول نام ہے | محبوب خاص خالق ارض و سما | آئینہ جمال رسول خدا حسین |
| محبوب خاص خالق ارض و سما | آئینہ جمال رسول خدا حسین | اکبر سنانور حشر خدا کی تمہیں دیا | صورت رسول کی کہ تمہیں ستر پایا |
| لشت خیاں خلق کی لشت چاہے | لشتی اس میں دین کو ہی پانہا ہے | دیکھا دوبارہ خالق زودید مصطفیٰ | تیرے طفیل فاطمہ ہر اسکے مہ لقا |
| پیدا کی پیٹھ پیر خالق کو گاہ ہے | تو شہر دشت عروہ شیر الہ ہے | محبوب خاص خالق ارض و سما | آئینہ جمال رسول خدا حسین |
| محبوب خاص خالق ارض و سما | آئینہ جمال رسول خدا حسین | پہنائی خاطر جو کیدن نبی قبا | نازک گلغیش گر میان بن گیا |
| محبوب خاص خالق ارض و سما | آئینہ جمال رسول خدا حسین | زہر کادل و کما تو لکھ مصطفیٰ | یاد آبا و انکو نقشہ میدان کربلا |
| محبوب خاص خالق ارض و سما | آئینہ جمال رسول خدا حسین | محبوب خاص خالق ارض و سما | آئینہ جمال رسول خدا حسین |
| محبوب خاص خالق ارض و سما | آئینہ جمال رسول خدا حسین | نانا کی سر پڑا کہ جسہ میں کبار | پہنچا جنت کے تین حکم کو گار |
| محبوب خاص خالق ارض و سما | آئینہ جمال رسول خدا حسین | بیار ہی او ٹھانسیو مکن نہ زہر مار | دیکھو تو کون ان کی گردن کی سوار |

| | |
|--------------------------------------|------------------------------------|
| دو لڑوین جن بربت لڑے | دیا وین جن بک ت و تروے |
| بڑیاصل فی افروغ ماحصین | اندنہ جمال رسول خدا صین |
| دلگوہر جنجا الفت نصیب ہو | تو انبیا و وی شہادت نصیب ہو |
| رفر جنانی کی شہادت نصیب ہو | رہنی کو واسطہ ہے نبوت نصیب ہو |
| بڑیاصل فی افروغ ماحصین | اندنہ جمال رسول خدا صین |
| دیگر | |
| اگر دوہماک بڑو مشکل کشا کی پیارے | مختل مشکل کشا کی پیارے |
| اگر جان شادو مشکل کشا کی پیارے | خیر النسا کو بڑو مشکل کشا کی پیارے |
| مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کی پیارے | |
| اگر مظلومی بڑو بند شاہ مردان | تو جبین لبتی تو ہی شہیدان |
| ہوتی ہے تیرے باعث مشکل کشا کی پیارے | رجعی انارم ای یاور غریبان |
| مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کی پیارے | |
| تو تمام رحمت تو ہی نہیں اور | تو مال حیات ہر گیسو کو تر |
| حیدر ہی حمد تو ہو وحی حیدر | بہر ہی حیدر بہر نبول و شہر |
| مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کی پیارے | |
| صل علی کو تو تیرے بلند پایا | سینہ مصطفیٰ فی ابرہہ سلا یا |
| دو دو ایام جیکو زلفی ہو لایا | تو ہی علی جانی اور فاطمہ کا جایا |
| مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کی پیارے | |
| اشتر جناب تیرے یک عید کو میر | تو نہ رکھت یا کفین مصطفیٰ |
| چار مہار کلائے نانا کی پیسو | ای نور چشم احمدی جان شین |
| مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کی پیارے | |
| بیمہ کو اپنی رنی خدمت میں کرے | جو علی تیری مری جبریل فر |
| کاندہ پیہ مصطفیٰ کو رنج تو ہی | سوی حضور جن ہی بڑو گویا |
| مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کی پیارے | |
| انہی ان کے ہر شہادت میں | جلد میں خود تھیں جن کی |

| | |
|--------------------------------------|-------------------------------|
| عطر اس بال پرین کی سبب | امینار بون سیدہ ہما سے |
| مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کی پیارے | |
| تیرے لہنی سے سیدہ کو دہی | اس سے ہی تیری حیران ہو تار شا |
| سلطان کشورین سزا فرج غازی | اگر صاحبیت سے سیدہ تجار سے |
| مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کی پیارے | |
| پہر کت تیرا ہے معجز انزلا | تو فی جہاز زار دو باہو اگلا |
| مشکل کشا کی عالم تیری فری | ای ابن کو شراز بہر حق تہا |
| مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کی پیارے | |
| دریای مصطفیٰ کا تو در سبب | خاطر و کور و شکر ہو گیا ہے |
| تو ہی جہاز بحر عالم کا ناخدا ہے | تو خراب رحمت تو خیمہ سخا ہے |
| مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کی پیارے | |
| اللہ ہی پر قرآن جو نازل | رحمان میں کھو گیا تیرے نفا |
| کیا قرب منزلت تجھ کو خدا جی | ہر ات باک جمان شینا شایا |
| مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کی پیارے | |
| تو ہی امیر شریف شاہ کر بلا ہے | ناد علی کا وارث زہرا کا لاڈ |
| بیغیر خدا کی کو دی تو بلا ہے | جینام لبت آیتا تورا در بلا |
| مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کی پیارے | |
| تو ہی صوبہ بستان احمدی کا | تو ہی چراغ روشن احوال احمدی |
| تو گوہر شرف جہان احمدی کا | لعل گران بہار تو کان احمدی |
| مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کی پیارے | |
| تو لہر شہادت میجر و دکما یا | تیری محافظت کو موحی سہارا |
| کرتے تھی طہر گرا شہ تیری سیا | تو غیرت سلیمان تاق میں سیا |
| مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کی پیارے | |
| ہمت نبی کی گونڈیر کا نونانی | قرآن شہادت ہے یہ سہا |
| ہمت تیری علی ای شاہ کو بلائی | کرت بلائی سو کردی مئی |

| | |
|--------------------------------------|--------------------------------------|
| مشکل کو پیر حل کر مشکل کشا کی پیاریے | |
| مسلمان تیرے بڑے پیارے ہو یا | پیر اور تیرے تو سے پایا |
| تیرے جان سے تو نے تم کو کچھ پایا | پیر نے دیکھا تیرے مشکل کا وقت آیا |
| مشکل کو پیر حل کر مشکل کشا کی پیاریے | |
| جس میں بعض غم تو ہے مگر | پایا شفاء کا ملن کہ دم تو میرا |
| میرے لئے آکر وہی خدا کا | وہ دم جو دل سے اپنا بخینے جسکو بنایا |
| مشکل کو پیر حل کر مشکل کشا کی پیاریے | |
| سچ سچ پیر اور پیر کا | اس پر بقا میں دم بہر ہونے کا |
| ایسا کہ جانوں بنائے تیرے | در جگہ کا پیر لازم ہے جسکو دران |
| مشکل کو پیر حل کر مشکل کشا کی پیاریے | |
| رج تو ہے گرا اندوہ غم کو | اقلیم دلو میرے کسے غم کو |
| چاروں طرف سے اگر فکر آئے | لیکن تیرے دور کو تو پیر ہی گویا |
| مشکل کو پیر حل کر مشکل کشا کی پیاریے | |
| اپنی سچ چیز ہی اتنا تو جان | جس میں ہے حق تو میں نے جان |
| صدہ دکھا دکھا کہ دلو میرے | اسی قسم خدا کی عرش خدا بنایا |
| مشکل کو پیر حل کر مشکل کشا کی پیاریے | |
| استبار سے سر سے اتنا عقدا میرا | آقا نہیں ہے کوئی تجھ سے زیادہ |
| غنا کی کج چیزوں کو تو | دراہ تو بہر اگر غسل مرا میرا |
| مشکل کو پیر حل کر مشکل کشا کی پیاریے | |
| بیکسین پیرم کہا وقت ہی | میری چیز اور وقت بہر دلو |
| ایں بریت لگاؤ وقت ہی | میری دلو اور وقت ہی دلو |
| مشکل کو پیر حل کر مشکل کشا کی پیاریے | |
| حاشی تو ہمارا حاجت و ہمارا | صدہ حاصل ہو عدا ہمارا |
| در دل و جگر سے گولا دہا ہمارا | دست شفا سے اپنے کڑی ہمارا |
| مشکل کو پیر حل کر مشکل کشا کی پیاریے | |
| دریابہا کن کیناں وقت تیرے ہی | |
| انلاں کیناں کیناں کیناں کیناں | |
| دریابہا کن کیناں کیناں کیناں کیناں | |

ای شاہ کس کا پورا سوال کہ
 تابندہ تو طالع کیوں کہ
 عیش و طرب سے جا بڑا لال کرے
 اور نخل ناع حیدر چمکے نال کرے
 مشکل کو پیر حل کر مشکل کشا کی پیاریے
 پے آرزو جو مجھ پر ہو وقت کا
 اور آرزو سے کچھ کر سیدین ان
 گلہ ہو صدق کی تیرے غم سے
 ہونے سے تیرے اور لعل ذکر با سے
 مشکل کو پیر حل کر مشکل کشا کی پیاریے
 مدفن کو پیر ہو تو کس بنا میرے
 روضہ کی تیری ہو جو جگہ کھنڈا
 وہاں دم مصیبت ہے ہو و دوا
 شہر شفا ہو جسکو خاں شفا میرے
 مشکل کو پیر حل کر مشکل کشا کی پیاریے
 منظر نگار اوچھ وقت پارچہ
 جہاں میں مدین میں تو میں
 جرم گناہ عیساں تیرے
 تو راہ حق تبا ناوی حق تبا میں
 مشکل کو پیر حل کر مشکل کشا کی پیاریے
 ہر دم ہے جسکو خوف عبادت
 کر دوں لے میری تو بچاں شہر
 ہونے پناہ و اصلہ مجھ پر شہر
 تیری مدد ہو ہی ستر قبا شہر
 مشکل کو پیر حل کر مشکل کشا کی پیاریے
 یہ پیر میرے دم و در قیام ہو
 اور یاد شہر پیر اور ان اتنا ہر وہ
 زیر لوائی حضرت ایبا قیام ہو
 جاگیر میں ہمارے نور السلام ہو
 مشکل کو پیر حل کر مشکل کشا کی پیاریے
 دیکھتے تیرے حاشی میں
 مجھ سے حیدر تیرے غلام مجھ کو
 بل برص اطلسک لین شہر تیرے
 تو انہی تیرے ہی کو تو کرا جام مجھ کو
 مشکل کو پیر حل کر مشکل کشا کی پیاریے
 تیری دنت ہی ہو گناہ میرا
 اگر شک صبح انور نور سیاہ میرا
 بالو خیر خاتمہ ہو اسی بادشاہ میرا
 خالق کس شواہی تو ہر گناہ میرا
 مشکل کو پیر حل کر مشکل کشا کی پیاریے
 دریا بہا کن کیناں کیناں کیناں کیناں

ایسی حالت گاہ ذی شمس سے

شفقت سے عافیت سے الطاف سے

مشکل کو سیر حل کو مشکل کشا کی سیار

مناقب خباب حضرت علی عباس علیہ السلام

الذو جہت بخیر ایاد صباد
 بشکا ہوا پرتا ہوں جعفر سے کہو
 ناخیر عالم میں کیا غنچہ اسید
 نرس گنہین گو تیری زبان نیری
 کالو غنیں گلون کی شینق تی مروار
 ایسئل تیر شمس کو تیر کج گفتار
 دکھلا دے قدر گلستان گل کو
 بیج کہہ چشم آئی ہو تو گریہ لاسی
 شبنم تو دکھانا ہزارات انجے چلکر
 بلبل دسی گل گل بو عینین بلا کر
 ہنستا رو دے پو کیا اس گل خنید
 باغ دل مخوم کھلا کر تیج کر
 باحق تو ہوا جو سو بو عینوں
 کردے تیر خوشی ہر مشن ہمیر
 کیا آتش دور خسی ڈراتا ہوں چو
 سقاہی سکینہ کامین اگر بو عین
 اچرخ کن تازہ نہ دے کہ نہ ہوا ہی
 پہولا تو کس بات پہ پو پہول کا
 کیوں کشتی کرتا ہوں نا کو جواد
 یہ عرض ہے عباس علیہ السلام سے اپنے
 بابا ذی شمس سے یہ مسلمان کو چور یا
 ایسی گفت دل تیر خدا بارو شمسیر

جو شبنو در عباس علیہ السلام کی لاد
 منز لگھانا ان کی مجور اہ کما دے
 سو س تو گل اس گل سے گل سے تلو
 انکھنوں کا اشارہ کیا یہ سوجا دے
 سن بلبل شیدا تو ہی اس گل کا تیج
 برگشتہ ہو کیوں کیہ خزلان دود
 قری سے مطلب کہ تہ بالو تلو کما دے
 موئی سے عباس کے اب سو لگھا دے
 کشتی سے مقصد کے کنارے لگا دے
 تو یاد دلا کر زنجیر داغ نیادے
 برق آہ کی تیر اکینین نین جلا دے
 حصر کو کوئی میلہ پیغام لادے
 تو باغ جہاں ہے تیرا نام شادے
 اچھا ز اپنی لب گلگون جلا دے
 لہنا ہوجیا راگ نہ سیندین لگا دے
 دم میں ہے ہیشے کہ تہ تاریکا دے
 سبزہ کی طرح خاکین چمکو نہ لادے
 رکھیا دروشن جو سکا اب اس ہلا دے
 تو کو تری سے رو عین تہ جگا دے
 ہو سے نچھے آفات زانو سوجا دے
 تو جو کونم درج و صیبت جوادے
 غلغلوں سے زار و عالم کے خوزادے

کاتھو عین تیری زور دیدال ہر اس
 الیز کو کاتھو نسو او کما را ہی علی
 زیبا تہا مجھ کا علم تجھے جوان کو
 مانند علی عین تیر تم تن تہا
 قربان تھی پیکر گوہر جان کو
 نصیبے میں کونین کے گہر سکینہ
 کاش و لچی سو کی ای یوں تھی
 مقسم میں سے کسی در تمام آرز
 کہتے تھے حسین اس علی ازہ انصاف
 جہت تہ کی طرح تیر شہر کو بچار
 کیا تیرہ خالق دی علم چکونی کا
 مرد و کو جلا میں تہ تو کو تو کو او
 تعظیم تری کیوں کر مجھ و نیرا
 وہ حسن کر خوشیر و قرین جان
 برہنی ہوئی کوئی جہت نظر ابر سے
 گل رویہ ہو کہی محروم بجائے
 کیا جانے شاہوں کو ملین تیر کیا
 دریا میں ہوتی تیر ششائین کج
 تیری ہی ہمت نجات کشتی کنیز
 در گاہ الی میں تیر میر دعا ہے
 دکھا دے خداوند تیرا ترار و ضمیر
 سر پر ہے ہوا و زرد و لولہ کا
 تیری لگان بخشش کی دلکینا
 رکھا ہوں تیر شربت دیدار کی نوا
 دی گل جو ہر تیر لور کا سر مرہ

تو جیسا ہو تو صدر ما د تیر سے گرا
 تو لیسو تو کوہ غم و درد کو با د
 پر کیوں تیر نصیب شاہ شہزاد
 لاکھوں شام کو اسوار و بیاد
 جرات سے گیسے نہیں بانی کاراد
 وہ ہی کاتھو نسو کیوں تلو عباس
 پانی مجھ جلد آمدی عباس چچا دے
 تو وہ کہہ دیا ہی ہو کو ہر اس
 عباس سہا ہی تو زما ن کو خدا
 ان تھو کوا اگر مری انکو لہ لگا دے
 والد کو تری تیج دی تو کو عباد
 عیسے کو کو تری تاتھو کو تھو عباد
 صورت جو علی کی تیر تیر کی
 از زلف مسلسل رخ تابان او د
 کاکل سر از رو لکی نقلی لکھا دے
 سائیں و دروازہ پکر جو عباد
 جب سلطنت قباچ نشی ہو کو د
 اکرم میں ان دو کوئی دولت کو د
 ما کام کی بگرہ ہی ہو کما کو عباد
 در پر تیر یک قبر کالون مجھ جاد
 گلگشت کو زردوس کا فضا د
 نہ تاج فریدون تیر چو گل ہاد
 ای عیسے آفاق تو دریکو جلا دے
 بیجا رحمت کو تیر وار و ادے
 خاک کشتن پامری انکو کو جلا دے

تو کرمی رزق کی تو او کو کاپر سے
 شہسیر کے چنگو اور نور کی قسم ہے
 زندان اورین چون ہنسنا ہر پیر
 جان کندنی میں میری کیجیے آقا
 دنیا میں میں نے مصیبت سے آقا
 ایذا نہ ہو کیجیے جانو آسانی کیجیے
 جہاں جہاں میرا اور تیرا ہے نصرتی
 دولت میری ہو شہسیر کی زیارت
 ضرور آئے گی عسکے گردون پیران
 مرفین میں آراؤ تو عین بیت
 تقریر کیر میں ہو تو زبان بند
 دنیا تو کئی جیسی کئی باقی ہو
 دیکھ میں تو کئی کئی کچھ عیبت
 یہاں نگر نصیبت سے وہاں غلام
 اسکو حرفی سمت یہاں ہر ڈان
 تو کسرا لعل سفارش کو تو شک
 زہرا و علی حیدر حسین کا صدقہ
 شہسیر زہرا و علی حیدر حسین
 خوب نصیب اسوارم کہے اشارا
 نصیب پنج مصیبت میں کر دیکھ کر
 حیدر میں شہسیر کا ہے علاج
 زہرا کہیں صدقہ کیجیے گور کفن کا
 عصیان کر سب دیکھتے مرنے سے
 فدویکیو سب کی تو ملے تیرے
 از پر لبتہ معصوم سکینہ

حق اپنا جو محتاج فقیر و ملکا د
 موٹھے روز زہرہ لطف و عطا
 آفت سے رانی مجھ عقده د
 اگر ملک الموت جو مقام نصیب
 دیکھی ہوئی سن لکھو شہسیر کا
 جیسے نہ ملک سے تری یاد آن سلا د
 تو اپنی زیارت کو جیوں ہمما د
 نصیب میں بسا د مجھ ہو لو میں د
 ہوگی کہ ما توں طور جزا د
 یہ خاک سرفراک آنکھوں کو چھا د
 تو چنگو جان کی سوانو کا کھیا
 ڈرتا ہوں خدا میر گنہ کی نرا
 جو کو سیکس کو نہ الزام خطا د
 سوا کو یہ صبح کوئی پھر کو نہا د
 تسکین کوئی کیا دان لاگو ہلا د
 سار سار سر سر عبیدو کو ہلا د
 غفار بخشش میری بخشش اور
 تو بختن پاک ہر عاصی کو ہلا د
 رضوان سے کہیں غم آگے
 ایوان مرد حسن بہر قبا د
 قبر تو بیا کسی کو تیرے ملک د
 عباس سے حلہ خفت تو نہا د
 سوا کو محل با شہسیر کر دیا د
 یہ دیکھو ایسی ہی تو جی کیا د
 یک نام میں مائے سو تو ابی ہلا د

بیخ جاوون قناریت کو روز خانی
 جب کسی سوائتو یہ پھر شہسیر
 غرت کر ہو جو غلام اپنا تبار
 دشمن بہر ہوتی تلوار کا تار
 جیوں بہت یاد اللہ تبارتہ پیر
 دولت دزاحت کا اور نام کرم

تو گوشہ دامن جو ز اپنا اور گاہ
 تو چنگو چنگی زیر علم در جزا د
 در بار علی میں مجھے تو سے ملا د
 قوت اللہ کی تو شیر دلکا د
 محتاج کی حانت تو ذرا مانہ بگا د
 ارشاد مذاق کا شہسیر کو ہلا د

دیگر

| | |
|------------------------------------|------------------------------|
| تو جامعہ در گاہ خداوند احد ہے | تو تخت عالی عالی صفت احد ہے |
| مانند پر اللہ تو قوت بد ہے | کسی ہی مصیبت ہو ترانہ سوز د |
| حل کس مشکل کو حیدر کا است | یا حضرت عباس علی وقت د |
| تو شہسیر ایوان شہنشاہ نجف ہے | تو شہسیرستان شہنشاہ نجف ہے |
| تو شہسیرستان شہنشاہ نجف ہے | تو شہسیر میدان شہنشاہ نجف ہے |
| حل کس مشکل کو حیدر کا است | یا حضرت عباس علی وقت د |
| عباس سے تو ہر درخشان امامت | عباس سے تو لعل برخشان امامت |
| عباس سے تو شمع شہسیر امامت | عباس سے تو تیر ما بان امامت |
| حل کس مشکل کو حیدر کا است | یا حضرت عباس علی وقت د |
| تو شہسیر کا یہ شیر شجاعت کا وہی ہے | آفاق میں ہر شیر شہسیر ہے |
| تا تو تیرے عیان صولت شیر شہسیر ہے | بازوین ہزار حسین رحمت ہے |
| حل کس مشکل کو حیدر کا است | یا حضرت عباس علی وقت د |
| زیبا بچی فرزند پیغمبر کا علم ہے | رتبہ میں تو جعفر طہار کا ہے |
| تو شہسیر احسان ہے اور با بر کردہ | اسم کا گدا جام لہو تہمین ہے |
| حل کس مشکل کو حیدر کا است | یا حضرت عباس علی وقت د |
| سکھ سکینہ تیرا اتا پیر جان | تو بیا تیرے پیر جان ہر جان |
| مشکلہ اور دوش پر ہو پیر جان | جس مشکلہ کو لکھو پیر جان |
| حل کس مشکل کو حیدر کا است | یا حضرت عباس علی وقت د |

| | | | |
|---|--|---|--|
| بیماری که تری کویون کریم المید کیا خاک صدف کو تیر خوش شک لقلید | وه قطره نو دیار زده تو تو دراو سو خرف خاک تری لقلید | کیار و دوران نالین نکریم حل کریم مشکل تو حیدر کا استار | هو تو قوی معالج لمی در دگر می کا یا حضرت عباس علی وقت مدد |
| حل کریم مشکل تو حیدر کا استار | یا حضرت عباس علی وقت مدد | ای ابن حیدر کر کا صدف مطلوبی شبر دل افکار کا صدف | محبوب خدا احمد مختار کا صدف اور سبغی بد بسا را کا صدف |
| حل کریم مشکل تو حیدر کا استار | یا حضرت عباس علی وقت مدد | حل کریم مشکل تو حیدر کا استار | یا حضرت عباس علی وقت مدد |
| حل کریم مشکل تو حیدر کا استار | یا حضرت عباس علی وقت مدد | تو فی بیلیات تو خلقت کو چایا فی الفواروسی قید مصیبت کا استار | ای سیکر خود وقت زنون پیر آیا جو کو فی عقیده سخن لقیق آیا |
| حل کریم مشکل تو حیدر کا استار | یا حضرت عباس علی وقت مدد | عالم سچ انصاف و عدالت کردی لیکن غم و کلفتت ایون نه کردی | یا حضرت عباس علی وقت مدد |
| حل کریم مشکل تو حیدر کا استار | یا حضرت عباس علی وقت مدد | کس در شد و ران کیا بر سر سانا رنج اپنا جو بچم، تو غم زاری | یا حضرت عباس علی وقت مدد |
| حل کریم مشکل تو حیدر کا استار | یا حضرت عباس علی وقت مدد | موت تمین مشکل تو حیدر کا استار بیو اتنی عزت اطری تم کا استار | یا حضرت عباس علی وقت مدد |
| حل کریم مشکل تو حیدر کا استار | یا حضرت عباس علی وقت مدد | جست تک چون غم تو حیدر کا استار عزت زین نام کو عزت تو حیدر کا استار | یا حضرت عباس علی وقت مدد |
| حل کریم مشکل تو حیدر کا استار | یا حضرت عباس علی وقت مدد | مداح کی بی غصه جیب ز جزا هو سایین علم کی ترا مداح کرا هو | یا حضرت عباس علی وقت مدد |
| حل کریم مشکل تو حیدر کا استار | یا حضرت عباس علی وقت مدد | دل میں شفقت کر دم ہم سارا لون حیدر و حسین کا بہ نام پر بار | یا حضرت عباس علی وقت مدد |
| حل کریم مشکل تو حیدر کا استار | یا حضرت عباس علی وقت مدد | کس کو بی مشکل تو حیدر کا استار کس کو بی مشکل تو حیدر کا استار | یا حضرت عباس علی وقت مدد |
| حل کریم مشکل تو حیدر کا استار | یا حضرت عباس علی وقت مدد | خالق زو دیا بیو کیسا شد والا جو خال ملات پر اگر تو بی سنبالا | یا حضرت عباس علی وقت مدد |
| حل کریم مشکل تو حیدر کا استار | یا حضرت عباس علی وقت مدد | کیا کو نظر تری فیض عطا کو یہو تو ہی نہ نینان تری دست کو | یا حضرت عباس علی وقت مدد |
| حل کریم مشکل تو حیدر کا استار | یا حضرت عباس علی وقت مدد | دریم کا جو سائل ہو تو بخش تو حیدر کا استار از ہر لبت نشہ معصوم سکینہ | یا حضرت عباس علی وقت مدد |
| حل کریم مشکل تو حیدر کا استار | یا حضرت عباس علی وقت مدد | مدت ہو گرفتار غم و بلا کو مدوح تو یار ہو میں مداح ترا ہو | یا حضرت عباس علی وقت مدد |
| حل کریم مشکل تو حیدر کا استار | یا حضرت عباس علی وقت مدد | ہو کوچ کوئی دم میں مگر ستر کا کو لا الم آہ ذاب آتری کا | یا حضرت عباس علی وقت مدد |

از در وانی به هر که آید تو را بهشت
 نظر آید موی مقصود دلی کی بخت
 یہ تمنا ہے کہ ای شیر خدا کے ہونے
 کہ شفاعت کرو دوسری کی شہادت
 مناقبہ شان حضرت محبوب سبحانی
 شیخ عبدالحق چویرانی
 سنہ ۱۰۰۰ ھ حرمتہ اللہ علیہ

او علی بقراطین طبع لہستان کی
 میں اسان زمین جان لینوس لہستان کی
 یہ جان میں دوسری بیمار جوان کی
 حکو کیا امید صحت غیر دران کی
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونے
 فرمائیے شک مویوسف تانی ہونے

مشہور انما تشبہ جیلانی ہونے
 راز دار واقف امر ربانی ہونے
 فی الحقیقت معنی آیات قرآنی ہونے
 لا اڑی تیر کی ہوشیہ کے جانی ہونے
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونے
 فرمائیے شک مویوسف تانی ہونے

خواب میں یہاں ہی اولاد لہنگہ ہونے
 ڈان ہا جسم جسم ایک مشعل کا ہونے
 ہو گئی اطراف عالم میں خود یاد ہونے
 راوی صحت کی لکھا ہر تہا اتھا ہونے
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونے
 فرمائیے شک مویوسف تانی ہونے

دو شوق غیر تہی مہر ہونے جو کہ
 نقش تو باہر ہونے کہ تہا ہونے
 افتخار نسل انہم تو ہی اور عالم ہونے
 صلح و صلح ایصال ہونے تیر ہونے
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونے
 فرمائیے شک مویوسف تانی ہونے

ذکر حضرت تہا ہونے محبوب سبحانی لکھا
 مرقد نور مویوسف تانی ہونے
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونے
 فرمائیے شک مویوسف تانی ہونے

سیکڑوں دراب الہامی ہونے بان کی
 خلیفہ تیر غلام مویوسف تانی ہونے
 جل میں کر سبیل و باغ رضوان کی
 ساکن میں غلاموں میں ہونے چویرانی ہونے
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونے
 فرمائیے شک مویوسف تانی ہونے

کی جسم میں نہ پایا اور سکا ہونے تہا
 جین تیر خوف مویوسف تانی ہونے کو حاضر ہونے
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونے
 فرمائیے شک مویوسف تانی ہونے

نیر اقبال و حجت تھکو کنہا ہونے بجا
 گوہر حقیقت تھکو کنہا ہونے بجا
 جلوہ انوار قدرت تھکو کنہا ہونے بجا
 صدق و سحر فی الحقیقت تھکو کنہا ہونے بجا
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونے
 فرمائیے شک مویوسف تانی ہونے

ای حکم تیر جناب صید ر دل دل ہونے
 سر کو کہہ یا ہر کت ہونے ہونے ہونے
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونے
 فرمائیے شک مویوسف تانی ہونے

صاحب حاج پیر جسے سالک ختم ہے
 شیرہ زلال شاہ مہران ہونے ہونے ہونے
 بادشاہ کر ملا حرمین شہادت ختم ہونے
 ایک ذات مبارک و لایم ختم ہونے
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونے
 فرمائیے شک مویوسف تانی ہونے

عارف حق اولیا الہا ہونے ہونے ہونے
 تم ہو در نام مویوسف تانی ہونے ہونے ہونے
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونے
 فرمائیے شک مویوسف تانی ہونے

ازلی و جان علی او شہیدان علی
 او در درج شرف اول علی ہونے ہونے ہونے
 تو ہی ای شیرہ شہیدان علی
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونے
 فرمائیے شک مویوسف تانی ہونے

زندہ مرد و نکو کیا عیسے نبی ہونے ہونے ہونے
 حکم تیر مویوسف تانی ہونے ہونے ہونے
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونے
 فرمائیے شک مویوسف تانی ہونے

ہو گیا کہ تیر مہر و ماہ جسم
 تم سلیمان تخت عرفانی ہونے ہونے ہونے
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونے
 فرمائیے شک مویوسف تانی ہونے

شہرہ آفاق ہونے حضرت کر آپ ہونے
 دین دنیا میں ہونے بجا ہونے ہونے ہونے
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونے
 فرمائیے شک مویوسف تانی ہونے

دن قضیت کو با حکم خدا مصلحت
 تم گنہ گاران دست لادو ہونے ہونے ہونے
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونے
 فرمائیے شک مویوسف تانی ہونے

دن قضیت کو با حکم خدا مصلحت
 تم گنہ گاران دست لادو ہونے ہونے ہونے
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونے
 فرمائیے شک مویوسف تانی ہونے

تبرہ کیا تیری لب و دندان سے گلستان
تیری کن میں جیل ہی باغ نصرت کی
رکھ کشن آج کے در کا کھنسا رہی
گنبد فلک سجدہ کو کی تم ہو گیا
جو پہنچی کنوئیں تیری مگر نہیں
ایک تل بہر ہی طبیعت نہ نہیں
گشتہ سیم طلا مقلس کہاں باغ نصرت
قیمتی لکھی ہیں بل طبع و سخن
قصہ موج شرح سب سے تم ہی تیر
تو حکم دنیا نہ تھی تیرا دوا
سنی حکمت کو کی مخزن علم و عمل
در مدعا تیری در پر تو درین کو
تو زودہ کو جلا یا کام عیسے کا کیا
ہی تو ایسا کردل بنا تجھے نرا دون
گر زیارت میں تیری نور محمد ہو میان
دیکھہ بائی او فلک راؤل زہر تیرے
شکے اظہار تہ حضرت علاء الدین کا
پہنک کی لعل کی گردوں کی
بانگ تیرے آئین کیا بانگ تیرے
بانہ کی میل مان دیوں میں جیل
خواب میں صورت دکھا دیو میرے
اپنی جو مشک لوعی تیرے لہری ذرا
خلق کو مشکل کشا مشکل کشا کی جو
بیزری تو نگہ تیری کو المیہ کیجات
گر بلا سی تو رہا ہر حسین کر بلا

ابرجاتی رہی لعل و تیرواری
دیکھہ بلبل لعل الفت ہو گزرا
بیر جہا ہو تو ہوا غی کو صورت دار
قدر بالا دیکھ تیری سایہ یوگار
چاہہ جو جنات تجرخی الانہار کے
آنکھ تیری ہی تو تیرے مردم ہمارے
فکر ہو موز فلوس و شربت و نیار کے
خاندانہ بیمار کو دکاں سا کوری
کوئی ہو جو تو دو واپس کر کے
بھوکو خاطر ہی برا مقلس زلزلہ
خیم میں کون ہم لو فلاطو لہر نیار کے
بن گئی دار الشفا دکاہ تیرے کھار کے
واہری قدرت لعل شکر گفتار کے
تو زدیاری بلا سیری تھی بار کے
ملکی بندہ جا چشم کو کوسا کی
بہو رنگت بہر نہ تیرے دست کے
شوق سے گردن چمکی جا ہی تیری
چلو تون بہت بکھڑوس خاں نصرت کے
آنکھ تیرے جسم کی اور سب لار کے
گر اجازت یا تیرے شاہ شوکت کے
تیرے طالب کتب تیرے دیدار کے
تو ہرن ہو جا تیرے نافہ تار کے
گر مدد مجھ صیغہ و زار کی بار کے
تو سخی امن سخی ہی خبر نادار کے
اچھن تیرے قسم خون شہہ بار کے

شہر جہان میں جس نیت نام کا
روز راز دل جنابک مرتاج ہو گیا
الطامین عظیمین سچا توین جو دین
مدرت حسن میں ترا ہی فتح قدر
اک شہت تیرے کوس خیر العشر
یہ شہت قدر میں ہی شہت سونم
رحون تیرے کوس میں در کھا پاک
موسوی کا تو کوس میں جسکو دکھ کو
رضوان جو کا حاجت دار السلام
زہر ہا ہی باگاہ مصلی کا آپ کے
بن چاہی شامیانہ اظہار پر
در کار تیری جو فرشتے نامی نظر تیرے
لائی ہی قباہ جو کہ ظن آفتاب
حاتم میں اور تہا ہی غا وین کو
خاک در جناب کنتی ہی کیسیا
بانی کنوئیں کا شیریں قد و نماست
وہ چاہہ جسکی یوسف مہر کوئی جا
ایر تیرے بیچ والا کر و پرو
جلی تھی و افکار علی حقیقہ
شہت تیرے ارکی تاشو دیکھ کر
تیرا کمان جان کو ہو تیرے جان
کوسکی کوسر ان لہفت تیرے
جھلی کو تو میں ہی دعا تیرے

ای تمناعت جل جلالہا ہواست
اگر اجابت کی جگہ تو زیارت پار
وسلر
سلطان عارفین ذوالکرام کا
سایہ پیر از میں تیرے خیر الانام کا
بیر ہی تو امیر علیہ السلام کا
رتیبہ ہی آسمان تیری اوقاف کا
کیا ہو میان ملائکہ کو ترو نام کا
پایا ہی سنی ماہ مبارک صیام کا
جلوہ ہی امن کا میں دار السلام کا
زینتہ ہی تیری تھر تھلی کے باہم کا
امید ہی تیری در کی سلام کا
منصف صحیح قدسیون کو ملی اہتمام کا
مدت سے تھدا فلک سہر فام کا
خیرہ تمام زرد ہو ماہ تمام کا
دہلو او ظن تیری نہ خواں تمام کا
جیسا کہ شرع و کفر کا نور و ظلام کا
نہی مہو سونکونیں تیلادون کام کا
چشمہ موج زنن ہی تیرے فیض عام کا
جنت مسائل اس سے ہی پانی کو حاتم کا
تیری گدا تو ملک نہ لین روہ شام کا
وہی سہا ہی زرق برق ہی حاتم کا
زہرہ ہوا ہے تیرے سہا ہا سام کا
نکھ میاں تیرم الفت گر نیام کا
السر زور شور تیری انتظام کا
تیرا نہ تیرے نہ خصل ہو نہ کام کا

اور باقی کے لیے بہت ہی ہر
 جنگ میں جو چیزیں ہوتی ہیں ان
 حمد کے لیے گاہے شہر ان بختے کار
 کہیں ہوتے تو دربار اگر سر و مل سے ہار
 آستین ہاں کسی باغی ملا میں ملا ہری
 باغی مہیا تھا ایک وہ دار و گیر
 گوئی کہ جہاں تخت سلیمان تھا
 زائر کے پاس دم میں پہنچو ہرگز
 ہی جاوے کہ وہ ہی نہ بخت قہر کی
 جاتا ہی شادمانی بجاتا وہ شاد
 زلف و رخ خجائب کرنا ہوں تھا
 کیا ہی عجب فرسے مرد ہی ہوں گے
 اور خزان کرم ترا احسان ہوں
 بیمار لا علاج کو دی اور دوا شفا
 غصبا کیا بار عسوں شہ ہوں خود
 اور خاصہ خدا مری حق میں دعا کرو
 ایذا نہ کہ پیش قسمت کی ہو جو
 دنیا و دین میں عزت و نصیب ہو
 پر آؤ خاک ہمار کا جو کہ ہر دعا
 سر آرد و جہاں دشمن کو سر کرو
 از لہر سے ننگ دست شفاعت کرو

بام قلت سر سے بے باہم کا
 بل سے تیرے وہ قصہ گوئی کا
 تیرے نہ اونکی تن پہی جرم کا
 میں میں تیری ڈر ہے نہ دو کا نہ لگ
 دیکھ میں بھیج و خرم تری لکھو کہ دم
 جنوں کو جن سے خون میں جنوں کا
 دوش صبا یہ ہی تو دم میں سخن کا
 راکت باسی کہ ہے جواشا و لکام
 اور بار ایسا دیکھا نہیں دم کا
 کام آپسے لکھتا ہی ناسا کام کا
 مولیٰ یہ ہی دلیفہ مرصع و دم کا
 اور ان کیا خجائب ہے مستہام کا
 مقدم و رنجکو تمانہ دم کا دم کا
 اندیشہ دلیں ہٹیا ہی در قیام کا
 فضل و کرم ہو مجھ سے سول کا
 صدقہ حسین خشک لبت نشہ کام کا
 ذکر ہوں جس شاہ ذوق اللہ دم کا
 دیکھ کر وہ رہو و مجھ سے در قیام
 نردو کا ساحل ہوا و کوشام کا
 مولیٰ ہی خاص سے مطلب کام کا

اور بنی کا خامی ہی نامدار دوتا
 ای شہ کر شادی غم سے ہم چہ او
 شاماری خبر لو بجا کہ تھا دو
 دار الشفا یہ ہے اس خاکین شرح
 اگر دشمن ہمانی اور خب نارسانی
 ای دیکھ عالم بہ رسول اگر م
 آیا ہوں یہ تیری کرد و کرد
 رنج و غم شفاعت لہر نہ کر دے

سر تاج بادشاہان ہی صاحبان
 جیسے علی بن سلمان ہی صاحبان
 تم ہو سب دور ان ہی صاحبان
 کر سبکدین کا در ان ہی صاحبان
 جھکو کیا پریشان ہی صاحبان
 کر میری مشکل آسان ہی صاحبان
 عسرت کا ہو وہ سماں ہی صاحبان
 میں ہوں ترانا تو ان ہی صاحبان

تمام شد
بسم اللہ الرحمن الرحیم

عجایب

نور کب ہی ر و جو حضور پر جاندا
 معنی ہو صاحب لایک نشہ لایک
 چو گب گیا پاؤں ناخون تیرے لایک
 ماہ شاہ سماں چہ رہ تیری شہار
 ای ستارہ آمنتہ کہ چاند عبد لایک
 حسن کہ میزان میں تو لا تو لایک
 ای سخی تیری در دولت کام لایک
 نعت میں کس تنگ مہ کی شفاعت یہ نزل
 زہرہ گاتی ہی جودن ناہر عین لیکر جاندا
 بنے داغی ہی چہرہ کا قمر کو پایا
 مرجا ای ملک الموت کہ مقدم تیرے
 جا پڑی زلف کر تیری لنگر لایک
 ہم تو ہم جانی ہی جانا لایک
 ہاتھ ہر چہ پاؤں پر تو ہوا لایک
 بیچ میں کیسوں کی سنبھل کر کو پایا
 نزع میں نہی اولدار یہ سر کو پایا
 لاکر نہ ہو نہ اس کے لیکن کر کو پایا
 لوتی وقت سحر رخ سو کو پایا
 لوشہ ان کا زانیاں سر کو پایا

مال دنیا کو چھوڑ دو دولت دین

اللہ ایمان کیا فاروق جبریل
نعت میں ختم رسالت کو میں لکھتا ہوں کہ
اور شفاعت جو طبیعت کو اوپر کا یا یا

عاشق روئے محمد کل تر کو یا یا
کسی آدمی جو کس کے غم کو کھائے
بازہ سے بچے خوشد فلک پر میرا
خوب رکھوں بڑے خوش رکھوں
آبدیدہ ہو صنہین جو ہی بکر کم
کون آیا اہوارات دریا دیر
نہ لوں گئے اور میں مسیحا ہی
عوش کے تحت مرصع یہ کہا کہ قدم
جیل گندم کا کیا شویند انم کھلے

اور شفاعت اور عقیقے میں ملک حبت
حسین بیال جبر ختم کر کے در کو یا یا

ذو جانین علی رضی کا اسرا
انہ اسود کے بدن وصل حسرتی
مار ڈالا اردن حیدر فرزندت
شیر سربابی امان بنین سلمان
تھے خیر کو او کہا را بدو الضار کے
فوج کی کشی خدا کو حکم سے کی تو یا
دی قطار اونوں کی سائل کو کیا بڑا
غار میں عمر کو اور گہر گہر تیرو کورا
اوس جو اس ایض لادوا کی باختر
برایہ دیوار تیرا علی ہوو نصیب
جو طردی ہیں خزان قبت چینی کھلے

دستگیری کر لو ای دست خدایا

یہ وہ بچہ نہیں جس کو صبا کا اسرا
دل شکستہ کرا ای سرخ مصطفیٰ
حسرتی بچہ آسان صراط المستقیم
سخت نزل میں ہی تیرے ہوا کا

مشکل آسان کن شفاعت کی محمد کے وحی
آپکے یا نبی کا یا خدا کا اسرا

مولی علی سو نظر نہیں آتو دو جو کو دستک کو تیرا
ناہر سے سلما نکو بچا یا شیر خدا کو رسول کو طبیعت
شاہ و مسل کو جن میں من ہا یوں گنت مولی فریاد
عوش سے اوچو ہے ترو پا یو اسے حضرت کے کا زور
از و پر و بر دایو او گلی سے خیر کو گرا یو
گر میں خدا کے جہم تین پایو کچھ کو کم خفت کو شیا
انتری کو جب تہ لکایو انتر مار کر گنت کو ہا یو
یا تن سے البرز ہا یو دین کی فوج کو یا نکو سہیا
مہو کون کو نکو کمال کو جو کو چھینو آتے جیا یو
سوسی تو ہی قرآن کو ایو ایسویں کو و جب تیرا
باز بکر کر جو کہو تر لایو بچہ سے بیکر دالو جبریل
مخبر دین انو کو و کہا یو سکندہ حیرت ہی فکر چرتا
یک بو رہیا کو ترس ہی یو تیرا سازگی و او پایو
مشاکو کا نہ ہی یہ او ہا یو تا ہی ہو کو تر کو بکلیت
تا تہ کٹو اسود کو ملا یو نام پیرا اند تیرا کس یو
فوج کو تیرو کتا رو لکایو ویسی ہی با لکامور تیرا
بھگت بھگت میں ختم گیا یو سوچ تیرے ہوس میں لکایو
کام نہ آت اپنور لویو جانگاری کے لوگ ہنسیا
بہو سا گرتے نراسن کہا یو جان غریب نہ کھپا یو
تو سے میں اس ہوں ایسے جہان کا دکھ سوتا

گفت شفا گفت ابن بخاوت ناداری کی مار کوفت
جاؤن کتہ بتانی ستا تو سنی کو میں ہوں سرنا

غزل

یار میں طلبگار میں طلب ہا کا
سہو آہی کوں تفت فریدین باؤ
کو نظر فالہ کر یک نظر مہر
مت ڈال کرہ تفت سے کام کر ڈو
سیرت کر ای بار خدا گلین امید
عباس سے روضہ کی میر ہو یارت
دن خوش صبح قیامت کو جو دو
اصغر کی لعل پیرا دن گولشک
عابد کے کت یا یہ کون سوز کر
نو شاہ کی کندہ ہر تہ کو جو جو
خوشنوی پیر سے لبی بچہ دل من
عاصی ہوں یہ کجا و گناہی من
قربان نبی جی کی قید تہم ہو
جینک سفا شرم کی دیکر خدا

مدفن میں شفا گفت تو نکیر سے کنا

امت ہوں غمگینی میں بندہ ہوں خدا کا

جسک کھلی ز مارا نہ بلا سے مارا
انگہ سے اوس گل عیا کی ملائین
اور گئی نیچر جان کس لہر سلالی
جان بلک میں سے ترسانی کیا ترسا
غیر سولتے ہوا و رعدہ خلتی ہمیں
پا بکل ہر ہوا میں دروا کی قدہ

بچ کیا تیغ تکہ سول سہل تو میں
مگر کیا قیس تو لیلی ز کنا نامی غضب
اور سنگ کوئی صنم تہم ہو کر گل
دیکھ کر کہ کبک کو مائل فر دانی پر
وصل کی رات کینکون نمی بند کیا تو
کھیں گی کینی سہمی کی کینی بیار
بہر شیرین کو فر ناد کی کاشی سوز
بو صد لہر و کا لیا تہا نہی تہا
عشق میں جان بھونڈے
اسی سجا جو دگر کیا لب لعل
دار فانی میں سہل یا کو سو چرچہ
نہ لگا کیہ تر گشتہ کا تہہ ای تر گشتہ

سیر عجزہ کا تری باکلی ادا تو مارا
دو کھ کر مار سو کر خون کو خلو مارا
استخوان سے پہر خشک جو کھانے مارا
رات ٹہرے سے خوشیہ لقا سے مارا
اوجیا دار تری شرم و حیا سے مارا
و شرم جان ترہ فضا و عھا سے مارا
تیشہ بالای سرو او میں سیر مارا
جو تہ تیغ نہ دم اہل خطا سے مارا
اس میں فتنے تہ تیغ کی سہا سے مارا
تیرا بہا طبیعیوں کے دواسے مارا
کیا ظلا او کو جو دارا و زرا مارا
کیا خطا کیسی کنا کی کنا مارا

لینا اور شفا گفت کو میں شفا گفت کی خبر
نخت بد زنجھ اور جو رہتا ہے مارا

کل ہمیں گل تری کو جو گل زارین
اچھا زنیار زلف و رخ یا میں کیا
کہ تہی تو ہری تی ہو تہا سکا ہو
اوسک لب ان بخش کا میں سے قصو
رضہ تہی غیر و کدرا انکا لگا
سہو میں سے جو وہ زلف یہ انکو پوری
پر دا تہ جیل اس سے تمح قلم ہو
دل کردو یا ماں تو خواصق میں
سو تا ہم جو شہ تہ انکو ہو پوری
ٹھو کر وہ لگا کر میں شہ تہ کو دما
در اموں م اوسکا ہوں کہ کوئی

بلبل سری ہو یوں تہا میں دیکھا
خوشید کو انکو شہ تہا میں دیکھا
یہ گنتہ الا تری تلوار میں دیکھا
عسے گذر خانہ بیمار میں دیکھا
شہ تہی جو روز تہی دیو لڑن
نر گل کا شکوہ دہر میں دیکھا
اندہ عجب باکلی ہر گل میں دیکھا
یہ و رقا شہ تہی قتا میں دیکھا
دیکھا اوی جہ تہ دیدار میں دیکھا
یہ اور ستہ کو چہ خوشخوار میں دیکھا
یہ سہ کو مر جہ تہ ہوا زار میں دیکھا

سوں لہا اوچھو سو وہ تیر جاچ لہا
رشتہ پر کرو دیان تم امیتھ ورتن
لیلی تری جنوں کد م او تیرین
سردار پر کو پڑہ گیا پتھر پتھر
بیاری تو لکھتے ہیں لہا مگر سو

کالی کا اثر کامل حمد امیتھ
ہر ایک جو سوہ ورتا میں گیا
خار آبلہ میں کی بلکہ کو خا میں گیا
یہ جو صلہ منصور لڑ میں گیا
لنہو نکوئی عشق کرا میں گیا

ہو گا نہ کسی بات میں لطف شفاعت
جو نصبت حیدر کرا میں گیا

گولگانا اسن سمنیر تیر کا ہولا
قتل ہو کو گیا پرنیا سا نہ کفر
یاد آتا ہو مجھوں میں کس تی عاشق
تجھ کو تو ہو پوری سہا پہن جھو لاس
یوں تو سب تری بچان سلا لکھو
کل شرف اصل میں جس جاچ پائے ہو
دن کو بردہ میں ہر شب کو پائے ہو
آویز ہے اور ابرگر آتا ہے
لیت لیت عی طانی ہی کیوں
جو بری جو نظر اولت دہا نہ ہو
مخاوسن تکی جو شیخ و برنوں
نہو دین اذان میں کونے آواز
کل وہ جاتا تھا کہ نہ کھو لیا رہا

دل کو میرے نزارم جگر کا ہولا
پہلی منزل میں میں سا سہ لالا
نہیں جلو م کہ آیا ہوں کدہر کا ہولا
راستہ میں میں جیوں مگر کا ہولا
باند بننا ہر کوئی مضمون کر کا ہولا
نہ جانا کوئی گڑیاں کر کا ہولا
بات کیا نام کو آوی جو ہو کر کا ہولا
کیا بڑا بیری دیدہ تر کا ہولا
ذائقہ شہد کا موری سسکا ہولا
دیکھنا آئندہ سے یا قوت کر کا ہولا
ہو لائیکو کو یہ نام وہ ہر کا ہولا
بولنا بچر کی شہب ع سو کا ہولا
کی بناوٹ نہ طریق ہر کا ہولا

پیر کمنہ کو لگا کہنے بنا دی کوئے
راستہ آج شفاعت کے میں کر کا ہولا

بتیانی دل کا کل جانان سے کو گیا
دہ طور میں یکد پر نور عیش میں
دیکھیں کہ دیکھ لاکر کو ہر دن

احوال پریشان کا پریشان کر
ہونی ہو سو ہو موہی عمر کو گیا
کیوں ابرو کو ہا ہوں میں گیا

فیروزہ انکو سو ہی فدا لعل ہلا
زنجیر تری تو طرنا و نا د لیلی
روتی ہری لیل ہفتستان کو گیا
نشا و ہون کون ش اوڑھتوں کو گیا
سب سے صفت پان نیلام ہوس کی
سیارہ دل بہر جا کدہر کو گیا
تیرا نام ہو سید بائی تعظیم دیدار
میں چاہے نچھنمیں گرا دیکھو گیا
تیرے رخ گل کوئی تکی کو ہوس
جی ہم گیا گو تری ابرو کمانے

جوبی سرے ہوں ہی سہا لعل ہلا
جنوں میں کوئی بات نہ لکھو گیا
ہر گل تر اسن گل فدا لعل ہلا
شہو تری کوئی کوئی ان کو گیا
اور ہر تھی لعل لعل فدا لعل ہلا
قرآن کی قسم وہ سن ناوا لعل ہلا
قد قامت ابھی شکر گل سا لعل ہلا
بچا لیلے کو سو سن کمان کو گیا
دو لگی لال شمع خوزان کو گیا
کر تو نہ خطا ناو کمان کو گیا

حضرت شفاعت کو ہی امید شفاعت
محشر میں ہی شاہ رسولان کو گیا

لکھتے تھے تیرے کا موتی اعل جھو گیا
میں جو دیا اسکی لطفیں نہ ہو گیا
بولی لیلی لول غصبت کی آواز گیا
یہ بھون بل آمانی اور یہ تیری گیا
سہو اوہ تنگ گل باطن جان گیا
رات سب سے لگائی میری گیا
لال لکھتے تھے خط لکھ کر گیا
یک نگہ میں کبہ دل کو گیا
تیری ہمار غصبت فی تر گیا
فصدی لیلی و مان کدہر میں گیا
یہ سو سفت سے تبا کی جانہ بر گیا
سینا چیتے کا زچو طرانی لہا گیا
دیکھا کچھ دیا سحر سکندرا گیا

سنتوں دیا و سن تو ہر کو گیا
گئے برسات سے سنا گیا
بچد کا سن لیلی صبر اسن گیا
انکدہ بانی میں ہون گیا
تختہ دھن جمن یاز کا گیا
صاف کدہر تنگ کو گیا
ہو سکی غصبت ہر میر کو گیا
دیکھتے تری یہ لہر گیا
تو نہ آیا سالانہ گیا
رنگ رنگ دل او جگر گیا
دو کیا مجھ پر قصوری بندہ پر گیا
یک کدہر تری ہی گیا
دیکھا ہوا گرا و شاہ وقت کدہر گیا

| | | | |
|---|--|--|---|
| <p>روز کمانا کر گیاں بان کی کیا عصب اوسکی کوچ میں بجاوگر شفاعت ہی حیا</p> | <p>کان کا بلہ بھون ست وہ کمال گیا ہوئی نیا یوں حال کوش کو غش آ گیا</p> | <p>سانپ لہن سہا جہاں دیکھا اور پڑھا ہکو طوق آہنی ہو لو نکا زور پڑھا</p> | <p>پتھر میں ال میں بدین تصور ہے میں پتھر مار رہی پتھر کی جیسا کہلی</p> |
| <p>انارہ متنا کر کس نے دھوکا گیا وادی میں غم میں جیسا بقا لے گیا</p> | <p>بلبلہ باز ازمین میں کون کو پھول رو میں تیری دلانا ر سوار ملا</p> | <p>یہاں جاتی سخت تھی بے جان یا علی تم تو تھی ہو لو شفاعت کی خبر</p> | <p>دستاویز کو کھروہ بت ایمان کر یا علی تم تو تھی ہو لو شفاعت کی خبر</p> |
| <p>عرب خرو حیف شفاعت نہ تو تا بہ مزار شہ شرب و طے گیا</p> | <p>عرب خرو حیف شفاعت نہ تو تا بہ مزار شہ شرب و طے گیا</p> | <p>ایک صد قہمی ہر مجلس تو نگر ہو گیا ایک صد قہمی ہر مجلس تو نگر ہو گیا</p> | <p>ان شہ شفاعت یہ سچا ہے نہ لکھا میں نو برس پہن لہو لکھو کون</p> |
| <p>عالم میں جس کا شرف نہیں ہوتا کافر جو تری لہف کا سوا نہیں ہوتا</p> | <p>عالم میں جس کا شرف نہیں ہوتا کافر جو تری لہف کا سوا نہیں ہوتا</p> | <p>سینہ بندا کان کی سرخ تھی کھلا رات بے سیر تری سچا ہو گیا</p> | <p>میں کچھ چین کد مہا لکھن بنا گیا دیکھ کر وہ زلف شگونی زور پڑھا</p> |
| <p>دستور ہو دیوانہ سے پڑا نہیں ہوتا سنا ہی دلا عشق میں کیا نہیں ہوتا</p> | <p>دستور ہو دیوانہ سے پڑا نہیں ہوتا سنا ہی دلا عشق میں کیا نہیں ہوتا</p> | <p>کس نے بکری سے گاؤں کھو گیا کان بالا عارض کا لانا ہو گیا</p> | <p>زلف سے سیر تھی میں نے نہ لکھا میں کچھ چین کد مہا لکھن بنا گیا</p> |
| <p>اچھا لگتا ہے وہ اپنا نہیں ہوتا کا گل جی جان کا اگر دان نہیں ہوتا</p> | <p>اچھا لگتا ہے وہ اپنا نہیں ہوتا کا گل جی جان کا اگر دان نہیں ہوتا</p> | <p>میں نہیں جنوں کی جھونکوں کر گیا میں نہیں جنوں کی جھونکوں کر گیا</p> | <p>غش جو آیا تیس کو رو در کئی لکھا میں نہیں جنوں کی جھونکوں کر گیا</p> |
| <p>امت کی شفاعت کہی تھی نہ شفاعت احمد کا جو غم میں دسیلا نہیں ہوتا</p> | <p>امت کی شفاعت کہی تھی نہ شفاعت احمد کا جو غم میں دسیلا نہیں ہوتا</p> | <p>کھل بھی نہ کان میں اوسکو کیا گیا ہو گا اپنا خاتمہ ہی سلامت ہو گیا</p> | <p>میرے گل و تر قامت کو نہایت ہو گیا تم تو شہر مادی ہو جانان است ہو گیا</p> |
| <p>گر تری لہف منہ کو کون مشک فتن جس کا کان نہ بجا</p> | <p>گر تری لہف منہ کو کون مشک فتن جس کا کان نہ بجا</p> | <p>میرے کی تحریر زنجیر مہاوت ہو گیا کس نے عشق میں ہی ہجرت ہو گیا</p> | <p>آنکھ تیری مست ہاتھ لگا کر ہو گیا شمع و روز کا فلما نہ میں ہو گیا</p> |
| <p>میں نے لہف منہ کو کون مشک فتن جس کا کان نہ بجا</p> | <p>میں نے لہف منہ کو کون مشک فتن جس کا کان نہ بجا</p> | <p>میں نے لہف منہ کو کون مشک فتن جس کا کان نہ بجا</p> | <p>میں نے لہف منہ کو کون مشک فتن جس کا کان نہ بجا</p> |

روزی رو قیوم ہوئے ہیں گلزنک دل پر جو چمن
 پی کی کمی تجسیر لپٹ جا ابھی ترشک چمن کون ہی نہ بقبا
 شہرہ حسن داد تر اسکے صنم ہو ابو یوسف کو الم
 کج زندانین جیاد دل بر او صاحب وطن ایری لقا
 چیت ہو کس سبط جانان نہیں کج تو ہو کلام ابھی گرد شام
 چوم ہو گلاب بر گلرو ترا چو تاسا دہن گل کھلگایہ دنیا
 نزع کو وقت شفاخت کو بری یاد علی لب جو ناد علی
 تیری در گاہ میں او خالق و رب ظلمن ہی ہر آنی دعا

پا چو تہی کر علی جیو کو دل دل لکھی سی کو نہ سے کر تلوار
 خواجہ حضرت مرط کا ذکر کرت ہیں باغ ارم کی انوکھی بہا
 صلی اللہ علیہ وسلم حورین گنت ہیں بچار بچار
 ڈالی ناتہ خلیل کی آئی تین تین کو ت کلب تر دار
 بیگ بیگ ادیس بجاوت سندر کلین سچ سو اوار
 سر سوئے کا ملک بر اچی لکھی سچ سو ہی تین مار
 آجا بلان ہمار دی سے زہرہ الا شہ تہ پار
 عاشق کونا کو و بر ساجی واحد ایک بدان گزار
 مشغوق ایسوی نہیں و کو دو جو سب نہیں کو کیکرہ ہزار

عزل ردیف وال
 ہر ترشک ہلال ای فلک کے چرخ
 اسی فاختہ تو سر پر کسیے ٹانگ
 نسیرن گلارے کی کینہ سے پیدا
 نہ گونگیوں آنکھوں کی ہونے پنا
 کافر کے لیے زلف دو تا خلق پر
 در بانی جنت پہنچنا تو صوا
 کس شہ سے کون بر جو اعلیٰ علی
 حسنین کو خوشی ہے خدا کی دولت

لیلی مجنون امن عدزا الیو کو کو نہ کیو بسیار
 بیل ہول تنگ اور دیکھت نہ نہیں جانیں جو جا
 خلوت میں مزاج ملی ہی اپنے پیار کی بھی شفتار
 کان کر اوٹ ہوئیں جو میان کو بر علی ابن محمد کار
 مند دکھلائی بخشش باہر امت جاسے نکیوں ہلسار
 سنت سزہ اکہ ہوسا کر سے ہم لوگ کو کو تو ہمار
 کت شفاخت اپنی ہی سے نیا پہننے ہی موری محمد ہار
 بلی نہ پالو نہ کیوں رو پار لگا و نہ ہری بار
 بہانی علی کی ہول با بیل آن پر دین تہا دو وار
 حضرت سے امید شفاخت کر دی فریڈ کے پیر دیار

یہ عرض علی سے شفاخت کی بددکر
 اسی دست خدا قوت بازو محمد

عزل ردیف لام
 مار ہرن کی زلف معجز چکر
 سخت بلقیس سلیمان کے بر نہ ہر
 کر دیا نرد حسن آسکو نیا کنا
 سیکر و تری میں دل خالو
 اکل وعدہ ہر قیامت کر تو ہو لکڑی جان آجا و تو تا جان مضطر آچکا

ملار ردیف را
 سیان کو ہماری سند سو ایو ہم جی پو بی کے در بار
 ساج باج براق بٹھا لو ہو کت لوز ظہور سنگسار
 روح الامین خلعت میں ہو چیل شمار فرستے قطار قطار
 آدم علیے شہید جلومین موسے بھی بلکہ بردار
 بولی توفیق کے گوشت جاوین صاحب نبی سے شہر اسوار

عزل ردیف لام
 مار ہرن کی زلف معجز چکر
 سخت بلقیس سلیمان کے بر نہ ہر
 کر دیا نرد حسن آسکو نیا کنا
 سیکر و تری میں دل خالو
 اکل وعدہ ہر قیامت کر تو ہو لکڑی جان آجا و تو تا جان مضطر آچکا

دالصح و اللیل الذی یمنع یومنا
 بدمیان خمونیان انہما کلا کلا
 بانجی جو زمین ہاں ہر پرتی حشیت
 جلیے ہوئی ہوئی ہو دلایج تو کو
 خط نہ لکھیا یاں ہاں ہر خط
 جھکا کلیا تو گر غریب کی آواز
 تم سے کیا یہ ہی رنگ ک کر لگا
 جو ہی میں جو کج خساں نامی
 زور زور سے مہضوق خمینی
 جی کو لوٹن ہی کر و گرد آن
 سیر یا کرتے ہیں کشی لچا کر
 ایک بت کر عشق میں کج خاں

برہم کمال ہی کو لو و انور
 نور لاتی میں ہمیں ہوں کجا
 برہمائی یعنی شہزادہ سے کر
 ہفت دانہ ہوئی کس شمع پر
 صاف ظاہر ہے کہ ہر کج
 یہاں کی آئی میں کیا کر
 باتکین کھلا رہا ہی
 درہا ہی بوسہ شانی ک
 تیرا عشق ہی صحیفہ وار
 غیر کے گہرا ہر میں
 یہاں کئی کا ہی ڈال
 میری بت پر لگا و سنگ

بھگت کو شکر کو تیرا علی کا
 کر میں ہنسنے بدوں کو
 یہاں تیرا عشق ہی ہر
 غیر کی سرکار ہر تیرا

اوس گلی میں زجان سے شفا
 کیا کر میں اپنا نہیں ہی دل پر قابو آج کل

ردیف نون

ہے کس شہزادہ لعل چلیا اندون
 با تم چہ کر د کما دور
 تیرا عشق کا جگر علیا
 میری جو لب تو اوس
 کس طرح سہل کر میں
 مارتا ہی تیغ ابرو جلا
 جسم میں گنگنا رجو
 پیریاں طیار کین
 عشق کی بھیا کا
 قسیر دلو انہر کبا
 ناز چہ کر شہزادہ
 بولی شیرین لعل
 چہرے گر تو اما
 بن بن خون دم گرم
 زلف جانان پری پا

ای شہید کربلا تیری زیارت ہو نصیب
 ہی شفا عت خستہ جان کر یہ تمنا اندون

کل جوشوخی ہر نون
 شوخ چہ تری کجا
 بد نظر تو ترا جھون

یا علی مشکل کشا کرنا شفا عت کی مدد
 تم بنا دو کام بگڑا ہی مقدر آج کل

دل کو دیوانہ بنا یا ہے
 شاید نگہ میں او نکو
 کس جگہ کس باغ میں
 کشتہ کا کل کی
 دیکھی ہیں نکسین
 کیوں ہر شہزادہ
 شہل مصقوب ایسی
 اچھا ہے عیت جو میں
 آنگہ در سوزہ کر
 دیکھ حال تو شہزادہ
 کیا ہر پرتی تو زانی

راہ ملتا ہے مگر سب سے پہلے اس طرح
 ہے خط بارگاہی کی سہولت لکھا
 چور اور چوری کی سہولت لکھا
 عشق نہ تھا کہ زور لگاؤ عقوبت
 دیکھو دیکھو مگر اور ترجمہ لکھا

وہ نہ آیا پرنہ آیا مگر اس میں
 مہر کی سب سے پہلے لکھا
 تکیا چشمہ ام لہم جو اس میں
 عین ہندو یہ لکھا نہ لکھا میں
 نہیں تہل سہر جگہ لکھا میں

ردیف واو

جلت او دار امام حسین کو لڑتے ہوئے لکھا
 لال علی کو بڑے حسن کو بی زہرا کو راج دوارو
 جب ہی پیدا خدا نے کینو سب رنگو لکھا میں
 باغ ارم میں تھی ظاہر میں گلخانہ سب سے شاد
 شاہ نجف سے گو دیکھا لہو قافلہ میں خود وہ لکھا
 روح الامیں تو کہ جو لایو نور ظہور بنو گووارو
 بالاپن بیٹا کو تیرو حکم خدا سے سلام نہ پہنچو
 سجدہ کو طول دیو احمد نے پر تو کو نہ گدھی لکھا
 حضرت امتدجی کو جاوا اونٹ بنو تو ہی لکھا نہ لکھا
 لکھتے سننے شمار بنیاد ایسوی کو تیرو شہاد
 لکھی دیکھی کو تو کو کو محبوب خدا نے
 ترا کار کرتا رہ تو زہرا میں سون لکھی پران دارو
 سو کو لکھی خیر کہ کیا لونا ناکی امت کو بخشا
 لو لکھی بھاج گن کارن کو تو ہی لکھی کو تو لکھا
 دو کہ ہی درد سو غم سہ ہرادی پڑو ہمارو پانچا گاد
 جا دریا اکم کو موسا تا بہن ملت ہو مو کو کنارو
 کو د نہ ایسوی سنگی ساتھی تو بن کون کر لکھا
 دو د جگ میں ہو کر دانا موسیٰ غیب کی تیرو سجاد
 گوراند میری ہی چہ اورت ہی اپنی قدم کو لکھا
 تو ہی چاندنی صاحبہ کو بے عرش خدا کا تارو
 دنیا کو دہندی باہمی پڑی ہیں جان اپنی لکھا
 کو بلو جلد و قضا صحت سوہ بدوان کی لکھا

آئینہ لکھی نہیں شب گشتی ہی تاری لکھی
 کیا شفا لکھی کسی مہر و لکھا میں لکھا میں

کا کلن بچا کلن لکھی لکھی لکھی
 سانس لکھی لکھی لکھی لکھی
 لکھی لکھی لکھی لکھی لکھی
 لکھی لکھی لکھی لکھی لکھی
 لکھی لکھی لکھی لکھی لکھی
 لکھی لکھی لکھی لکھی لکھی
 لکھی لکھی لکھی لکھی لکھی
 لکھی لکھی لکھی لکھی لکھی

بخش دیل خالق اکبر شفا لکھی لکھا
 امت ختم رسل میں ہے ہی دو ایمین

لکھی لکھی لکھی لکھی لکھی
 لکھی لکھی لکھی لکھی لکھی
 لکھی لکھی لکھی لکھی لکھی
 لکھی لکھی لکھی لکھی لکھی
 لکھی لکھی لکھی لکھی لکھی
 لکھی لکھی لکھی لکھی لکھی
 لکھی لکھی لکھی لکھی لکھی
 لکھی لکھی لکھی لکھی لکھی

ردیف یاسے

خفا لکھی لکھی لکھی لکھی لکھی
 چاند کا لکھی لکھی لکھی لکھی

زلف جانان سے میں ناوش شفا لکھی لکھا
 آمل صدیق میں کیا سانس ہو باگ ہمیں

| | |
|---|--|
| اور پر مابدی ہو حضرت یزید بن ابی موی منزل ہی نزدیک اور دینہ پور پہلی پیرتھی تو واڑہ کی کوہ پر ہی وہ منظور خدا جو آپکو منظور و تم منوع علی اردو ہو مقهور | پاسبان کافر و کفران ہوا کیونکہ انکو لکھو لکھو لکھو لکھو کئی ہوشی رہی و روشن سین ہوا دن آیت کو گنہ گارہ کو نشانہ دوست ہیں خیر و خیر و خیر |
|---|--|

دستفا حضرت کی ہر صدقہ سہید کا

روح خوانی ہر اہمیت محتاج بمقدور کا

| | |
|--|--|
| با تین جو موع شوق اللہ نبی ہو سہو سہو اور سہو اور کما مہراج ہنما خدا دست خدا شیر خدا ہے وہ رتبہ ہی عطا کرے کسی بالا جب سہو علی تہی شب مہراج محمد اللہ کے چل بل کر کہ پڑھائی سراج نیمان کی چلو دین حور دن کما صلی علی ابو محمد گوڑا تھا نقیو نکاشید زلفک کو انکو نکاؤ شتون کی کیا شہ یوسف ہو پروانہ کما دیدہ یعقوب رتبہ ہی روشن کہ لا شکتی رضوان اشارہ کیا آدم کو خوانی کما تیری صوا ای کر کو ہے | جینکون ہون جہا کیا کہنے علی ہنسا شہ مردان رسول ہی پیر سیدی کو چونکہ محمد کو ہی لکھا ہوا ہوا نام علی خطا جی رہوار تو ہوا لاز نما اتا تہا تو بل کما لگی قنار براق نبوی بلقیس لگ کر ہر ایک جن پر ہے لائی ہوا آج مرینگی گلی آگے قدم کہو کہین ادبی پلکو نکو تجلی ہوی جاہر دہی نور روح شمع حرم لم یزیل معشوق کو مگر جانا جیسی جنت کو آپا کہین الہی ہی امیہ طاقت کی نہیں کر کے |
|--|--|

میں ہی ہر کاشفا وعت ہوں روح خوان

انہر کی محبت کوئی یوحی مرے جی سے

| | |
|--|---|
| زینت و جہا نکایہ زینت علی تری لوتہ الی ہی جنت کو قی کر کو | روشن ہیں وہ مہر کت پار علی کیا نہ کو نسبت قدر خدا علی ہی |
|--|---|

یوسف صمدیہ کی مہینہ ہونے پر
یوسف کی تین ہزار کنوین ہونے پر
بنیامین احمد مختار کا مختار
وہ کون مہینہ کی فتح علی
حد کردی بہادر لڑائی میں
حیدر کی محبت ہی قیامت پتیل
چوں شمع بے جگہ تھوڑی روشن
دشمن جو علی کی وہ تھوڑی خدا کا
فرمانیں جو جیسے مخلوق کا موسیٰ
ناگوانی سے پہر بار سخی کا
کو خلق میں حاتم کی تھوڑی شہرہ
پیرست در آستانہ کی کھانہ میں

دن جشکر اسیدہ کنسے شفا عت
سہو کیے خلدین گہریا سے علی سے

رہنوی امامتہ علی کے واسطے
الافتخار الامام لایسف الاذوقا
آنچه کہما پیو تکیو دیو اما زین
اگر چہ ختا رہے من کہتہ سو لاکہ
نوح کو طوفان دیو کی کوشش کی
شیر سولمان بچا یاد تو کھلی خدا
اعلام اعلیٰ میں جہان زما کو با
پو گیا ملک سلیمان کی سورت کی
حضرت خیر الورثہ جبر علی رضی
کس گہا تیری بانی حال معراج
بار در جگہ تو اچھہ کھا خدا

مصلطہ زیدی خراسانی کے
عوش شمس ناحل کی شہنشاہ کو
بطھون آیت امی اوس کی
تجہ علی کو واسطہ تھوڑی کو
حق زبیر انبیا کی یاد رہی
تم جو ہر سید سب دیا کی غلطی
بولی قدسی حمت حق اس کی
تجہ جو سائل ہوا انگشتری کے
لکھنوی تو یا کسی واسطے
تو جو کچھ فضل سر زیدی واسطے
خلعت تانھی دوری واسطے

گردیا زندہ نصیری کو ہر تر رہے
دلینج دکھلا کر تیری قامت شہد
جنر سار پر زلف عین جہاں
تیرو روئے عیہ ماہ داغی ہو گیا
تم جو لکھو گئے کار و نگر
یاغ رضوان کی خواہش خیرت کر
یا علی شکر تو جو جو سیکس خبر
نہیں تیرا ہنر لکھو ان کی
اور شفا عت دلینج میں شرح اولیا
حشر میں لجاو نکاتہ نبی کے واسطے

ہاگہ بیانا زلف یا رہے
بہا کی قیس کو تاقہ یہ اپنی لیل
گھماری ناوک تانج دکھو دور
گھما ہوا ہر بار علی کی تیر
برائیاں ہی کرتی ہوں کانوین
زہیل تو مشروان ہی تو ہر گھماتا
کسی گورہ دندان جو لٹ بادا
برتن ہوں اس اور یہ تو لگا گنا

شفا عت آبی قسمت لڑکی مشہور
جو کچھ ہوا مع دستاہ ذوالفقار ہوں

ہم سے ہمیری وفرت ہی ہی
گالیوں کی تری عادت ہی ہی
بیمروث کی مروث ہی ہی
اویسا نئی حکمت ہی ہی
لطف موسیٰ کی بددھی ہی

بولی علی میں ہون مجنون
چال دکھلا دو جو ہو ہو ہو
زلف کا فرہین چھاپے لکھرا
شہدہ کئی تیرا لیلیا ہن ہم آج
گورنیں کوئی شفا عت ہی ہی

قدو کیہ کر صنوبر لہری آچھن
آتی ہر پار لہری خوشبو کھونج
کئی ہون میں لیلیا لہری ہون
اور تانہیں بیو ذی ماہی پیر
اصول نصف شہدین لہا لکھن
صحنہ سائیک کا ہار و ہر سن
ہوات ہر کو لو کر زلف شکر
جو سائیک کینا ہی تو لکھن
بیش خطا ہی لانا شکر سن
ہو بال بال بچھا ہر لہرت
شہر سوسلین پیدا ہون
بل لادہ میان ان ہر لہرت
لالہ سو تیا لہری لہرت
رودہ لہرت ہوا ہر لہرت
لائی نسیم خوشبو کھونج پیر
میدہ سیرت لہرت لہرت
لیے قورین میں لہرت لہرت

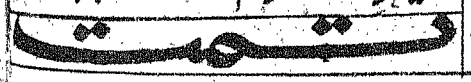
کبار و ز شکر کا شکر شہد
ہو ویگی مشکل انان امداد بخش
عبت کھنڈ و دور لہرت لہرت

| | | | |
|--|---|---|--|
| <p>بہجارتوں میں بن بطیم کو دیکھ کر یاب کا سر پر فوج لائے تشریف حسن بن علی جام تشریف کو ماتہ میں لیکر ہمت و خلق اسکو کہتے ہیں ہو گیا پیاسا سے قید خانہ میں درگزی نے یہاں فیض سے کئی پیدا ہو سکے پلاؤ تم شہرت میر کو تر کا دیکھتے استفاق یہی کہتے کہ ہو گیا میر روزہ افطار میں علی دیکھا حسن مجتبیٰ کی خاطر سے پہر لگایا علی نے سینے سے روح جنت کو کر کے پرواز اوسے گیا سر سے سایہ نیلے حیف ایسے سخی کے بیٹے پر وادریغا حسین کو مارا تھے مسلمان کیسے وہ ظالم علی و فاطمہ خد اور رسول اوسکو پانی کی ایک لٹری یا علی تمہے اپنے قاتل کو حشر میں بھگو دو گے آن لال وہوستان را کجا کنی محروم اشخ خوان کی تم خبر لین جان کنی بن حدین حشر میں</p> | <p>طوق گردیمین ال کبیری رونی زینب توں کئی یہاں مانہ صدمہ غشی طاری اشک نمونے کے ہوئے جاگے یوں بہترین لازاری ابن محمہ زلت و خواری جرم کا گو کہ ہو وہ اقاری ابو حسن جاگے ان کے لاری اور خالف کی وہ تمکاری جسٹری بن بطیم نار سے قرص کی منگائے افطار سے توڑا شربت پیا جا کر ایسے اولاد کو گئے بار سے حشر کی ہو گئے نوواری کی خلاق زخم سے تو بنا سے شکر کین سے کی بضاکاری شمر دو دو سے بخواری اوٹین صدقاتہ حافظ قاری جسکے کرتے تھے نازداری لوگوں اور دین کی ہاری جسکے شربت ویا بخواری تھکی کی ہوگی دشواری تو کہ بادشمان نظر ملی ہو جو ملک عدم کی تیار سے کو جو مر سے مدد لاری</p> | <p>ہو شفاعت ہی کی جھکو تیری خاطر چپا دیکر خطا آج کل گردش سماوی سے زور گفت ہو ہو میں انوار اوسے مجھے جلاؤ تم جھکو لاحق وای اعراب</p> | <p>دور ہو صدمہ لہکار سے میر مالک بڑے ستاری خستہ جانی ہو اور دل اٹھاری ز زمین جان سے ہو تیار سے مخو ہو جاسے در دیار سے یہی ایسی کیسی و نادار سے</p> |
| <p>یا علی دو شفا شفاعت کو مرض فکر کا ہوں آزار سے</p> | | <p>تر جمیع بند</p> | |
| <p>جسد مہورین العبا باندہ یا ووق تہا اندوم تہا تہا تہا افروچ شام میں عتاب سورینہ تہا اور یاد رواہ</p> | <p>جسد مہورین العبا باندہ یا ووق تہا اندوم تہا تہا تہا افروچ شام میں عتاب سورینہ تہا اور یاد رواہ</p> | <p>جسد مہورین العبا باندہ یا ووق تہا اندوم تہا تہا تہا افروچ شام میں عتاب سورینہ تہا اور یاد رواہ</p> | <p>جسد مہورین العبا باندہ یا ووق تہا اندوم تہا تہا تہا افروچ شام میں عتاب سورینہ تہا اور یاد رواہ</p> |
| <p>ان نزلت تاریخ النصیبا بلع منک لای روضتہ فیما لای</p> | | <p>ان نزلت تاریخ النصیبا بلع منک لای روضتہ فیما لای</p> | |
| <p>گر چاہے بیکو تہ تو گوش شعہ عیون کبالتیخ خل نیبا طولی خیم غلمان جلتی نام مبارک مصطفیٰ علی</p> | <p>گر چاہے بیکو تہ تو گوش شعہ عیون کبالتیخ خل نیبا طولی خیم غلمان جلتی نام مبارک مصطفیٰ علی</p> | <p>گر چاہے بیکو تہ تو گوش شعہ عیون کبالتیخ خل نیبا طولی خیم غلمان جلتی نام مبارک مصطفیٰ علی</p> | <p>گر چاہے بیکو تہ تو گوش شعہ عیون کبالتیخ خل نیبا طولی خیم غلمان جلتی نام مبارک مصطفیٰ علی</p> |
| <p>من و خیرہ شمس من خدہ من ذرہ کو اللہ سے من کفر</p> | | <p>من و خیرہ شمس من خدہ من ذرہ کو اللہ سے من کفر</p> | |
| <p>ہو جو زندہ مصطفیٰ تو ہو اگر ساہتکل بنی ہا مارا بیخ و نصیبت کہ میں ہو کہ چٹا کہ چٹا ہوں میر</p> | <p>ہو جو زندہ مصطفیٰ تو ہو اگر ساہتکل بنی ہا مارا بیخ و نصیبت کہ میں ہو کہ چٹا کہ چٹا ہوں میر</p> | <p>ہو جو زندہ مصطفیٰ تو ہو اگر ساہتکل بنی ہا مارا بیخ و نصیبت کہ میں ہو کہ چٹا کہ چٹا ہوں میر</p> | <p>ہو جو زندہ مصطفیٰ تو ہو اگر ساہتکل بنی ہا مارا بیخ و نصیبت کہ میں ہو کہ چٹا کہ چٹا ہوں میر</p> |

| | | | |
|--|--|---|--|
| <p>المصطفیٰ المصطفیٰ من سبقتهم المصطفیٰ طوبی لایل بلده فیما الرسول المصطفیٰ</p> | | <p>مجموعه اعمالها و زتها بالطله امت کی بخشش کی بی سوا تنها صحت بر روی شاهی بیکر یک بی سواست کون آب کری ماری جزا داد</p> | |
| <p>ایمانی که در عالم است بسیار در نظر است بسیار که تحت عدل تسخیر بر شکوه حضرت که است</p> | | <p>ایمانی که در عالم است بسیار در نظر است بسیار که تحت عدل تسخیر بر شکوه حضرت که است</p> | |
| <p>فرانزیر بافتن است ادعای و خفا احکامه کل الصحت صابر عدم</p> | | <p>ایمانی که در عالم است بسیار در نظر است بسیار که تحت عدل تسخیر بر شکوه حضرت که است</p> | |
| <p>ماه محرم کی فرض است بجای آن کی فرض است لا شیء من یوم کرم محتاج جامه آن نبی</p> | | <p>ماه محرم کی فرض است بجای آن کی فرض است لا شیء من یوم کرم محتاج جامه آن نبی</p> | |
| <p>است برانی من ذلیل اقر با می کلیم فی القبر تصفح یا تصفح یا الصا و النون</p> | | <p>ماه محرم کی فرض است بجای آن کی فرض است لا شیء من یوم کرم محتاج جامه آن نبی</p> | |
| <p>جاس عازنی نوجوان مگر به هوا قسم بنا داد اصغر کشتن نامت باقی بر سینه کونم</p> | | <p>ماه محرم کی فرض است بجای آن کی فرض است لا شیء من یوم کرم محتاج جامه آن نبی</p> | |
| <p>انظر انی تامضی و حسن الی ما بقی بارک انیا سیدانی الابد و الابد</p> | | <p>ماه محرم کی فرض است بجای آن کی فرض است لا شیء من یوم کرم محتاج جامه آن نبی</p> | |
| <p>یا احمد رسول کرم بچه ناتوان لباس بیز خسته کنده مارا تکی</p> | | <p>ماه محرم کی فرض است بجای آن کی فرض است لا شیء من یوم کرم محتاج جامه آن نبی</p> | |
| <p>یا مصطفیٰ یا محسن یا احمد رسول کرم بچه ناتوان لباس بیز خسته کنده مارا تکی</p> | | <p>ماه محرم کی فرض است بجای آن کی فرض است لا شیء من یوم کرم محتاج جامه آن نبی</p> | |

الفاظ و معانی پر بہار ہوگی فتح القدس کی روح بیل
 و اگر کلام و مضامین ہزار جالسی تیار ہے بندش مصارح
 کا یہ حال ہو کہ تمام کلام صانع لفظی اور بدائع معنوی
 بالامال ہے حسن تعبیل و حجاج بدلیل تر صیح و تعلات
 تضاد و لباق پر صنعت میں سب طرح کا مذاق مطالب
 وہ درخشاں ہے کہ آدمی تو کیا سو حیاں قدم کو پسندین
 عین میں شہادہ معنی کا مرقع نظر آتا ہے دیدہ حقیقت
 اور چشم بصیرت کی نگاہ کو دیکھنے کا تماشا ہے فقیر کی کلام کا
 وہ لطف او مہمانیکر جب اس مجموعہ کو بالاستیعاب ملاحظہ
 فرمائے گئے کسی صورت لفظوں سے پیدا ہے ایسی صاف صفا
 تو موجود ہیں بدیہی کو بر مان کیا ہے فیما در حجت نور
 قدم گنج جو ہے لمعہ برق طور کا جلوہ دکھایا ہے ایسا کلام
 سننا سنت ہے کیونکہ حضور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
 خود سماعت فرمایا ہے بے برگ و شاخ کی مجال تھی جو نہ
 اس کلام کی صفات سے بیان کرتا لیکن بہر اہمال اور
 اور قدیم ارشاد خود می مگر می جناب لوی نور اللہ عالم
 صاحب کا جو حلف الصدق صاحب مجموعہ کی ہیں مسلم تھا اگر
 جاہ اطاعت سے کیونکر گزرا اور جو کج خیال میں آیا ارطال
 خدمت ہے اگر مجموعہ کے ساتھ یہ چند سطور پر نشان ہی
 طبع و مافی جادینے تو یادگار رہنے اس سے کہ غرض نہیں
 ہے کہ لباغ نافرین اجابانی کی نامہ اکبرین اللہ تعالیٰ پر
 لمعہ شمس الرضا ہی غلت شمشیر لوارق قصا
 یعنی تقرظا پر تنویر منشی ال حسن ضیاء اللہ
 اکو اہب جناب مطبع بطور خاتمہ المطبع
 محسن ہونے کا چہرہ کہ قدم حاکم

ناظم نظم کائنات کی تبار الہ الامان علی سلامہ و عزہ اللہ تعالیٰ
 قصیدہ موجودات کی لغت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 قدس بصف آراستہ ہوں سالانہ اعلیٰ ترین بیت
 ہوں عنوان طوق نور کے تار کو لای جرجی جبرئیل جبرائیل
 گلزار حیاں کی دیکھو ہم اوس شاہد کوزلج جس شہرت کرنا
 کہ جسے نظارہ جمال کی خواہش میں عاشقان سستہ کیا شہ
 سخن لفظ کو تار کر تیکہ دولت دیدار ہو دامن زہر و ہر نیکی کو
 وہ شاہد ہے کہ آرزو ہے آفتاب کتاب سخن کا طالع ہوا
 جسکی روشنی تمام عالم نور ہوگا اس منور کی کجلی کجلی
 ہو گا یعنی جبرائیل شاہ دروغ و غرور و صلا لانی متعالی محمد
 علامی تمام ہی نیاہ و لوی الامام اللہ صاحب میں جنگ و ادب
 عاشق رسول خدا ناظر پیشاں شاہ نازک ضیاء لاج جیب اللہ
 نور ضیاء اللہ بدلیوں کی نور اللہ قدسہ کی تصنیف میں کتاب
 منظوم نظم و نثر میں باقی قصیدہ خود مشاقب و غزلیات لغت
 جانب سولہ ذرا شہرہ یاہیں ایسا مجموعہ نظر سے نہیں گزرا
 ہے کہ بازار کیا ہو ایک سو ایک سو اور ہر بیت سے پورے ہا
 قصیدہ ہر باغی ہو قطعہ ہر سندس ہر ہوشیہ ہر شاعری
 کو یا منقبت جناب لفظ ہو یا لغت حضرت رسول خدا ہو یا
 سوا ہے وہ تہذیبی ابتدا سے آنتا تک اس کتاب مطبوعہ
 اور اس کے پیرسوں دیکھو کئی جاوے دور و دور شریف کا آرا
 کتاب مطبوعہ مولو سید رفیق وکیل سیر کا مطبع اب اخبار نام
 ستیا پور میں فرزند حسین منجور کی اہتمام سے یہ ماگت شہ
 ختم ہو کر ہر دو جوہ تیار ہوئی ہر ایسے جیلا علم دینی جو
 فرید کوئی لطف اور ہر سوراہم و مصنف اور کاتب قابل مطبع



CALL 915241 ACC. No. 21124

AUTHOR میرزا حسن علی خان

TITLE مکتبہ فہم

مکتبہ فہم 21124

| Date | No. | Date | No. |
|----------|-----|------|-----|
| For B... | 19 | | |
| Dist No. | 137 | | |
| 29/6/94 | | | |

ED AT THE TIME



Maulana Azad Library ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

RULES:-

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1-00 per volume per day shall be charged for text-books and 10 Paise per volume per day for general books kept over - due.

